Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 09 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 9th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● جمعرات، ۹ جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

نماز جمعہ کو چھوڑنے کی وعید

مفہوم حدیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
لوگ جمعہ (کی نماز) چھوڑنے سے باز آجائیں نہیں تو اللہ (تعالی) ان کے دولوں پر مہر لگادیگا، پھر وہ غافلوں میں سے ہوجائیں گے۔
(صحیح مسلم: 865)

سنبھل مسجد تنازعہ: الہ آباد ہائی کورٹ نے ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ پر لگائی روک، سبھی فریقین سے جواب طلب

8 رجنوری: سنبھل مسجد تنازعہ سے متعلق ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ کی سماعت پر الہ آباد ہائی کورٹ نے آج روک لگادی۔ سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا۔ ڈسٹرکٹ کورٹ میں سماعت پر روک 25 فروری تک کے لیے لگائی گئی ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے سبھی فریقین سے جواب داخل کرنے کو کہا ہے اور اس کے لیے 4 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ فریقین کے جواب پر مسجد کمیٹی کو 2 ہفتے میں اپنا ریجوائنڈر یعنی ردعمل داخل کرنا ہوگا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے ذریعہ ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ کی سماعت پر روک سے مسلم فریق کو فوری راحت مل گئی ہے۔ 8 جنوری کو ہائی کورٹ میں جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ میں معاملے کی سماعت ہوئی تھی۔ شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے اس معاملے میں 25 فروری کو پھر سماعت کرنے کی بات کہی۔ 25 فروری کو تازہ کیس کے طور پر اس معاملے میں سماعت ہوگی۔

واضح رہے کہ سنبھل کی ضلع عدالت میں 19 نومبر 2024 کو ہری شنکر جین اور دیگر کی طرف سے مقدمہ داخل کیا گیا تھا۔ اس مقدمہ میں بتایا گیا تھا کہ قبل میں شاہی جامع مسجد کی جگہ پر مندر تھا۔ اس مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے ضلع عدالت نے سروے کا حکم دیا تھا۔ 24 نومبر کو دوسرے دن سروے ہونے پر سنبھل میں تشدد ہوا تھا۔ دونوں فریقین کے لوگ آمنے سامنے آ گئے تھے اور حالات بد سے بدتر ہو گئے۔ لوگوں میں افراتفری مچی اور حالات اس قدر خراب ہوئے کہ 4 لوگوں کی موت واقع ہوگئی تھی۔ اس معاملے میں گزشتہ سال 29 نومبر کو سپریم کورٹ نے ایک حکم صادر کیا تھا اور ذیلی عدالت کے ذریعہ جاری ہدایت پر روک لگادی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے اس وقت مسجد کمیٹی سے کہا تھا کہ وہ ذیلی عدالت کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل داخل کرسکتے ہیں۔ ساتھ ہی اس نے یہ بھی کہا تھا کہ جب تک معاملہ ہائی کورٹ میں رہے گا تب تک ذیلی عدالت اس کیس میں (باقی صفحہ 10 پر)

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگال کے فٹبالروں کو سرکاری نوکری دینے کا وعدہ پورا کیا اور فٹبال ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو نوکری کی تقرری کے کاغذات دھنو دھنوا میں حوالے کئے اس موقع پر بنگال ٹیم کے کوچ سنجے سین کو خصوصی مبارکباد دیتے ہوئے انہیں بھی اعزاز واکرامات سے نوازا جن کی کوچنگ میں بنگال نے تقریباً 8 سال بعد سنتوش ٹرافی میں چمپئن شپ حاصل کی اور ایک مرتبہ پھر سے یہ ثابت ہوگیا کہ بنگال جس نے کبھی سنتوش ٹرافی اپنی اجارہ داری قائم کر رکھی تھی ایک مرتبہ پھر سے اس نے چمپئن شپ حاصل کرکے یہ ثابت کردیا کہ پورے ملک میں بنگال آج بھی فٹبال کے مقابلے میں سب سے بہتر جگہ ہے جسے ایک چھوٹا سا فٹبالی برازیل کہا جاسکتا ہے۔
(Pic: Prabir Bhattacharya)

مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپوریشن کا ملن اتسو-2025 بہت ہی کامیابی کے ساتھ 7 جنوری کو اختتام تک پہنچا۔ (تفصیلی خبر صفحہ 2 پر)

نتیش کمار نے بہار کے لوگوں کی زندگی برباد کردی، تیجسوی یادو کا سخت حملہ

8 رجنوری: سابق نائب وزیر اعلیٰ اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی 'پرگتی یاترا' پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک کارٹون شیئر کیا اور لکھا کہ نتیش کمار نے ریٹائرڈ افسران کے ساتھ مل کر بہار کے نوجوانوں کی امیدوں کو مایوسی میں بدل دیا ہے۔

تیجسوی یادو نے کہا کہ حکومت اشتہارات کے ذریعے پروپیگنڈا میں پیسہ ضائع کررہی ہے جبکہ بہار کی ترقی کو ناکامی کے راستے پر لے جارہی ہے۔ تیجسوی نے حکومت کے تحت پلوں کے ٹوٹنے، امتحانات میں دھاندلی، بڑھتی مہنگائی اور چھوٹے کاروباروں کے بحران کی جانب بھی اشارہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نتیش کمار کی حکومت میں بہار غریبی، بیروزگاری، کرپشن اور نقل مکانی کے لیے بدنام ہے۔ انہوں نے آئندہ بہار اسمبلی انتخابات (باقی صفحہ 10 پر)

'پیسہ مفت بانٹنے کے لیے ہے، ججوں کی تنخواہوں اور پنشن کے لیے نہیں': سپریم کورٹ کا سخت تبصرہ

نئی دہلی، 8 رجنوری: سپریم کورٹ کی ایک بینچ نے ججوں کی تنخواہوں اور پینشن سے متعلق سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 'جب ججوں کو تنخواہ دینے کی بات آتی ہے تو حکومتیں مالی مجبوریوں کی بات کرتی ہیں۔' بینچ نے کہا کہ ریاست کے پاس مفت کی ریوڑیاں تقسیم کرنے کے لیے رقم ہے، لیکن ججوں کی تنخواہ اور پینشن ادا کرنے کے لیے نہیں۔ سپریم کورٹ کی بینچ نے دہلی انتخابات میں ہونے والے اعلانات کا بھی ذکر کیا جہاں، 'کچھ پارٹیاں 2100 روپے اور کچھ (باقی صفحہ 10 پر)

امبیڈکر کی توہین: امت شاہ کے خلاف سلطانپور کی عدالت میں مقدمہ، 15 جنوری کو سماعت

سلطانپور (اتر پردیش) 8 رجنوری: بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خلاف مبینہ توہین آمیز بیان پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف سلطانپور کی ایک خصوصی عدالت میں درخواست درج کی گئی ہے۔ یہ درخواست دھمور تھانہ علاقے کے بنکے پور سریا کے رہائشی رام کھیلاون نے دائر کی۔ معاملے کی سماعت کے لیے خصوصی ایم پی-ایم ایل اے عدالت کے جج شوبھم ورما نے 15 جنوری 2025 کی تاریخ مقرر کی ہے۔

رام کھیلاون نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا ہے کہ (باقی صفحہ 10 پر)

IH
ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)
DEPARTMENT AVAILABE
- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے
PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)
- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER
24x7 EMERGENCY SERVICE
FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

মাননীয়া মুখ্যমন্ত্রী
মমতা বন্দ্যোপাধ্যায়
৯ জানুয়ারি, ২০২৫ মিলেনিয়াম পার্ক থেকে
জলপথে যাতায়াত ব্যবস্থার উন্নতির লক্ষ্যে
ভারতবর্ষের প্রথম
এন জি ইলেকট্রিক ফেরি ভেসেল
"ঢেউ"-এর
শুভ উদ্বোধন করবেন
এই উদ্যোগ একই সঙ্গে উপকৃত করবে পরিবেশ, ফেরি ব্যবস্থা ও অর্থনীতিকে

- পরিবেশ দূষণের মাত্রা কমাতে বিশেষ সাহায্য করবে বিদ্যুৎ-চালিত এই ভেসেল
- যাত্রীদেরও দেবে সম্পূর্ণ সুরক্ষা ও আরও বেশি স্বাচ্ছন্দ্য
পরিবহণ দপ্তর, পশ্চিমবঙ্গ সরকার
ICA- D59(15)/2025

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

09 ؍جنوری 2025

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 33 منٹ
مغرب	5 بج کر 13 منٹ
عشاء	6 بج کر 28 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

وزیراعلیٰ نے وعدہ وفا کیا' بنگلہ فصل بیمہ' کی ادائیگی نبانو میں شروع ہوئی

کولکاتا: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگال کے کسانوں کو مالی مدد دینے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ وزیراعلیٰ نے 'بنگلہ فصل بیمہ' اسکیم کے تحت 9 لاکھ کسانوں کو مالی امداد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ نبانو نے اسی طرح کام کرنا شروع کردیا ہے۔ کسانوں کی مالی مدد کے اس پیغام کا انکشاف خود وزیر اعلیٰ نے وزیراعلیٰ کے ایکس ہینڈل پر کیا ہے۔ اس بار 350 کروڑ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال ریاست کئی بار شدید موسم کی زد میں آئی تھی۔ جنوبی بنگال کے ہوڑہ، ہگلی، مشرقی بردوان، مغربی مدنی پور، بانکوڑہ کے وسیع علاقے سیلابی پانی میں ڈوب گئے۔ بیگھہ کی کاشت کی زمین بیگھہ کے بعد کافی عرصے تک سیلابی پانی میں ڈوبی رہتی ہے۔ کھیتوں میں دھان اور دیگر موسمی فصلیں تباہ ہوگئیں۔ پوجا سے پہلے کسان اس سیلاب کی زد میں آگئے تھے۔ بنگال کے کسانوں کو کافی مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ شمالی بنگال کے اضلاع کے کسانوں کو بھی اسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ وزیراعلیٰ نے خود کسانوں کے ساتھ کھڑے ہوکر ان کی مالی مدد کا اعلان کیا۔ سال کے شروع میں وزیراعلیٰ نے اس بارے میں ٹویٹ کیا تھا۔ اس دن، ممتا بنرجی نے لکھا، یہ بہت خوشی کے ساتھ ہے کہ ہم نے 'بنگلہ فصل بیمہ' اسکیم کے تحت بنگال کے 9 لاکھ کسانوں کو براہ راست ان کے بینک کھاتوں کے ذریعے 350 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کرنا شروع کی ہے۔ یہ امداد ان کسانوں کو دی جا رہی ہے جن کی فصلوں کو موجودہ خریف سیزن کے دوران موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ کسانوں کو فصل بیمہ کے لیے کوئی رقم ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ریاستی حکومت آلو اور گنے سمیت تمام فصلوں کا پورا پریمیم ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی لکھا، "یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ 2019 میں اس کے آغاز کے بعد سے، ہماری حکومت نے مجموعی طور پر 2000 روپے کی امداد فراہم کی ہے۔ ہم ہمیشہ بنگال کے کسانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، ان کے ساتھ کھڑے ہیں، ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ تباہی کے بعد مالی مدد کے بارے میں سن کر بنگال کے کسانوں کو یقین دلایا گیا۔ وہ رقم اب کسانوں تک پہنچنا شروع ہوگئی ہے۔

ابھی میں پیدا نہیں ہوئی ہوں، مجھے نام بھی پسند نہیں
ممتا نے بچوں کے درمیان اپنے بچپن کی کہانی سنائی

کولکاتا: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ہمیشہ سے ہی کم عمر لوگوں میں رہنا پسند کیا ہے۔ بدھ کو ممتا نے دھندھنیا اسٹیڈیم میں بچوں کے درمیان بچپن کی کہانیاں سنائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ابھی پیدا نہیں ہوئی، جس دن میں مروں گی میں پیدا ہو جاؤں گی۔

بدھ کو دھندھنیا اسٹیڈیم کے طلبہ کے لیے ریاست کی طرف سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی وہاں موجود تھیں۔ اس دن ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ ابھی پیدا نہیں ہوئیں۔ ان کی سالگرہ بھی 5 جنوری نہیں ہے۔ جشن، تاہم، ان کی پسند نہیں ہے لیکن آج ان کی سالگرہ کیسے آئی؟ وزیراعلیٰ نے یہ کہانی مضحکہ خیز انداز میں سنائی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے والد انہیں اسکول لے گئے۔ فطری طور پر اساتذہ جنم دن جاننا چاہتے ہیں۔ لیکن ان کے والد نہیں بتا سکے۔ انہوں نے استاد سے کہا کہ کوئی ایک دن لکھ دیں۔ اس کے بعد سے تمام سرٹیفکیٹس میں ان کی سالگرہ 5 جنوری ظاہر ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی پیدائش کے وقت ان کی پیدائش گھر پر ہوئی تھی۔ نتیجتاً کسی کے لیے صحیح تاریخ بتانا ممکن نہیں رہا۔ ممتا بنرجی نے کہا، سالگرہ، نام، کوئی بھی ان کی پسند نہیں ہے۔ انہوں نے کئی بار انہیں بدلنے کیلئے سوچا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے بائیں بازو کے دور میں اپنے ساتھ ہونے والے تشدد کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا میں زندہ لاش ہوں۔

کیرالا سے مکہ پیدل سفر کرنے والے شہاب الدین سیّد علوی کی ملن اُتسو میں شرکت نے سامعین کو متاثر کردیا

میلہ کے آخری دن متعدد پروگرام اور آل انڈیا مشاعرہ نے ماحول کو رنگین بنایا

کولکاتا 8 جنوری: کولکاتا ملن اُتسو (میلہ) 2025 منگل 7 جنوری کو انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ اختتام کو پہنچا اور مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپوریشن کے اس کامیاب پروگرام کے روح رواں شکیل احمد کو دلی خوشی ہوئی ہوگی جب ہر سال سے زیادہ اس سال اس ملن اُتسو میں زبردست بھیڑ بھاڑ ہوئی اور ہر دن ہزاروں ہزار کی تعداد میں مرد و خواتین اور اسکولی طلبا طالبات اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ جناب شکیل احمد نے اس کامیاب پروگرام پر سبھوں کو دلی مبارکباد دی اور کہا کہ اگر سبھوں کا تعاون شامل نہ ہوتا تو شاید یہ پروگرام اس قدر کامیاب نہ ہوتا۔ انہوں نے ملن اُتسو میں حصہ لینے والے کیریئر کونسلنگ، تعلیمی ادارے اور دیگر اداروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی ایماء پر یہ پروگرام اس قدر کامیابی سے اختتام کو پہنچا۔ اس پروگرام کے آخری دن پروگرام میں اس وقت سونے پر سہاگہ ہوا جب میلے کے اسٹیج پر شہاب الدین سید علوی تشریف لائے۔ یہ وہ ناقابل فراموش شخصیت تشریف لائے جنہوں نے کیرالا سے مکہ شریف سعودی عرب کا سفر پیدل طے کیا اور حج کی سعادت حاصل کی۔ انہوں نے ہندستان کے کیرالا سے سفر شروع کیا ۔ پاکستان، عراق، ایران اور کویت کا سفر طے کرتے ہوئے سعودی عرب کے مکہ میں حج کرنے پہنچے اور انہوں نے 8640 کیلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے یہ کارنامہ عظیم ادا کیا۔ وہ 2 جون 2022 کو روانہ ہوئے اور 7 جون 2023 کو مکہ پہنچے۔ انہیں اپنے اس مقصد میں بہت ساری مصیبتوں اور چیلینجوں کا سامنا کیا اور انہیں ایک ملک کے ذریعہ ٹرانزٹ ویزا ملنے میں بھی کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جناب شہاب الدین نے پرانی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے حکومت مغربی بنگال کا شکریہ ادا کیا۔ وہ گزشتہ سال بھی اس ملن اُتسو میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے پورے 370 دن میں 8340 کیلومیٹر کا سفر پورا کیا۔ آخر میں رات کو شہپر رسول کی صدارت میں مشاعرہ ہوا جس کی نقابت معروف شاعر و ادیب جناب ارشاد آرزو نے کی۔ کولکاتا سے ضمیر یوسف، محمود راہی شامل تھے۔ علاوہ ازیں شبینہ ادیب، جوہر کانپوری، حسن کاظمی وغیرہ شریک ہوئے۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بہترین انداز میں مشاعرے کی شروعات کی اور شعراء کا تعارف کرایا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شکیل احمد نے جس طرح سے 3 جنوری سے 7 جنوری تک اس پروگرام کو کامیاب بنایا اس کے لئے وہ مبارکباد کے قابل ہیں۔

زیادہ کیس دینے کی وجہ سے حادثات بڑھ رہے ہیں: بس مالکان

کولکاتا: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی سڑکوں پر سرکاری بسوں کی تعداد کم، کئی جگہوں پر نہ ہونے کے برابر، مقابلے کی وجہ سے حادثات ہوتے ہیں۔ ایسی کئی شکایات سامنے آئی ہیں۔ حال ہی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نبانو میں میٹنگ کی۔ انہوں نے محکمہ ٹرانسپورٹ اور پولیس کے کردار پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد منگل کو بس منی بس آرگنائزیشن اور کولکاتا ٹریفک پولیس کے رہنما ایک میٹنگ میں بیٹھے۔ اس دن کے اجلاس میں جب ڈی سی ٹریفک سے بسوں میں جھگڑے جیسے واقعات پر اعتراض اٹھایا گیا تو بس مالکان کی تنظیم کا کہنا تھا کہ شہر میں بسوں کی دشمنی کی وجہ سے کیسز دینے کا رجحان ہے۔ یہ واحد کمزوری ہے۔ بس اونرز ایسوسی ایشن کے مالک اشوک گیان نے کہا، "کولکاتا پولیس کا کیس ہینڈ دینا بجٹ کی طرح آمدنی بن گیا ہے۔ ایک بس 1500 کیس دے گی تو اوورٹیک ہو جائے گی۔ وہ کمانے کی کوشش کرے گا۔ یہی حادثے کی وجہ ہے۔" کاؤنٹر ڈی سی ٹریفک کی جانب سے کیسز دینے کا کوئی ہدف یا اصول نہیں ہے۔ اگر آپ غلطی کرتے ہیں، تو آپ کو ایک کیس دیا جاتا ہے، کاروبار ہو تو بھی سیکورٹی کو اہمیت دینی چاہیے۔ شہر میں 30 سے 35 فیصد حادثات لاپرواہی سے ڈرائیونگ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ان تمام موضوعات کے علاوہ شہر میں سیکورٹی کو برقرار رکھنے اور تربیت فراہم کرنے کا موضوع بھی اس میٹنگ میں آیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا ہے کہ زیادہ تر حادثات صبح 8 بجے سے 12 بجے اور شام 4 سے 8 بجے کے درمیان ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈی سی ٹریفک نے بس اور منی بس مالکان کو واضح کیا کہ سرکاری ریونیو لینے پر کوئی جرمانہ نہیں ہے۔

پوربی ریلوے

مندرجہ ای-ٹینڈر مطلوب ہے آن لائین بذریعہ سی پی ایم/ انجینئرنگ/ جی ایس یو-پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 کو ٹینڈر گزاروں سے جو اسی نوعیت کے کاموں کو کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور ساتھ ہی مالی قابلیت بشمول وہ جو رجسٹرڈ ہیں آبپاشی/ سی پی ڈبلو ڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ سے مندرجہ کام کیلئے: **ای-ٹینڈر نمبر:** 2024-25-07، **بتاریخ:** 07.01.2025، **کام کی نوعیت:** ہوڑہ-سینگ اپ برائے ٹرین سیٹ کی دیکھ ریکھ کی سہولت جھیل سائیڈنگ کوچنگ ڈپو ہوڑہ ڈویژن میں دائرہ کار کے تحت جی ایس یو/ ایچ ڈبلو ایچ، **اندازاً لاگت:** -/10,98,19,193 روپے۔ **زر بیعانہ:** -/6,99,100 روپے۔ **ٹینڈر فام کی لاگت:** نل۔ **مدت تکمیل:** 11 مہینے۔ منظوری کا خط ملنے کے ساتھ۔ **بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 30.01.2025 کو 15.00 بجے۔ اس صورت میں اگر بند ہونے کی تاریخ جو ٹینڈر طلبی نوٹس میں ظاہر کی گئی ہے اسے اعلان کردیا گیا چھٹی/ بند/ ہڑتال یا کسی بھی وجہ سے، جب بند ہونے کی تاریخ آن لائین تبدیل نہیں ہوگی کیونکہ درخواست برائے ویب سائیٹ آئی آر ای پی ایس اس کی اجازت نہیں دیتی کہ کوئی بھی پیشکش ٹینڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت کے گزر جانے کے بعد جمع کرائی جائے۔ بہرکیف ٹینڈر کا آن لائین کھلنا دوسرے کام کے دن میں ہوگا۔ تفصیلات برائے ٹینڈر ویب دستیاب ہیں ویب سائیٹ میں: www.ireps.gov.in۔ ٹینڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ داخل کریں اپنی پیشکش آن لائین مذکورہ ویب سائیٹ پر۔ ادائیگی برائے زربیعانہ ڈپازٹ (ای ایم ڈی) اور ٹینڈر کے دستاویزات کی لاگت جو ای-ٹینڈرنگ کے سلسلے میں ہو وہ ضروری سے منظور کیے جائیں گے۔ بذریعہ نیٹ بینکنگ یا صرف ادائیگی گیٹ وے بذریعہ مذکورہ ویب سائیٹ۔ نوٹ: فلسڈ ڈپازٹ رسید (ایف ڈی آر) منظور نہیں کیے جائیں گے بطور ای ایم ڈی یا ٹینڈرس مطلوب ہے۔ آئی آر ای پی ایس (ای-ٹینڈر پورٹل) کوئی بھی دستی پیشکش قبول نہیں کیے جائیں گے۔ **تصحیح نوٹ:** مذکورہ **ٹینڈر کی معیاد** کو ضروری سے اس طور پر پڑھا جائے "90 دن" بجائے اس کے "60 دن"۔

(HWH-535/2024-25)

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کولکاتا احساس فاؤنڈیشن زکریہ اسٹریٹ کی جانب سے 7 جنوری کو ارمینیم اسٹریٹ جھگڑا کوٹھی کے قریب 300 سو ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کی گئی اس موقع پہ بطور مہمانوں خصوصی ممبر اسمبلی ویویک گپتا، خواجہ احمد حسین، اشوک اوجھا، سونتا اندوریا، محمد ہاشم، متولی محمد زاہد، قاری سیف الرحمٰن و دیگر حضرات نے شرکت کی یہ تقریب مرحوم محمد علی پچی کے یاد میں منعقد کی گئی تھی ادارہ کے صدر معراج خان اور جنرل سکریٹری محمد جمال الدین و دیگر ممبران نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ رپورٹ: محمد پرویز عالم

چھتیس واں ہوڑہ کتاب میلے کا ہوا افتتاح آٹھ جنوری سے چودہ جنوری تک جاری رہیگا۔ میلے کا افتتاح وزیر صدیقی اللہ چودھری کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقعے پر مہمان خاص اروپ رائے دیگر مہمانوں میں پولک رائے، منوج تیوری ایم ایل اے رانا چٹرجی یہ میلہ بالی میونسپلٹی گراؤنڈ میں منعقد کی جارہی ہے۔ اس افتتاحی تقریب میں خاصی تعداد میں لوگ شامل ہوئے تھے۔ (محمد شبیب عالم)

سنگور تھانے کے پولیس کی جرأت مندانہ کارروائی سے بڑے جرائم کو روکا گیا

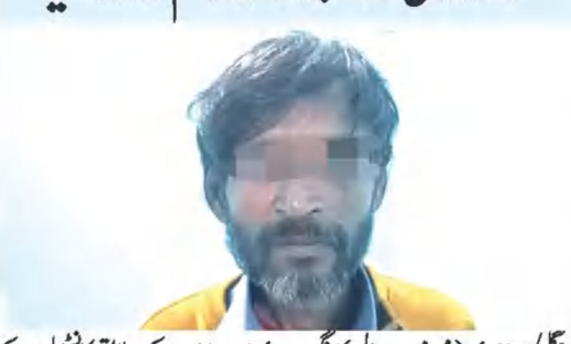

ہگلی/8 جنوری (محمد شبیب عالم) سنگور تھانہ کے تحت عجب نگر علاقہ میں کل رات پولیس کے موثر کردار اور سرگرمی سے سنگین جرائم کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا۔ موبائل ڈیوٹی کے دوران، اے ایس آئی واسودیو گوسوامی کو اپنے بھروسہ مند ذریعے سے معلوم ہوا کہ ایک شخص مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے مہلک ہتھیاروں کے ساتھ گھوم رہا ہے۔ یہ خبر ملتے ہی واسودیو نے فوری طور پر سنگور پولیس اسٹیشن کے او سی کو اطلاع دی اور ہدایات کے مطابق کانسٹیبلوں کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ پولیس کی موجودگی کا احساس ہونے پر ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ گرفتار شخص کی شناخت مکیش کمار سنگھ (43) والد کشور سنگھ، سنگ کرہٹا، تھانہ بیڈو پور، ضلع ویشالی، بہار کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے پاس سے ایک دیسی پستول اور ایک گولی برآمد ہوئی ہے۔

میں بے قصور ہوں، دلال قتل کے پیچھے 'بڑا سر' ہے

مالدہ: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) میں بے قصور ہوں، مالدہ کے کونسلر دلال عرف بابلا سرکار کے قتل کے پیچھے 'ماسٹر مائنڈ' ہے، قتل کے الزام میں گرفتار نریندر تیواری نے ایسا ہی دعویٰ کیا ہے۔ ان کے مطابق یہ سارا معاملہ ایک سازش ہے۔ انہیں فریم کیا گیا ہے۔ ببول سرکار کو بھی بڑے سر نے مار دیا۔ گرفتار کے اس تبصرے کی بنیاد پر پورے مالدہ میں چرچہ شروع ہو گیا ہے۔

6 دن پہلے مالدہ کے انگریز بازار میونسپلٹی کے ترنمول کونسلر دلال عرف بابلا سرکار کا قتل کردیا گیا تھا۔ پولیس نے تفتیش سے قبل 5 افراد کو گرفتار کرلیا۔ منگل کو مالدہ ٹاؤن ترنمول کے صدر اور ہندی سیل کے ضلع صدر نریندر ناتھ تیواری اور ان کے دو بھائیوں دھیر یندر ناتھ اور اکھلیش کو پولیس نے طلب کیا تھا۔ پولیس نے میراتھن پوچھ تاچھ کے بعد جمعرات کی صبح نریندر ناتھ تیواری کو گرفتار کرلیا۔ سوپن شرما نامی ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتاری کے بعد نریندر ناتھ نے دعویٰ کیا کہ وہ بے قصور ہے۔ اسے فریم کیا گیا ہے۔ نریندر ناتھ کا دعویٰ ہے کہ اس کے پیچھے ایک بڑا سر ہے۔ لیکن نشانہ کون تھا؟ اس کے بارے میں الجھن ہے۔ غور طلب ہے کہ 2 جنوری کو مالدہ کے انگلش بازار میونسپلٹی کے ترنمول کونسلر دلال عرف بابلا سرکار اپنی فیکٹری جا رہے تھے۔ وہ اپنی پرائیویٹ کار سے پائپ لائن جنکشن پر اترے۔ مبینہ طور پر اس وقت بائک پر سوار چار بدمعاشوں نے کونسلر کا پیچھا کیا۔ کونسلر گاڑی سے اترے اور جان بچانے کی کوشش میں اپنی فیکٹری کے سامنے والی دکان کی طرف بھاگے۔ بدمعاش دکان میں بھی گھس گئے۔ کونسلر پر 4 راؤنڈ فائر کیے گئے۔ کونسلر ہسپتال لے جانے کے بعد دم توڑ گئے۔ اس واقعے میں اب تک گرفتار ہونے والوں کی کل تعداد 7 ہے۔

☆☆☆

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے اسکولوں کے سالانہ اسپورٹس کا انعقاد

کرونا کے بعد پہلی بار میونسپل کارپوریشن کے ماتحت چلنے والے آٹھ اسکولوں کے سالانہ اسپورٹس کا انعقاد سیلن منا اسٹیڈیم میں کیا گیا اس کا افتتاح ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین سری ڈاکٹر سوجے چکرورتی نے کیا پہلے پرچم کشائی کی اس کے بعد مشعل جلا کر اسپورٹس کا آغاز کیا بعد میں انہوں نے کبوتر بھی اڑایا اس موقع پر انہوں تقریر میں کہا کہ اج مجھے بڑی خوشی ہو رہی ہے کہ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے آٹھ اسکولوں کا ہونے جا رہا ہے اس میں طلبہ و طالبات کی کافی تعداد دیں شرکت کی. انہوں نے مزید کہا کہ میں کونسلر ماسٹر ریاض احمد کا بہت مشکور ہوں انہوں نے ان کی بڑی تعریف کی کہ جب سے انہیں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری دی گئی ہے اس ڈیپارٹ میں روح پھونک دیا ہے جان ڈال دی ہے کارپوریشن کے اسکولوں میں داخلے میں بھی اضافہ ہوا ہے اس سے پہلے ان سکولوں میں داخلے کی کمی ہو رہی تھی لیکن جب سے ماسٹر ریاض احمد کو ذمہ داری دی گئی ہے ان کی کوشش سے اسکول کافی ترقی کر رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ اس طرح اور بھی ترقی ہوگی اس موقع پر اٹھ اسکولوں کے سبھی ہندی، اردو، بنگلہ کے آٹھ اسکولوں نے حصہ لیا اور بہت عمدہ طریقے سے کرایا گیا بعد میں تقسیم انعامات بھی کیا گیا جس میں ریاض احمد, سوجے چکرورتی, دلیپ گھوش ڈپٹی چیئرمین، ہوڑہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم اور اسپورٹس مین انور عزیز نے انعامات سے سرفراز کیا.

پیدائش سے گونگے اور بہرے! ابھیشیک کی جانب سے بچوں کے مفت علاج کی یقین دہانی

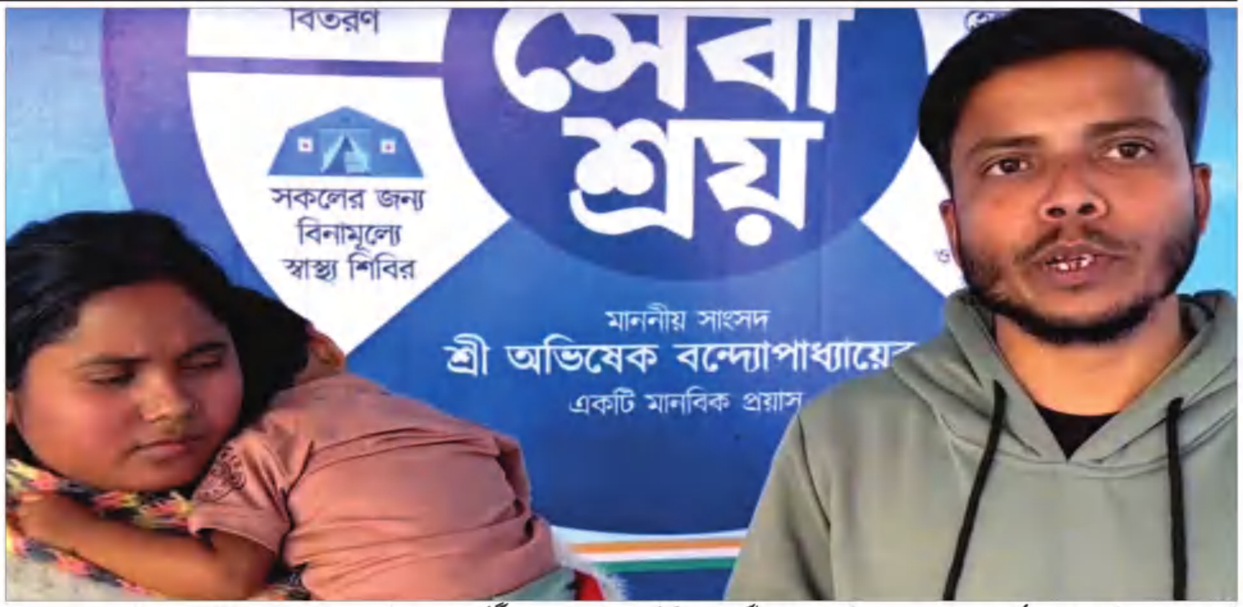

کولکاتا8 جنوری:: کول کا بیٹا پیدائش سے نہ بول سکتا ہے اور نہ سن سکتا ہے۔ والدین اپنے بچوں کی خصوصی صلاحیتوں کے بارے میں فکر مند تھے۔ سرکاری اسپتال میں علاج بھی جاری تھا۔لیکن سرجری پھنس گئی۔ رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے بچے کا مفت علاج کرنے کا پیغام دیا۔ترنمول کارکن نے پیسے مانگنے پر کتے کو مار ڈالا، رائے گنج میں ایک خوفناک واقعہ ریاست ادے نارائن پور، ہاوڑہ میں کسانوں سے براہ راست گوبھی خریدے گی،ڈیلی ڈیجیٹل نیوز کے مطابق،ریاست ادے نارائن پور میں کسانوں سے براہ راست گوبھی خریدے گی۔ یہ جوڑا اپنے بیٹے کے ساتھ دور دراز جلپائی گوڑی سے ٹرین کے ذریعے جنوبی 24 پرگنہ میں ڈائمنڈ ہاربر پہنچا۔ 'سیواشرے' کیمپ کے ڈاکٹروں نے لڑکے کی صحت کی جانچ کی۔ وہ پیدائش سے ہی بول نہیں سکتا۔ کسی کو سن نہیں سکتا۔ آپ کو اشاروں کے ذریعے اس سے بات چیت کرنی ہوگی۔ کیا لڑکا کبھی نارمل نہیں ہوگا؟ سب کی طرح بول نہیں سکتے؟ کسی کو سن نہیں سکتے؟ آئے روز یہ معاملہ والدین کو کھا رہا ہے۔سعید حسین پردھان نامی اس شخص نے بتایا کہ وہ کافی دنوں سے اپنے بیٹے کے لیے پریشان ہیں۔ بچہ بھی گزشتہ سات ماہ سے کولکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں زیر علاج تھا۔لیکن سرجری میں کچھ مسائل تھے جس نے مزید خدشات کو جنم دیا۔ جوڑے نے انٹرنیٹ پر سیواشرے کیمپ کے بارے میں سنا۔ تبھی وہ اس کیمپ میں نمودار ہوئے۔ ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد بتایا کہ لڑکا ٹھیک ہو جائے گا۔لیکن اس کے لیے سرجری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے 'کوکلیئر امپلانٹ' تجویز کیا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز کولکاتا کے دھن دھنو آڈیٹوریم میں ریاستی سطح کے طلبہ 2025 کے پروگرام میں سنتوش ٹرافی جیتنے والی بنگال فٹ بال ٹیم کو سرکاری ملازمتوں کے لیے تقرری نامہ سونپتے ہوئے۔..........................(تصویر: پربیر بھٹاچاریہ)

2025 کی حتمی ووٹر لسٹ جاری

کولکاتا،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے نئے سال کے آغاز پر نئی ووٹر لسٹ جاری کردی گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی پوری ریاست میں خواتین ووٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ کمیشن کا کہنا ہے کہ صنفی تناسب 969 ہے۔اس کے بعد بھی اس ریاست میں 2024 کی طرح خواتین ووٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ واضح ہو کہ اس بار ریاست میں ووٹروں کی کل تعداد 7,63,96,165 ہے۔جن میں مرد ووٹرز کی تعداد 3,87,93,743 اور خواتین ووٹرز کی تعداد 3,76,00,611 ہے۔تیسری جنس کے ووٹروں کی تعداد 1811 ہے۔اس سال ووٹرز کی تعداد میں 10,78,119 افراد کا اضافہ ہوا اور 6,96,670 افراد مختلف وجوہات کی بناء پر چھوڑ گئے۔ اس کے علاوہ سروس ووٹرز کی تعداد 1,10,306 ہے۔اس سال ریاست میں ووٹروں کی تعداد میں 3,81,449 افراد کا اضافہ ہوا۔ جن میں سے مرد ووٹرز میں 1,79,740 کا اضافہ ہوا۔ ان میں خواتین ووٹرز میں 2,01,684 کا اضافہ ہوا۔ تیسری جنس کے ووٹروں میں 25 افراد کا اضافہ ہوا۔ اس سال کل 3,81,981 نام نئے رجسٹر کیے گئے ہیں۔ اس شائع شدہ ووٹر لسٹ میں مردہ ووٹرز کی تعداد 4,00,902 ہے۔ 2,46,638 افراد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوئے اور 9,130 افراد میں تبدیلی کی گئی۔ اس سال ریاست بھر میں 18 سے 19 سال کی عمر کے ووٹروں میں 0.78 فیصد یا 5,95,891 افراد کا اضافہ ہوا ہے۔

وزیر ٹرانسپورٹ ایک بار پھر سڑک پر اترے، لوگوں سے شکایتیں سنیں

کولکاتا ، 8رجنوری: (عوامی نیوز سروس)ہفتہ کے آغاز کے بعد وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشیس چکرورتی نے دوبارہ سڑکوں پر سرکاری بسوں کی کمی کے بارے میں عام لوگوں کی شکایت سنی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی سرزنش کے بعد وزیر ٹرانسپورٹ شہر کے مختلف علاقوں میں عہدیداروں کے ساتھ مختلف اوقات میں سرکاری بسوں کی عدم تعمیل کی وجہ سے مسافروں کی پریشانیاں سن رہے ہیں۔ وزیر بدھ کو شہر کے کئی سرکاری اسپتال پہنچے۔ وزیر اعلیٰ نے حکم دیا کہ مریض کے لواحقین کو اسپتال جانے کے لیے بس کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ جیسے ہی وہ ایس ایس کے ایم اسپتال کے سامنے پہنچے، وزیر کو یہ سننا پڑا کہ وہاں کافی سرکاری بسیں نہیں ہیں۔ بہت سے بس روٹس بند ہیں۔ دیر تک کھڑا رہنا پڑتا ہے۔ بسوں میں زیادہ رش ہے وزیر ٹرانسپورٹ نے یقین دلایا کہ وہ اس مسئلے کے حل کے لیے پرائیویٹ بس تنظیموں سے بات کر رہے ہیں۔ حکومت اجازت نامے کو آسان بنانے کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے بعد شہر میں بسوں کی فریکوئنسی 3 ہزار 300 سے بڑھ کر 4 ہزار 100 ہوگئی۔ اسپتالوں کے سامنے بسوں کی فریکوئنسی بڑھ کر 700 ہوگئی ہے۔ وزیر اسنیہاشیس چکرورتی نے یقین دلایا ہے کہ گنگا ساگر میلے کے بعد شہر بھر میں مزید سرکاری بسیں چلیں گی۔ SSKM کے علاوہ، ٹرانسپورٹ کے وزراء اور عہدیداروں نے NARS اسپتال اور چترنجن میڈیکل کالج کے سامنے سڑک پر مسافروں سے بات کی۔

☆

آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کی بنگال میں آمد

کولکاتا،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آر ایس ایس نے بنگال انتخابات کی تیاری شروع کردی۔ سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت مغربی بنگال آرہے ہیں۔ آر ایس ایس سپریمو کا پورے بنگال کا طویل دورہ ہے۔ ان کا تقریباً 10 دن کا پروگرام ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا مسلسل پروگرام 7 سے 16 فروری تک جاری رہے گا۔وہ 7 فروری کو کولکاتا آ رہے ہیں۔ اب تک کی اطلاعات کے مطابق بھاگوت بردوان میں ایک جلسہ عام کریں گے۔ان کے پروگرام میں 11 تاریخ کو بردوان جانا بھی شامل ہے۔ 16 تک وہیں رہیں گے۔ آخری روز جلسہ عام ہوگا۔اس بار تنظیم کے نو ارکان کا پہلا اجلاس کولکاتا میں آر ایس ایس کی عمارت میں بیٹھا ہے۔ اس میٹنگ میں سنگھ کے صدر کے علاوہ پارٹی کے جنرل سکریٹری اور چھ اسسٹنٹ جنرل سکریٹریز موجود ہیں۔ ملک کی سیاسی صورتحال اور سنگھ کی صد سالہ سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دراصل بنگال اسمبلی انتخابات میں ڈیڑھ سال باقی ہیں۔ لیکن آر ایس ایس اس کی تیاری ابھی سے شروع کرنا چاہتی ہے۔ وہ آر ایس ایس پارٹی کی مختلف تنظیموں کے درمیان مشترکہ میٹنگ کریں گے۔ وہ بردوان شہر میں آس پاس کے اضلاع کے لوگوں سے ملاقاتیں کریں گے۔ وہ تمام تنظیموں کے کارکنوں سے بات کریں گے۔ آر ایس ایس چاہتی ہے کہ کسی طرح بی جے پی اسمبلی انتخابات میں اس بار حکومت بنانے میں ناکام نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے یہ تیاری شروع کر دی۔ آر ایس ایس کے ذرائع کے مطابق یہ شیڈول تب تک تبدیل نہیں ہوگا جب تک کہ بالکل ضروری نہ ہو۔

شوبھندو کو جلوس کیلئے
ہائی کورٹ کی مشروط اجازت

کولکاتا ،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس جے سین گپتا نے چڑیا گھر کی زمین کے نجی مقاصد کے لیے غیر قانونی استعمال کے خلاف ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے مارچ کو مشروط اجازت دے دی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگلے 9 دن دوپہر 12 بجے سے 3 بجے تک رابندر سدن میٹرو سے نیشنل لائبریری تک جلوس نکالا جاسکتا ہے۔ ہزاروں حامی مارچ میں شرکت کر سکتے ہیں۔ جج نے واضح حکم دیا ہے کہ جلوس تمام اصول وضوابط کے مطابق نکالا جائے۔ بی جے پی نے چڑیا گھر کی زمین کے نجی مقاصد کے لیے غیر قانونی استعمال کے خلاف مارچ کی کال دی ہے۔ انہوں نے رابندر سدن میٹرو سے نیشنل لائبریری تک مارچ کی اجازت مانگی۔ لیکن ایک بار پھر اجازت نہ دینے پر پولس کے خلاف شکایت کی گئی۔ چنانچہ بی جے پی نے عدالت سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ کے مطابق رابندر سدن سے پی ٹی ایس، علی پور چڑیا گھر کے ذریعے ایک جلوس نیشنل لائبریری تک لے جایا جاسکتا ہے۔

انسداد خودکشی: کولکاتا میٹرو کا زرد لائن عبور نہ کرنے کی اپیل

کولکاتا،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) میٹرو حکام نے کولکاتا میٹرو میں خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے کے لیے ایک قدم اٹھایا ہے۔ میٹرو انتظامیہ نے انسداد خودکشی مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میٹرو انتظامیہ کا مقصد مسافروں کو خودکشی کرنے سے روکنا اور پلیٹ فارم پر ان کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے لیے مختلف اسٹیشنوں پر طرح طرح کے بینرز لگائے گئے ہیں۔ ان بینرز میں مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پلیٹ فارم کے کنارے پر نہ جائیں۔ اس کے ساتھ ہی مسافروں کو یلو لائن عبور کرنے سے منع کیا جارہا ہے۔ یہ کام پلیٹ فارم پر موجود پولس افسران کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ یہ مہم 6 جنوری کے بعد شروع ہوئی تھی۔ اس کے آغاز کی وجہ ایک المناک واقعہ ہے۔ دراصل 6 جنوری کو چاندنی چوک میٹرو اسٹیشن پر ایک شخص نے خودکشی کر لی تھی۔ اس کی وجہ سے کئی میٹرو خدمات متاثر ہوئیں۔ جس کی وجہ سے دکھنیشور نیو گڑیا کوریڈور پر دو گھنٹے سے زیادہ خدمات بند رہیں۔ جس کی وجہ سے کئی مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد میٹرو انتظامیہ نے اپنے حفاظتی اقدامات مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اقدام اس کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔ کولکاتا میٹرو کے ایک اہلکار نے کہا کہ ہم دکھنیشور-نیو گڑیا کوریڈور پر مختلف اسٹیشنوں کی پٹری کی دیواروں پر رنگین بینرز لگا کر انسداد خودکشی مہم کو تیز کر رہے ہیں۔ یہ بینرز حکمت عملی کے ساتھ اس طرح لگائے گئے ہیں کہ لوگ انہیں پلیٹ فارم سے آسانی سے دیکھ سکیں۔ ہم نے پلیٹ فارمز پر پبلک ایڈریس سسٹم پر اعلانات کی تعدد میں بھی اضافہ کیا ہے، لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پلیٹ فارم کے کنارے کے قریب نہ جائیں اور زرد لکیر کو عبور نہ کریں۔

سواستھ ساتھی اسکیم: دلال چکر نے مریضوں کا 200 روپے بھی نہیں بخشا

کولکاتا ،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) محکمہ صحت نے محکمہ صحت میں بدعنوانی کے الزامات پر ڈاکٹروں کے ایک گروپ اور نجی اسپتال کے حکام کے خلاف پہلے ہی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔ اس دوران کرپشن کی ایک نئی شکایت سامنے آئی ہے۔ جس کی وجہ سے کلکتہ میڈیکل کالج اسپتال اب تنازعات میں گھرا ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق سواستھ ساتھی اسکیم کے تحت مریض کو اسپتال سے گھر واپس آنے کے لیے 200 روپے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رقم اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد مریض کے سپورٹ سینٹر سے مریض کو دی جاتی ہے۔ اس کے لیے پرچی پر مریض کا نام اور فون نمبر کا دستخط ہونا ضروری ہے۔ مبینہ طور پر گھر واپسی کے 200 روپئے کے ساتھ ہزاروں مریضوں کے دستخط جعلسازی کر کے مجموعی طور پر کروڑوں روپئے ہڑپ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تفتیش کاروں کو یہ معاملہ ہیلتھ پارٹنر کی کرپشن کی تحقیقات کے دوران معلوم ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ صحت کے حکام کو اس فراڈ کا علم مریض ہیلپ سنٹر میں جمع کرائی گئی۔ سلپس میں جمع کرائے گئے مریضوں کے فون نمبروں پر رابطہ کرکے ہوا۔ کئی فون نمبرز کا کوئی حقیقی وجود نہیں ہے۔ ان میں سے کچھ نے دوبارہ کال کی اور دوسرے سرے سے کلر نمبر کا مطالبہ کیا۔ جس سے یہ خیال کیا جارہا ہے کہ یہ رقم دوسرے نمبر استعمال کر کے مریضوں کے دستخط جعلسازی کر کے چوری کی گئی ہے۔ اور یہاں کلکتہ میڈیکل کا نام ہے۔ کیونکہ یہ خرابی متعلقہ میڈیکل کے پیشنٹ سپورٹ سینٹر کی جانب سے جمع کرائی گئی مریضوں کی سلپس میں سامنے آئی ہے۔ تاہم اس سلسلے میں کولکاتا میڈیکل اتھارٹی کی جانب سے کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔

بچوں کی اسمگلنگ پھر فعال
ناگر بازار سے جوڑا گرفتار

کولکاتا ، 8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک بار پھر بچوں کی اسمگلنگ گینگ کا پتہ چلا ہے۔ ناگر بازار سے ایک بے اولاد جوڑے کو غیر قانونی طور پر بچہ خریدنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے اسمگلروں سے دو ماہ کی بچی خریدی۔ اور یوں پولس نے جوڑے کو گرفتار کرلیا۔ بچی کو بھی بچا لیا گیا ہے۔ ملزم جوڑے کو فی الحال جیل کی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں گرفتار ہونے والوں میں وجے سنتھالیا (38) اور نیہا سنتھالیا (37) ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ جوڑا ناگر بازار تھانہ علاقہ میں جیسور روڈ کے ساتھ واقع رہائش گاہ کا رہنے والا ہے۔ وجے ایک نجی تنظیم میں کام کرتا ہے۔ ان کا ایک سات سال کا بیٹا ہے۔ لیکن جوڑے کو بیٹی چاہیے تھی۔ اسی لیے انہوں نے ایک بچہ گود لینے کا فیصلہ کیا۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے یہ بچہ چائلڈ اسمگلر مانک ہلدار سے بھاری رقم سے خریدا تھا۔ جوڑے سے پوچھ تاچھ شروع ہو چکی ہے۔ خیال رہے کہ 10 نومبر کو سی آئی ڈی حکام نے شالیمار ریلوے اسٹیشن سے بچوں کی اسمگلنگ کے الزام میں 2 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار ہونے والوں میں مانک ہلدار (38) اور مکل سرکار (32) شامل ہیں۔ یہ دونوں کولکاتا کے ٹھاکر پوکر کے رہنے والے ہیں۔ اس واقعے کے 2 ماہ کے اندر ہی کولکاتا میں دوبارہ وہی واقعہ پیش آیا۔

تیز رفتار ٹینکر کی زد میں آکر خاتون پولس اہلکار جاں بحق

کولکاتا ،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) شہر میں تیز رفتار آئل ٹینکر کی زد میں آکر ایک خاتون پولس اہلکار کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ریجنٹ پارک تھانے کے تحت ڈی پی ایس روڈ پر پیش آیا۔ متوفی کا نام ریتوپرنا ڈے (35) ہے۔ وہ ڈائمنڈ ہاربر پولس ڈسٹرکٹ کے ہیڈ کوارٹر میں اے ایس آئی کے طور پر تعینات تھی۔ واقعے کے بعد پولس نے مہلوک گاڑی کو قبضے میں لے لیا ہے۔ معلومات کے مطابق ریتوپرنا گزشتہ رات پیلن میں ڈائمنڈ ہاربر پولیس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد اسکوٹر سے گھر لوٹ رہی تھی۔ وہ ٹالی گنج ٹرام ڈپو میں واقع پولس کوارٹرس میں اپنے والدین کے ساتھ رہتی تھی۔ وہ غیر شادی شدہ تھی۔ رات آٹھ بجے خاتون پولس اہلکار ٹرام ڈی پی ایس روڈ پر پہنچی تو ٹرام کی لائن پر اسکوٹر کا پہیہ پھسل گیا اور وہ نیچے گر گئی۔ اس دوران تیز رفتاری سے گزرنے والے آئل ٹینکر نے اسے کچل دیا۔ زخمی خاتون پولس اہلکار کو بچا کر ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ فی الحال پولس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

ترنمول لیڈر کی فحش تصویریں پھیلانے کے الزام میں کولکاتا سے ملزم گرفتار

کولکاتا،8رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پنچایت سمیتی کی خاتون صدر کی فحش تصاویر سوشل میڈیا پر 5 ہزار روپے کے عوض پوسٹ کرنے پر ایک ملزم کو کولکاتا سے گرفتار کیا گیا۔ پنچایت سمیتی کی خاتون صدر نے کہا کہ وہ سازش کا شکار ہیں۔ واضح ہو کہ بدوریا پنچایت سمیتی کی صدر کوہیلیکا پروین کی فحش تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہیں۔ اس واقعہ میں بشیر ہاٹ سائبر کرائم پولس نے کولکاتا کے توپسیا علاقہ سے امیش خان نامی کالج کے طالب علم کو گرفتار کیا ہے۔ اس تناظر میں، کوہیلیکا نے کہا کہ کچھ سازشی انہیں اور پارٹی کو بدنام کرنے کے لیے اس طرح کے واقعات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں ایک عورت ہوں، میرا ایک آٹھ سال کا بچہ ہے۔ میں دیہی بنگال سے سیاست میں آئی ہوں۔ میں مسلسل دو بار بدوریا پنچایت سمیتی کی صدر بنی۔ سوشل میڈیا پر ایسی گندی تصویریں پوسٹ کر کے ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ریاستی وزیر اعلیٰ بار بار خواتین کے تحفظ کی بات کررہی ہیں۔ بشیر ہاٹ بدوریا میونسپلٹی کے چیئرمین دیپانکر بھٹاچاریہ نے ترنمول کے 17 کونسلروں، بدوریا پنچایت سمیتی کے صدر، 14 گاؤں پنچایت سربراہان، نائب سربراہان اور بدوریا بلاک کے تمام عوامی نمائندوں اور انتظامی عہدوں پر ترنمول لیڈروں کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ضلع میں سوشل میڈیا کا بائیکاٹ جاری ہے۔ مرکزی ملزم کو فوری گرفتار کیا جائے۔

آنگن باڑی کارکنان کا کولکاتا میں اپنے مطالبات کو لیکر احتجاجی ریلی

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے حالات و کرامات

ذی الحجہ کا مہینہ تھا پانچ سو ستاسی سن ہجری اور گیارہ سو ستاسی عیسوی تھی، مکہ؟ المکرمہ کی سر زمین پر میدان محشر کا سا سماں تھا، چہار دانگ عالم سے فرزندان توحید اپنے معبود حقیقی کے اس فرمان "واتموا الحج والعمرۃ للہ"، کی تعمیل کیلئے سر نیاز خم کیے سیل رواں کی طرح جوق در جوق جمع ہو گئے تھے ایک ہی ترانہ جو ہر زبان پہ جاری تھا ایک ہی آواز جس سے مکہ؟ المکرمہ کی فضا گونج رہی تھی وہ مقدس ترانہ یہ تھا، "لبیک اللھم لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعم؟ لک والملک لاشریک لک" خالق کائنات جل جلالہ کے یہ وفا شعار بندے دنیا و مافیہا سے بے نیاز ہر کر مناسک حج کی ادائیگی میں مصروف تھے لیکن ایک خلش جو دلوں کو بے چین کر رہی تھی وہ تھی روض؟ الرسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی حاضری کیونکہ ہادی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے در اقدس ہی تو اصل مراد اور قبولیت کا پروانہ ہے جیسا کہ سیدی اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے

بشارت :.

آخر وہ لمحہ جانفزا آ ہی گیا جب حجاج فرائض حج سے فراغ ہو کر اپنا مال و متاع اونٹوں پر لاد کر دیوانہ وار عشق و مستی میں سرشار جانب طیبہ قافلہ در قافلہ کوچ کرنے لگے اور اپنے غمخوار آقا کی بارگاہ میں عقیدت و محبت کے نذرانے پیش کرنے لگے انہی میں ایک خوب رو، خوش قامت، عاشق رسول تھا جس کی عمر تاریخ میں اس وقت چھیالیس سال بتائی جا رہی ہے اور حالت یہ تھی برہنہ سر، آنکھیں نم اور کثرت سفر کی وجہ سے پاؤں میں چھالے ہیں لیکن صورت بتا رہی تھی یہ کوئی اللہ والے ہیں۔ اپنے محسن آقا کی بارگاہ میں ہر کوئی اپنا درد دل بیان کر رہا تھا لیکن محبوب رب العالمین کا یہ عاشق ان سب سے بے نیاز ہو کر اپنے معبود حقیقی کی عبادت و ریاضت میں مشغول تھا اچانک گنبد خضریٰ سے آواز آئی۔ اے معین الدین تو میرے دین کا معین ہے میں نے تجھے ہندوستان کی ولایت عطا کی وہاں کفر و ظلمت پھیلی ہوئی ہے تو اجمیر جا تیرے وجود سے ظلمت کفر دور ہوگی اور اسلام رونق پذیر ہوگا۔" ہر دل مخمور اور ہر چہرہ مسرور تھا اگر کسی چہرے پر پریشانی کی لکیر اور تفکرات کی سلوٹیں نمایاں تھیں تو وہ اسی عاشق رسول کا چہرہ تھا کیونکہ سلوک و معرفت کا یہ محبتوں بھرا تحفہ اسی کو عطا کیا گیا تھا۔ یہ مژدہ دلنواز اسی کو سنایا گیا تھا۔ آخر خوشخبری پہ حیران کیوں؟ جب یہ سوال تاریخ کے ورق الٹنے والے مؤرخوں سے کیا گیا تو جواب ملا اس وجہ سے کہ وہ انجان تھا اس ملک سے۔ جس کا مژدہ سنایا گیا تھا۔ اسے معلوم نہ تھا کہ شہر اجمیر کہاں ہے؟ سمت سفر کیا ہو گی؟ مدینہ سے مسافت کتنی ہے؟ راستہ کے پیچ و خم کیا ہیں؟ ابھی وہ انہی فکروں میں گم تھا کہ گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں نے اس پر غنودگی طاری کر دی خواب میں محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ اپنے جمال جہاں آراء ؒ کے دیدار سے مشرف فرمایا اور ایک نظر میں مشرق سے مغرب تک سارے عالم کو دکھا دیا۔ تمام بلاد و امصار نگاہوں کے سامنے تھے شہر اجمیر وہاں کا قلعہ اور پہاڑیاں نظر آنے لگیں۔ سرکار نے اپنے اس عاشق صادق کو ایک جنتی انار عطا فرما کر ارشاد فرمایا ہم تم کو خدا کے سپرد کرتے ہیں آنکھیں کھولیں تو ہندوستان کا پورا نقشہ پیش نظر تھا۔ چنانچہ تعمیل آقا کے لئے چالیس اولیاء ؒ کے ساتھ ہندوستان کا رُخ کیا۔

سفر ہند :.

مدینہ منورہ سے وہ عاشق صادق بغداد پہنچا جہاں کچھ دنوں مشائخین وقت سے صحبتیں رہیں پھر 586ھ/ 1190ء ؒ کو بقصد اجمیر بغداد سے عازم سفر ہوا۔ دوران سفر چشت، خرقان، جنہ، کرمان، استرآباد، بخارا، تبریز، اصفہان، ہرات، سبزہ وار ہوتا ہوا بلخ پہنچا جہاں کچھ ایام شیخ احمد خضریہ کے یہاں قیام کیا۔ پھر بلخ سے روانہ ہو کر سمرقند ہوتا ہوتا غزنین پہنچا یہاں شمس العارفین عبدالواحد؟ سے ملاقات کی اور کچھ دنوں روحانی صحبت گرم رہی پھر اپنے روحانی قافلہ کے ساتھ لاہور پہنچا حضرت ابوالحسن علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے مزار اقدس پر حاضری دی اور روحانی فیوض سے مالا مال ہوا جب روانہ ہونے لگا تو مزار مبارک پر یہ شعر پڑھا

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل، کاملاں را رہنما

دہلی میں آمد :.

لاہور سے سمانا ہوتا ہوا ہندوستان کی راجدھانی دہلی پہنچ کر راجہ کھانڈے راؤ کے راج محل کے سامنے ایک بت کدہ کے پاس قیام کیا اور اپنے اعلی اخلاق و کردار، سادہ مؤثر نصیحتوں سے راج کھانڈے راؤ کے کاریگروں اور بہت سے راجپوتوں کو کلمہ اسلام پڑھنے پر مجبور کر دیا۔ لوگ جوق در جوق آنے لگے اور اسلام کا نور پھیلنے لگا، دیکھتے ہی دیکھتے دہلی کی سر زمین پر مسلمانوں کا ایک وسیع حلقہ تیار ہو گیا چونکہ اس مرد مجاہد کی منزل مقصود اجمیر تھی اس لئے اپنے خلیفہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحم؟ اللہ تعالی علیہ کو دہلی میں خلق خدا کی ہدایت کے لئے چھوڑ کر عازم اجمیر ہو گیا۔

اجمیر میں آمد :.

چند ثقہ مؤرخوں کے مطابق وہ مرد مجاہد 587ھ/ 1191ء ؒ کو وارد اجمیر ہوا جہاں روز اول ہی سے باطن شکن کرامتوں کے ظہور نے ایک بوریہ نشیں درویش کی روحانی عظمت و قوت کا سکہ اہل اجمیر کے دلوں پر بٹھا دیا۔ اجمیر کے عوام و خواص کی کثیر تعداد شرک و بت پرستی کے قعر عمیق سے نکال کر فرمان باری تعالی ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا کی ڈور سے منسلک ہونے لگی اور ایک وقت وہ آیا کہ شہر اجمیر کی پوری فضا کلمہ توحید سے گونجنے لگی۔ قبل ازیں کہ اس مرد خدا کی کچھ کرامتیں سپرد قرطاس کی جائیں نام و نسب اور ولادت و بچپن کا بیان بھی ضروری ہے۔

نام و نسب اور والدین :.

تاریخ میں اس عظیم مرد مجاہد کا نام معین الدین بتایا جاتا ہے۔ جنہیں والدین پیار سے حسن کہا کرتے تھے اور غریب پروری کی وجہ سے غریب نواز کے نام سے مشہور ہوئے۔ پدر بزرگوار کا نام خواجہ غیاث الدین حسن ہے جو زہد و ورع، تقوی و طہارت میں ممتاز اور علم ظاہر و باطن سے بھی آراستہ تھے۔ یہ آٹھویں پشت میں حضرت موسی کاظم کے پوتے ہوتے ہیں۔ آپ کا شجرہ نسب یوں ہے:

سید معین الدین حسن بن غیاث الدین بن سید سراج الدین بن سید عبداللہ بن سید عبدالکریم بن سید عبدالرحمٰن بن سید علی اکبر بن سید ابراہیم بن امام موسی کاظم بن امام جعفر الصادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن حضرت امام حسین بن حضرت علی المرتضی رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین

اور مادر مہربان کا نام بی بی ام الورع ہے جو بی بی ماہ نور سے مشہور تھیں یہ بھی بلند کردار، پاکیزہ باطن خاتون تھیں، عبادت و ریاضت آپ کا محبوب مشغل تھا۔ چند واسطوں سے یہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ کی پوتی تھیں۔ اس لئے حضرت خواجہ کی نجیب الطرفین سید کہا جاتا ہے۔ حضرت خواجہ حضرت غوث اعظم کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ اور ایک روایت کے مطابق آپ غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے ایک رشتے سے ماموں زاد ہوتے ہیں۔

ولادت، بچپن اور تعلیم :.

حضرت خواجہ کی ولادت با سعادت 537ھ 1142ء ؒ کو موضع سنجر علاقہ سجستان (جسے سیستان بھی کہا جاتا ہے) میں ہوئی۔ آپ نے متقی و پارسا والدین کی آغوش تربیت میں پرورش پائی تھی اس لئے عام بچوں کی طرح آشنائے لہو و لعب نہ تھے۔ پیشانی مبارک پر لمعہ نور اور شائستہ اطوار اس امر کی غمازی کرتے تھے کہ آپ آگے چل کر غیر معمولی شخصیت اور فکر و عمل، صلاح و تقوی کا روشن مینار ہوں گے۔ ابتدائی تعلیم والد گرامی کے زیر سایہ ہوئی۔ نو برس کی عمر میں قرآن پاک حفظ کر لیا پھر ایک مدرسہ میں داخل ہو کر تفسیر و حدیث اور فقہ کی تعلیم حاصل کی اور بہت قلیل مدت میں کثیر علم حاصل کر لیا۔

انقلاب اور تلاش حق :.

جب عمر شریف پندرہ سال کی ہوئی تو

والد کا سایہ شفقت سر سے اٹھ گیا ترکہ پدری سے ایک باغ اور ایک پن چکی ملی تھی جس کو آپ نے ذریعہ معاش بنایا اور خوشگوار زندگی گزرنے لگی مگر قدرت نے آپ کو اپنی مخلوق کے دلوں کی باغبانی کے لئے پیدا فرمایا تھا۔ چنانچہ ایک دن ایک مجذوب حضرت ابراہیم قندوزی باغ میں تشریف لائے اور ایک کھلی کا ٹکڑا کھلا کر دل کی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا۔ فوراً حضرت خواجہ نے باغ اور پن چکی بیچ کر اس کی قیمت فقراء ؒ میں تقسیم کر دی اور تلاش حق میں نکل پڑے۔ کئی مقامات سے گزرتے ہوئے قریہ ہارون پہنچے جہاں حضرت خواجہ عثمان ہارونی نے آپ کو اپنے حلقہ ارادت میں داخل فرما کر اپنی دو انگلیوں کے درمیان سے اوپر عرش اعظم اور نیچے تحت الثریٰ تک دکھا دیا۔ بیس سال تک اپنے مرشد کی خدمت کرتے رہے یہاں تک کہ ایک دن پیر و مرشد نے آپ کو ساتھ لیکر خانہ کعبہ کا سفر کیا۔ طواف و زیارت کے بعد ہاتھ پکڑ کر حق تعالی کے سپرد کر دیا۔ جب زیر حطیم کعبہ مناجات کی تو ندا آئی "ہم نے معین الدین کو قبول کیا" بعد ازاں بارگاہ آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر بحکم مرشد حضرت خواجہ نے سلام عرض کیا تو روضہ انور سے اس طرح جواب ملا "وعلیکم السلام یا قطب المشائخ بر و بحر" یہ تو مرشد برحق کے ساتھ کا واقعہ ہے لیکن جب دوسری مرتبہ اپنے مرید خاص حضرت قطب الدین بختیار کاکی کو ساتھ لیکر حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے تو ایک دن کا واقعہ ہے کہ آپ حرم کعبہ کے اندر یاد الہی میں مشغول تھے کہ ہاتف کی آواز سنی "اے معین الدین ہم تجھ سے خوش ہیں، تجھے بخش دیا، جو کچھ چاہے مانگ تاکہ عطا کروں" اور جب روضہ انور کی زیارت کیلئے پہنچے تو یہ خوشخبری سنی "اے معین الدین تو میرے دین کا معین ہے ہندوستان کی ولایت میں نے تجھے عطا کی" یہی وہ بشارت عظمٰی ہے جس سے میں نے اپنے مقالہ کا آغاز کیا تھا، اب لگے ہاتھوں حضرت خواجہ غریب نواز رحم؟ اللہ تعالی علیہ کی چند بصیرت افروز کرامتیں بھی ملاحظہ فرمائیں۔

کرامات خواجہ ہندالولی :.

دوران قیام بغداد ایک دن خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالی عنہ شیخ وحد الدین، شیخ شہاب الدین سہروردی اور خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ تعالی عنہم کی ایک مجلس میں تھے۔ انبیاء ؒ علیہم السلام کا ذکر خیر ہو رہا تھا کہ سامنے سے ایک بارہ سال کا لڑکا ہاتھ میں ایک پیالہ لئے جا رہا تھا (دوسری کتابوں میں تیر و کمان کا ذکر ہے) جب بزرگوں کی نگاہیں اس پہ پڑی تو حضرت خواجہ نے فرمایا، یہ لڑکا ایک دن دہلی کا بادشاہ بنے گا۔ چنانچہ یہی وہ لڑکا شمس الدین التمش کے نام سے دہلی کا بادشاہ گزرا ہے۔

زیارت کعبہ :.

حضرت قطب الدین بختیار کاکی کا بیان ہے کہ حضرت خواجہ ہر سال زیارت کعبہ کے لئے بقوت روحانی اجمیر سے تشریف لے جاتے تھے جب کام پایہ تکمیل کو پہنچا تو آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ ہر شب بعد نماز عشاء ؒ کعبہ؟ اللہ شریف تشریف لے جایا کرتے تھے اور نماز فجر اجمیر میں ادا فرماتے تھے۔

رہزنوں کا تائب ہونا:.

ایک مرتبہ حضرت خواجہ اپنے مریدوں کے ساتھ ایک گھنے جنگل سے گزر رہے تھے کہ وہاں بسنے والے ڈاکوؤں نے آپ کے مریدوں پر حملہ کر دیا اور لوٹ مار شروع کر دی۔ یہ دیکھ کر حضرت خواجہ نے جب نگاہ جمال ان ڈاکوؤں پر ڈالی تو وہ کانپنے لگے اور قدموں میں گر پڑے۔ چھینا ہوا سامان واپس کیا اور آپ کے دست حق پرست پر سب کے سب مشرف باسلام ہوئے۔ بعد ازاں آپ نے ان کو چند نصیحتیں فرمائیں۔ جو نہایت کارگر ثابت ہوئیں۔ سب نے رہزنی سے توبہ کی اور پوری عمر دین حق پر کاربند رہے اور سچائی کا دامن کبھی بھی اپنے ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔

مقتول زندہ ہو گیا :.

حاکم وقت نے ایک بے قصور شخص کو پھانسی دی اس کی ماں روتی پیٹتی ہوئی خدمت خواجہ میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرا بیٹا بے قصور تھا حضور مجھ پر کرم فرمائیں۔ آپ عصا لیکر اس کے ساتھ روانہ ہو گئے۔ مقتول کے پاس پہنچ کر عصا سے اس کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا اگر تو بے گناہ قتل کیا گیا ہے تو خدا کے حکم سے زندہ ہو جا اور دار سے نیچے اتر آ۔ مقتول یہ سنتے ہی زندہ ہو گیا اور سولی سے اتر کر آپ کے قدموں پر سر رکھا اور اپنی ماں کے ساتھ اپنے گھر کو روانہ ہو گیا۔

بت پرستوں کا تائب ہونا :.

کلمات الصادقین میں لکھا ہے کہ ایک دن حضرت خواجہ کا گزر کفار کے ایک بت کدے کی طرف سے ہوا۔ اس وقت سات کافر بت پرستی میں مشغول تھے آپ کا جمال جہاں آراء دیکھتے ہی بے بس ہو گئے اور قدموں میں آ کر گر گئے فوراً توبہ کی اور مشرف بہ اسلام ہو گئے۔ آپ نے ان میں سے ایک کا نام حمید الدین رکھ دیا۔ چنانچہ شیخ حمید الدین دہلوی ان سات حضرات میں سے ایک ہیں جنہوں نے شہرت پائی۔

آتش پرستوں کا قبول اسلام :.

ایک روز حضرت خواجہ غریب نواز صحرا سے گزرے وہاں آتش پرستوں کا ایک گروہ آگ کی پرستش میں مشغول تھا یہ لوگ اس قدر ریاضت و مجاہدات کرتے تھے کہ چھ چھ مہینے تک دانہ پانی زبان پر نہیں رکھتے تھے سرکار خواجہ نے ان لوگوں سے آتش پرستی کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم لوگ آگ کو اس لئے پوجتے ہیں کہ دوزخ میں یہ آگ ہمیں تکلیف نہ پہنچائے۔ آپ نے فرمایا دوزخ سے بچنے کا طریقہ یہ نہیں بلکہ نار دوزخ سے بچنے کیلئے خالق نار کی پوجا کرو پھر یہ آگ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔ تم لوگ اتنے دنوں سے آگ کی پوجا کرتے ہو ذرا اس میں اپنا ہاتھ ڈال کر دکھاؤ؟ ان لوگوں نے جواب دیا۔ آگ کا کام جلانے کا ہے، ہمارا ہاتھ تو جل جائے گا لیکن اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ حق پرستوں کو آگ نہ جلائے گی۔ حضرت خواجہ نے فرمایا، دیکھو ہم خدا کے پرستار ہیں۔ یہ آگ ہمارے جسم کو تو دور کی بات ہماری جوتی کو بھی نہیں جلا سکتی۔ یہ فرما کر آپ نے اپنی ایک جوتی آگ میں ڈال دی، بہت دیر تک وہ آگ میں رہی مگر اس پر آگ کا ذرا سا بھی اثر نہ ہوا یہ دیکھ کر سب مسلمان ہو گئے

الہدی انٹرنیشنل اسکول میں چار روزہ اسلامی ثقافتی پروگرام اختتام پذیر

ہوڑہ: 8 جنوری (ساجد پرویز) (پہلا منفرد اور مثالی انگلش و عربک میڈ اسکول ہے، جہاں طلبہ و طالبات کو نظامی تعلیم و تربیت کے ساتھ انگلش، عربی، اردو، بنگلہ اور ہندی زبانوں میں لکھنے، پڑھنے اور بولنے کی یکساں صلاحیت پیدا کرنے اور ان کی خوابیدہ لیاقتوں کو پروان چڑھانے کی خاطر سال بھر مختلف و متنوع ثقافتی، تربیتی اور خطابتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ طلبہ ہر طرح کی صلاحیت سے لیس ہو کر دنیا کے تمام شعبوں میں اپنی شناخت بنا سکیں، اسی سلسلہ کی ایک عظیم کڑی سالانہ اسلامی ثقافتی پروگرام ہے جو بتاریخ 19، 18، 16، 13 دسمبر 2024 بروز جمعرات، سموار، چہار شنبہ اور جمعرات نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا جس میں اسکول کے سو فیصد طلبہ نے شرکت کی، اسکول کے تمام کلاسوں کے انگلش و عربی اساتذہ و معلمات نے بچوں کو مواد فراہم کر کے ان کی تیاریوں میں بڑی کوششیں اور محنتیں صرف کیں۔ جس کے بہتر نتائج و ثمرات پروگرام میں سامنے آئے۔ ان چار روزہ اسلامی ثقافتی پروگرام میں پری نرسری تا کلاس نہم کے طلبہ و طالبات نے اپنی اپنی کلاس کے مستوی و معیار کے اعتبار سے قرأت قرآن، حدیث، انگریزی ترجمہ و تشریح، اپنا تعارف، انگلش کورسیشن، عربی حوار، عربی خطبات، اردو و انگلش تقریر، نشید، انگریزی، ہندی، بنگلہ ڈرامہ وغیرہ بڑی ہی خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کیا، پروگرام کافی دلچسپ اور قابل دید رہا، چھوٹے بچوں سے لے کر بڑے بچوں تک نے دلوں کو چھو لینے والے انداز میں اسٹیج پر ایسا پرفارمنس اور مظاہرہ کیا کہ روزانہ چھ چھ گھنٹے کے طویل پروگرام میں وقت کے گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلا، ہر کلاس میں انگلش و عربی اور ہندی و بنگلہ زبانوں میں اول دوم اور سوم پوزیشن لانے والے طلبہ کو صدر مجلس و سکریٹری الہدی انٹرنیشنل اسکول مولانا ذکی احمد مدنی صاحب اور معلمین و معلمات کے ہاتھوں سے میڈل اور توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔

ہر دن پروگرام کے اخیر میں صدر مجلس مولانا ذکی احمد مدنی حفظہ اللہ نے پروگرام کی کامیابی اور طلبہ و طالبات کے پر جوش علمی مظاہرہ پر انھیں مبارکباد دی، انھوں نے اساتذہ کرام کی محنتوں کو سراہا اور اس مبارک موقع پر تشریف فرما گارجین حضرات کو بیش بہا قیمتی نصیحت کی [illegible] طلبہ کو کس قدر بہتر انداز میں آراستہ کیا جا رہا ہے، اسکول کے طلبہ انگریزی کے ساتھ عربی بول رہے ہیں، قرآن کریم کی بہترین انداز میں تلاوت کر رہے ہیں، روزمرہ کی دعاؤں سے لیس ہو رہے ہیں، یہ بہت بڑی بات ہے، پہلے یہ تصور تھا کہ صرف مدرسہ کے طلبہ ہی قرآن کی اچھی تلاوت کر سکتے ہیں لیکن آج ہمارے اسکول کے طلبہ و طالبات نے ثابت کر دیا ہے کہ اسکول کے طلبہ بھی مدرسہ کے طلبہ سے کم نہیں بلکہ اپنی محنت و لگن کے ذریعہ وہ بھی بہترین تلاوت کر سکتے ہیں اور انگلش کے ساتھ عربی، اردو، ہندی اور بنگلہ زبانوں میں اپنے کمالات دکھا سکتے ہیں، یاد رکھیے یہی آپ کی اصل کمائی ہے، یہی بچے آپ کے لیے صدقہ جاریہ بنیں، لہٰذا میری گزارش ہے کہ آپ جہاں کہیں بھی رہیں، آپ اپنے بچوں کو ایسے ہی اسکول میں داخل کریں جہاں وہ دنیا کے ساتھ دین کی بنیادی تعلیمات سے آشنا رہیں، [illegible]

ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی کو انڈونیشیا میں پروقار ثقافتی تقریب میں مدعو کیا گیا

کولکاتا: 8 جنوری، 2025 - ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی، ایک ہندوستانی شہری، ورلڈ میٹ کے ڈائریکٹر، اور انڈونیشیا کے پدجادجارن شاہی خاندان کے ایک معزز رکن، کو انڈونیشیا میں ایک تاریخی ثقافتی تقریب میں شرکت کے لیے باضابطہ طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ یہ تقریب پجادجاران سنٹرل پینکاک سلات اسکول کی 55 ویں سالگرہ اور اس کے قابل احترام ماسٹر اور جنرل چیئرمین کی 95 ویں سالگرہ کے موقع پر ہے۔ یہ عظیم الشان تقریبات 30 جنوری 2025

کو تاسکملیا، مغربی جاوا، انڈونیشیا میں پدجادجاران سنٹرل پینکاک سلات اسکول میں منعقد ہونے والی ہیں۔ اس تقریب میں دنیا بھر سے معززین، مارشل آرٹس کے ماہر اور ثقافتی رہنما شرکت کریں گے۔ ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی، جو ورلڈ میٹ کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، عالمی ثقافتی تعاون کو فروغ دینے میں ایک اہم شخصیت رہے ہیں۔ ورلڈ میٹ، ایک باوقار پلیٹ فارم، ثقافتی تنوع، اتحاد اور مشترکہ ورثے کا جشن منانے کے لیے دنیا بھر کے رہنماؤں، بصیرت رکھنے والوں اور ثقافتی اثر و رسوخ رکھنے والوں کو متحد کرتا ہے۔ پلیٹ فارم نے مختلف شعبوں میں تبادلے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے، بشمول مارشل آرٹس، آرٹس اور روایات، افہام و تفہیم اور تعاون کے عالمی نیٹ ورک کی تعمیر میں۔ پجادجاران بادشاہی کے بادشاہ، ہز میجسٹی کنگ سانی وجایا ناتا کسومہ نے، بادشاہت اور عالمی ثقافتی برادری کے لیے ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی کو دعوت نامہ دیا۔ پدجادجارن شاہی خاندان کے ایک معزز رکن کے طور پر، ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان پائیدار ثقافتی تعلقات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس تاریخی تقریب میں ان کی موجودگی مشترکہ ورثے اور اقدار کی نشاندہی کرتی ہے جو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتی ہے۔ پدجادجارن شاہی خاندان، عالمی مارشل آرٹس اور ثقافتی برادریوں کے ساتھ، اس اہم موقع پر ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی کی شرکت کی بے تابی سے توقع کرتا ہے، جو ثقافت اور روایت کی یکجا طاقت کو بین الاقوامی اسٹیج پر مناتا ہے۔

ہائی اسکول کے طالب علموں نے ہری پال اسمبلی کے تحت کی کلاگرام پنچایت کے تحت واسودیو پور ودیا مندر ہائی اسکول میں پانچویں، ششم کلاس کے طلباء کا استقبال کیا

ہگلی: 8 جنوری (محمد شعیب عالم) بروز بدھ تمام کلاسوں کے داخلے ختم ہو گئے اور بڑے اسکول میں ایک نئے ماحول میں نئی کلاس، نیا اسکول، نئی کتابیں اور مطالعہ شروع ہوا۔ چنانچہ آج واسودیو پور ودیا مندر کے اعلیٰ اونچی کلاس کے طلبا نے و طالبات پانچویں اور ششم جماعت کے نئے طالب علموں کو بھائی بہن کی طرح ان کو سرخ گلاب، ایک قلم اور پارک کیڈ بری دیکر انہیں خوش آمدید کہا، اسکول کی ایکٹنگ ہیڈ مسٹریس فالگونی منڈل نے اساتذہ کے ساتھ پورے پروگرام کی نگرانی کی اور بہت سارے والدین بچوں کو تقریب سے لطف اندوز کرنے کیلئے جلدی اسکول پہنچ گئے تھے اور اپنے اسمارٹ فون سے تصاویر بھی لیں۔ اسکول کی انتظامی کمیٹی کے صدر سوروپ مترا نے کہا کہ زیادہ تر طلباء کا تعلق گاؤں کے کسانوں یا کھیت مزدوروں سے ہے۔ اس اقدام کا مقصد ان کے اسکول آنے کے رجحان کو بڑھانا ہے آج بہت سارے بچے بچیاں پرائمری اسکول پاس کر کے سیکنڈری اسکول میں داخل ہوئے ہیں۔ اس اسکول میں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سال بھر مختلف سماجی تقریبات منعقد کی جاتی ہے جیسے بچپن کی شادی کی روک تھام، روڈ سیفٹی، موبائل فون کے نقصانات، پانی کے ضیاع کی روک تھام، پلاسٹک کے استعمال اور نقصانات، ڈینگو اور دیگر سماجی تقریبات سمیت مختلف امراض کے متعلق باریکیاں اور محفوظ رہنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔

کانکی نارہ رائل کوآپریٹو ٹرسٹ کی اولین عام میٹنگ اور سالانہ تقریب

معاشی آسودگی کے لیے باہمی امداد و اتحاد کو وقت کی ایک اہم ضرورت سمجھتے ہوئے کانکی نارہ رائل کوآپریٹو ٹرسٹ کی تشکیل سال 2024 کے ماہ جنوری میں ہوئی۔ اس نو تشکیل تنظیم کا مقصد قیام باہمی اتحاد و مالی تعاون سے منسوب ہے۔ تشکیل نو سے ایک سال کی مدت مکمل کرنے کے بعد اس ٹرسٹ کی پہلی عام میٹنگ بنام متعارفی تقریب سنیچر کے روز 4/ جنوری 2025 کو چندن نگر کے وسیع اور خوش نما "ونڈر لینڈ پارک" میں ہوئی۔ اس میٹنگ میں مجلس عاملہ کے منتخب عہدیداران کا اعلان کیا گیا۔ ادارہ ہذا کے صدر جناب اقبال حسین بیگ، سکریٹری جناب نسیم آتش، جناب خطاب عالم شاد (معاون و متوقع خازن) اور شعبہ نشر و اشاعت کے ذمہ دار جناب علی شاہد دلکش منتخب رہے۔ واضح ہو کہ فی الحال خازن کی ذمہ داری صدر ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔ سرد و خوشگوار فضا میں صبح گیارہ بجے ناشتے کے بعد اراکین مع اہل و عیال خوش نما پارک کی سیر و تفریح سے محظوظ ہوئے۔ ظہر بعد میٹنگ انعقاد پذیر ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ادارے کے صدر و موجودہ خازن اقبال حسین بیگ نے کی اور نظامت ادارے کے سکریٹری نسیم آتش نے خوب کی۔ خیر مقدمی و افتتاحی گفتگو کرتے ہوئے ناظم بزم نے ادارے کے اغراض و مقاصد کو بیان کیا۔ پھر شاہد دلکش کو تمہید نامہ بہ عنوان "آج کی معیشت اور ہمارا موقف" با آواز بلند پڑھ کر سنانے کی دعوت دی۔ پھر معتمد ادارہ آتش صاحب نے وضاحت طلب نکات کو واضح کیا۔ مختصر ترین صدارتی خطبے کے بعد سالانہ میٹنگ تکمیل ہوئی۔ اس کے بعد لذیذ ظہرانے کا انتظام و انصرام رہا۔ سہ پہر میں جھولے اور واٹر بوٹنگ کے بعد شام کے ناشتے سے فارغ ہو کر نیک خواہشات کے ساتھ گھر واپسی کی جانب سبھی اکٹھے قدم آگے بڑھے۔ ٹرسٹ کے اراکین کے اسمائے گرامی میں جناب قبال حسین بیگ، نسیم آتش، خطاب عالم شاد، علی شاہد دلکش، احسن اریب، نسیم قمر، محمد عارف حسین، محمد اکرام اللہ، ضیاء الرحمان، سید محمد عمران، انعام الدین، فرحت جہاں، نکہت جہاں، ثمرین عالم، نغمہ خاتون اور نکہت عظیم ہیں۔ (رپورٹ: علی شاہد دلکش)

غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن کی جانب سے غریبوں کے درمیان کمبل تقسیم

کولکاتا: 8 جنوری (پریس ریلیز) دعوت اسلامی (انڈیا) کے ماتحت چلنے والی تنظیم غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن کی جانب سے توپسیا کے مختلف علاقوں میں فٹ پاتھ پر سونے والوں کے درمیان کمبل تقسیم کی۔ غریب نواز فاؤنڈیشن کے اراکین کا کہنا ہے ہماری تنظیم فلاح و بہبود کے کاموں میں کافی سرگرم ہے۔ مغربی بنگال کے ساتھ ساتھ ملک کی مختلف ریاستوں میں ہم فلاح و بہبود کے کاموں میں مصروف ہیں۔ ان کا کہنا ہے کسی تقریب کے دوران محفل سجا کر مدد کے نام پر غریبوں کا مذاق بنانے سے بہتر ہے کہ رات کے اندھیرے میں سوئے ہوئے لوگوں پر خاموشی سے کمبل ڈال دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم رات کے 12 بجے جب سارے لوگ سو جاتے ہیں تو ہم ضرورت کے سارے سامان لے کر نکلتے ہیں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

برانگر مائنوریٹی ایکتا کمیٹی کی جانب سے 100 سے زائد غریب ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیا و چھوٹے چھوٹے بچوں میں قلم اور کاپی بھی تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر دم دم لوک سبھا کے ایم پی شوگت رائے، ایم ایل اے سیانتیکا بنرجی کونسلر مہندی امام، محمد عمر، علیم، عالمگیر، میراج اور نعیم موجود رہے۔

رحمانی 30 نے سی ایم اے فاؤنڈیشن امتحانات میں سو فیصد کامیابی کے ساتھ تاریخ رقم کی

مونگیر (اے این بی) رحمانی 30 نے ایک بار پھر اپنی شاندار تعلیمی کارکردگی کو ثابت کرتے ہوئے 2024 کے سی ایم اے فاؤنڈیشن امتحانات میں سو فیصد کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ کامیابی ادارے کی تعلیمی ترقی اور طلبہ کی بیش بہا صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے عزم کو نمایاں کرتی ہے۔ جون 2024 سیشن 1 میں، تمام پانچ طلباء نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ یہ تسلسل دسمبر 2024 کے سیشن 2 میں بھی جاری رہا، جہاں ایک بار پھر پانچوں طلباء نے سو فیصد کامیابی کا ریکارڈ قائم کیا۔ یہ کامیابیاں 2023-24 کے سیشن کی شاندار کارکردگی کا تسلسل ہے، جس میں 11 طلباء نے امتحانات میں مکمل کامیابی حاصل کی تھی۔ رحمانی 30 کی لگاتار کامیابیاں اس کے اعلیٰ تعلیمی معیار، طلباء کی بہترین تیاری میں غیر معمولی محنت، اور انہیں بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے اس کے عزم وحوصلے کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ واضح رہے کہ سی ایم اے سی ایم اے (کوسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنٹ) ایک پیشہ ورانہ اکاؤنٹنگ ڈگری ہے جو لاگت کا تجزیہ، مالی منصوبہ بندی اور کاروباری فیصلوں میں معاونت فراہم کرنے کی مہارت دیتی ہے۔ یہ مالی کارکردگی کو بہتر بنانے اور تنظیموں میں موثر حکمت عملی بنانے کے لیے ضروری علم اور مہارت فراہم کرتا ہے۔ یہ قابلیت نہ صرف پیشہ ورانہ استحکام کی علامت ہے بلکہ کیریئر کے بے شمار مواقع بھی فراہم کرتی ہے، اور اب یہ مسلم سماج کے نوجوانوں کے لیے بھی ایک روشن مستقبل کا ذریعہ بن رہی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ رحمانی 30 کا مقصد تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کو خود مختار اور پیشہ ورانہ زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ ادارہ باصلاحیت، قابل اور ایماندار کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس، کمپنی سکریٹریز، اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس تیار کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ کوشش مسلم سماج میں کامرس کے میدان کی اہمیت اجاگر کرنے، طلباء کو بہترین اور انصاف پر مبنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے آراستہ کرنے، اور ان کامیابیوں کے ذریعے کمیونٹی کو خود مختار اور بااختیار بنانے کے مشن کا حصہ ہے۔ رحمانی 30 کے سرپرست، امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر نے اس شاندار کامیابی پر طلباء، اساتذہ، اور ادارہ وملت کے خیر خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اپنے والد، حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانیؒ کو یاد کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ ہمیشہ کامرس، شعبہ میڈیکل اور انجینئرنگ کو برابر اہمیت دینے پر زور دیتے تھے۔ یاد رہے کہ رحمانی 30 کے 2025-27 سیشن کے لیے داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ امیر شریعت نے امت سے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلباء اس پروگرام کا حصہ بنیں۔ داخلہ فارم پُر کرنے کے لیے یہاں کلک کریں https://tinyurl.com/r form25 27-30 یا QR کوڈ اسکین کریں۔ اس سال داخلہ امتحان پرانے طرز کے مطابق یعنی آف لائن منعقد ہوگا، جس سے طلباء کا جامع اور مناسب جائزہ لیا جا سکے گا۔ پرنسپلز، کوآرڈینیٹرز، اساتذہ، والدین، اور سابقہ طلباء سے درخواست ہے کہ وہ اہل طلباء کو اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں۔

حکومت عوام کے مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے: تیجسوی

بکسر: اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو بدھ کو اپنی کاریہ کرتا درشن کم سمواد یاترا کے دوران بکسر پہنچے۔ اس دوران ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں انہوں نے موجودہ حکومت پر شدید حملے کیے اور آر جے ڈی حکومت کی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ تیجسوی نے دعویٰ کیا کہ آر جے ڈی بہار میں اگلی حکومت بنائے گی اور ریاست میں خوشحالی کا دور لوٹ آئے گا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو نشانہ بناتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں آج بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ حکومت لاٹھی اور خوف کے سہارے چل رہی ہے۔ نتیش کمار اب درگتی یاترا پر ہیں۔ ان کی حکومت عوام کے مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے۔ آر جے ڈی کے دور حکومت کا موجودہ حکومت سے موازنہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے دور حکومت میں لوگ خوش تھے اور روزگار کی فراوانی تھی۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ نتیش ایک پرانے بیج کی طرح ہیں جو مٹی کو بنجر کردیں گے۔ اب نیا دور ہے اور نئے برانڈ کے بیجوں کی ضرورت ہے۔ تاکہ آنے والی نسلوں کا مستقبل بہتر ہو سکے۔ اس کے علاوہ نتیش کے خصوصی درجہ کے معاملے کو بھی ناکامی قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت ہے۔ لیکن گاڑی نہیں چل رہی۔ وہ اسکول کی چھٹی کا حکم بھی نہیں دے پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ افسران اور تھکے ہوئے وزیر اعلیٰ کی حکومت ہے۔ جس میں اخراجات کا کوئی حساب نہ ہو۔ سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نتیش کمار 2 ارب 25 کروڑ 78 لاکھ روپے کا حساب دیں جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران جب تیجسوی یادو سے پوچھا گیا کہ کیا نتیش کمار دوبارہ آر جے ڈی میں شامل ہو سکتے ہیں، تو انہوں نے سخت الفاظ میں جواب دیا، "کبھی نہیں، یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔ تاہم، جب ان سے لالو یادو کے اس بیان پر سوال کیا گیا کہ نتیش کے لیے راستہ کھلا ہے، تو تیجسوی نے اسے لالو یادو کا صحافیوں کے ذہن میں رکھنے ؛ کا بیان قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ آر جے ڈی اب نتیش کمار کو اپنی پارٹی میں شامل کرنے کے بارے میں نہیں سوچ رہی ہے۔ پروگرام کے آخر میں تیجسوی نے کہا، "ہمارا مقصد صرف اقتدار میں آنا نہیں ہے، بلکہ لوگوں کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ آر جے ڈی حکومت بہار کو ترقی اور ترقی کی سمت میں آگے لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔" بکسر میں تیجسوی یادو کا یہ دورہ آر جے ڈی کارکنوں اور حامیوں میں جوش و خروش پیدا کرنے میں کامیاب رہا۔

رہتاس: مسافروں میں آگاہی مہم چلائی گئی

سہسرام: بدھ کے روز مسافروں کی بہت زیادہ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے اسٹیشن اور ٹرینوں میں آر پی ایف ڈیہری اور ہیومن رائٹس پبلک ویلفیئر ایسوسی ایشن کی طرف سے مسافروں میں بیداری مہم چلائی گئی، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، ریلوے پروٹیکشن فورس پوسٹ ڈیہری کے ڈپٹی انسپکٹر منوج کمار چودھری پردھان کانسٹیبل رام چندر یادو، کانسٹیبل شمی کمار شیلیش کمار اور انسانی حقوق سماجی تحفظ جن کلیان سنگھ ڈیہری کے کارکنوں نے مشترکہ طور پر ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں بیداری مہم چلائی تاکہ مسافروں کو زہریلی اشیاء اور چوروں سے خبردار کیا جاسکے۔ اور پیکٹ اسمگلروں کو محتاط رہنے کو کہا گیا اور غیر ضروری الارم چین پلنگ نہ کرنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ آگاہی مہم کے ذریعے مسافروں کو درج ذیل چیزوں سے بھی آگاہ کیا گیا: سفر کے دوران کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں مسافروں کو اطلاع دی گئی کہ وہ ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں۔

حاملہ خاتون ٹرک کی زد میں آکر ہلاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے پاوا پوری او پی علاقے کے بختیار پور راجولی قومی

شاہراہ 20 پر چورسواگاؤں کے قریب پل پر کے قریب بدھ کی دوپہر ایک ٹرک کی زد میں آکر ایک موٹر سائیکل سوار حاملہ خاتون کی موت ہوگئی، جبکہ اس حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ متوفی صدف خاتون جو کہ نوادہ ضلع کے کھراٹ گاؤں کے رہائشی صداب خان کی اہلیہ ہے اور مقتول اپنے بھائی التماس کے ساتھ بہار شریف سے علاج کرا کر گھر واپس لوٹ رہے تھے اسی درمیان یہ واقعات پیش آیا ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ خاتون میڈیکل چیک اپ کے لیے آئی تھی، واپسی کے دوران باکرہ گاؤں کے چورسوا پل پر ٹرک نے ٹکر ماردی جس کی سبب صدف خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مقامی پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع واردات پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردیا گیا ہے، زخمی نوجوان ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ پاوا پوری او پی تھانہ انچارج نار دمنی نے کہا کہ حادثہ ٹرک کی زد میں آنے سے پیش آیا۔ ٹرک کی شناخت کی جارہی ہے۔

16 رکنی ٹیم جنوبی ایشیائی امن کانفرنس میں شرکت کیلئے اے پی روانہ

بہار شریف (اے این بی) آندھرا پردیش کے کرنول میں منعقد ہونے والی تین روزہ جنوبی ایشیائی امن کانفرنس میں شرکت کے لیے سدبھاونا منچ (انڈیا) کی قیادت میں نالندہ سے 16 رکنی نوجوانوں کا انتخاب کیا گیا، منتخب ٹیم کو چنڈی این پی کے ڈپٹی چیف کونسلر پروین کمار سمن، چنڈی انجینئرنگ کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) گوپال نندن نے پیش کیا۔ اس موقع پر نالندہ ویمنس کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) انیل کمار گپتا، گیان دیپ اسکول کے ڈائریکٹر اجے کمار وغیرہ نے انہیں ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) گوپال نندن نے کہا کہ یہ نالندہ اور ریاست بہار کے لیے فخر کی بات ہے کہ نالندہ کے نوجوان آندھرا پردیش میں اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ گپتا نے سدبھاونا منچ کے بانی اور نیشنل ایکتا یوتھ ایوارڈ یافتہ دیپک کمار نے تمام ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انڈس انٹرنیشنل اسکول، کرنول، آندھرا پردیش۔ اس موقع پر ملک بھر کے نوجوانوں سمیت کئی ممالک کے نوجوان نمائندے شرکت کریں گے جس میں پورے ہندوستان اور جنوبی ایشیائی ممالک سے ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ جس میں ایک سے زیادہ شرکاء اس شاندار مہا سنگم میں شرکت کریں گے، گیان دیپ اسکول کے طلباء بین الاقوامی پلیٹ فارم پر رقص کے ذریعے بہار کے ثقافتی ورثے کو پیش کریں گے۔ گیان دیپ اسکول کے ڈائریکٹر اجے کمار نے اسکول کے طلبہ کے انتخاب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہار سے بہت دور آندھرا پردیش کے کرنول میں بہار کی ثقافت کو پیش کریں گے، جس کو لے کر وہ بہت پرجوش ہیں۔ بہار کی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے تمام منتخب طلباء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیائی امن کانفرنس ایک ایسا پروگرام ہے جو آج چاروں طرف نفرت اور انماد کا ماحول ہے اور طلباء میں جذبہ خیر سگالی۔ جس سے زمین آسمان بن سکتی ہے۔

نتیش کمار کے 20 سال کے دور میں ہمہ گیر ترقی ہوئی: محمد اشرف

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے 20 سال کے دور میں بہار نے ہمہ گیر ترقی دیکھی ہے ہر گاؤں میں پکی سڑکیں کنکریٹ کی گئیں ہیں زیادہ سے زیادہ سرکاری فنڈ سے عوام کو فائدہ پہنچایا گیا ہے مذکورہ باتیں جنتا دل یونائیٹڈ مائناریٹی سیل کے ریاستی صدر محمد اشرف انصاری نے پورنیہ ضلع کے مدرسہ کلیمیہ اردو بازار قصبہ کے صحن میں وکاس یاترا رتھ کے دوران موجود لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جم کا تعریف کی انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی حالات بد سے بدتر ہوگئی تھی مدرسوں کے اساتذہ کم تنخواہ کی وجہ کر محتاجی زندگی گزر کر رہے تھے اج وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اقتدار میں آتے ہی مدرسہ اساتزوں کی حالات خوش گوار ہوگئے ان کے بھی اولاد اج بھی اچھے اسکولوں میں اپنا پڑھائی کر رہے ہیں اور اچھی تعلیم پا رہے ہیں اج وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کاموں کو ریاست کے لوگوں کے ساتھ ساتھ آسمانوں کے چاند ستارے بھی استقبال کرتے ہیں سلام کرتے ہیں ان کے نیک دلی کاموں کی خوشبو کی مہک بہار ہی نہیں پورے ملک کی فضاؤں میں مہک رہی ہے ریاست کے قبر گاہوں کو دیکھیں کتنی خوبصورت نظر آرہی ہیں یہ ان کے کاموں کا جیتا جاگتا مثال ہے جے ڈی یو اقلیتی سیل کے ریاستی انچارج میجر اقبال خان نے موجود لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمال ہمیشہ وفاداری و ایمانداری کے ساتھ فلاح بہبود میں لگے رہتے ہیں وہ ہمیشہ ہر طبقے کے لوگوں کو عزت کی نگاہوں سے دیکھتے آرہے ہیں ان کے وقت میں بہار میں جو ترقی ہوئی ہے شاید کیس اور ریاست میں نہیں ہوئی ہے۔ اجلاس کی صدارت جے ڈی یو اقلیتی سیل کے پورنیہ ضلع کے صدر وجنتا دل یونائٹڈ کے وفادار سپاہی حشمت راہی نے کی انہوں نے جے ڈی یو کے عہدیداروں کا گلدستہ دے کر گرمجوشی سے استقبال کیا۔ جوش وخروش کے

ریٹائرڈ ٹیچر ماسٹر محمد شوکت عالم کی خدمات ناقابل فراموش: اجے کمار

اررریہ: (اے این بی) گزشتہ کل پلس ٹو ہائی اسکول اررریہ کے وسیع وعریض صحن میں ماسٹر محمد شوکت عالم استاذ مدرسہ "اصلاح المسلمین" بھگوان پور، جوکی ہاٹ ضلع اررریہ کی سبکدوشی پر سکنڈری ایجوکیشن یونین ضلع اررریہ کی جانب سے ایک الوداعی تقریب منعقد ہوئی، جس میں سکنڈری ایجوکیشن یونین اور پرائمری ایجوکیشن یونین کے ساتھ مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن ضلع اررریہ کے تمام عہدیداران و رضا کاران شریک ہوئے اور انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی قابل قدر خدمات کو ناقابل فراموش قرار دیا۔ اس موقع سے ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر روی رنجن اور ضلع تعلیمی آفس کے تمام کارکنان شریک ہوئے۔ ضلع پروگرام آفیسر نے اس موقع سے کہا کہ شوکت عالم نے اپنے مدرسے کی درس وتدریس کے ساتھ ساتھ ضلع تعلیمی آفس کے شعبہ امتحانات کے لئے جس محنت ولگن اور ایمانداری وامانت داری کے ساتھ اپنی خدمات پیش کی ہے وہ قابل تعریف اور لائق تحسین ہے۔ جبکہ سکنڈری ایجوکیشن یونین کے ضلع صدر اجے کمار نے کہا کہ ایک زمانے تک محسوس نہیں ہوا کہ وہ ایک سرکاری مدرسہ کے استاذ ہیں، لیکن مدرسہ کے استاذ ہوتے ہوئے تمام سرکاری اسکول کے امتحانات کو جس حسن وخوبی کے ساتھ نبھایا، ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں جبکہ پرائمری یونین کے صدر ماسٹر عبدالقدوس نے کہا کہ ماسٹر موصوف ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں۔ مدرسہ یونین کے ضلع صدر مولانا شاہد عادل قاسمی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ اررریہ نے کہا کہ انہوں نے ہم مدارس والوں کا وقار جس طرح سے بلند کیا ہے وہ ان کا ہی خاصہ ہے، انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا اور مدرسہ اصلاح المسلمین بھگوان پور کے صدر المدرسین مفتی محمد اطہر القاسمی نے اپنی نم آنکھوں سے کہا کہ وہ گرچہ ہمارے مدرسہ کے استاذ تھے لیکن درحقیقت ہمارے سرپرست تھے، مفتی موصوف نے کہا کہ تعلیم کا اصل مقصد انسانیت، اعلیٰ ظرفی، آپسی پیار ومحبت اور ڈسپلن وادب واحترام ہے جس پر انہوں نے خوب خوب عمل کیا، بلاشبہ وہ ہم سب کے ماڈل اور قابل قدر معلم ہیں، اس پروگرام کے انعقاد پر اتنی کثیر تعداد میں ہر طبقے اور برادری کے لوگوں کی شرکت کو ان کی ہر دلعزیزی قرار دیتے ہوئے مفتی صاحب نے اپنی خدمات آخری سانس تک انجام دیتے رہنے کی ان سے درخواست کیں۔ اس الوداعی تقریب میں بطور خاص سکنڈری ایجوکیشن یونین کے سکریٹری محمد عادل سرور، سابق صدر نوکانت جھا، سابق سکریٹری اسرار الحسن اور پرائمری یونین کے سکریٹری امر یاد کے علاوہ مدرسہ یونین کے ضلع سکریٹری

ضلع مجسٹریٹ منعقدہ جنتا دربار پہنچے

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے ریگا بلاک کی ریواسی پنچایت کے پنچایت بھون میں منعقدہ جنتا دربار پہنچے۔ انہوں نے وہاں موجود عوام کے مسائل سنے جنتا دربار میں زیادہ تر معاملات زمین کے تنازعات، سپلائی، پنشن، تجاوزات، پی ایچ ای ڈی صحت، سماجی تحفظ اور آئی سی ڈی ایس سے متعلق تھے۔ سرکل آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو عام لوگوں سے موصول ہونے والی درخواستوں کو بروقت انجام دینے کی ہدایت دی گئی۔ آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کو درست طریقے سے چلانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ آنگن واڑی مرکز کا باقاعدہ معائنہ کریں۔ مرکز میں سیویکا سہایکا کی موجودگی ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ جنتا دربار میں متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ گھر گھر کچرا جمع کرنے، صفائی ستھرائی، غذائیت کی تقسیم، محکمہ صحت، پنچایتی راج محکمہ، پی ایچ ای ڈی وغیرہ جیسے محکموں سے متعلق امور کو انجام دیں۔

رکن پارلیمنٹ کی زیر صدارت میں روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ بہار شریف میں کوشلندر

کمار، معزز رکن پارلیمنٹ، نالندہ کی صدارت میں منعقد کی گئی تاکہ سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے درج ذیل ایجنڈوں کے تحت معاوضے کے عمل کا جائزہ لیا جاسکے۔ iRAD اور e-DAR پورٹل پر زیر التواء کیس کا چلنا/عملدرآمد رپورٹ/ہیلمٹ کوریج، سردیوں کے دوران سڑک کی حفاظت کے اقدامات جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، میونسپل کمشنر، تمام سب ڈویژنل افسران، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اور افسران و متعلقہ محکمے کے افسران موجود تھے۔

مشرقی چمپارن: چمپارن ستیہ گرہ ایکسپریس پٹری پر لگے پول سے ٹکرائی، حادثہ ٹل گیا

موتیہاری (اے این بی) آنند وہار سے آنے والی چمپارن ستیہ گرہ ایکسپریس پٹری پر رکھے پول سے ٹکرا گئی۔ ریلوے پولیس ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ منگل کی رات کو سماج دشمن عناصر نے مظفر پور-نرکٹیا گنج ریلوے سیکشن کے مشرقی چمپارن کے 169 کلومیٹر دور چلہا ہالٹ کے قریب نیچے ریلوے ٹریک پر سیمنٹ کا پول رکھ کر ٹرین کو حادثے سے دوچار کرنے کی کوشش کی۔ ڈرائیور کی دانشمندی سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ریلوے اور آر پی ایف دونوں اس واقعہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مسافروں کے بیٹھنے کے لیے ایم پی فنڈ سے چلہان ہالٹ پر سیمنٹ کا بنچ بنایا گیا ہے۔ اس بنچ کو سماج دشمن عناصر نے توڑا اور نقصان پہنچایا اور اسی تباہ شدہ سیمنٹ والے حصے کو لا کر پٹری پر رکھا گیا۔ آنند وہار سے واپس آرہی ستیہ گرہ ایکسپریس پٹری پر لگے اسی سیمنٹ کے پول سے ٹکرا گئی۔ تاہم اس واقعہ میں کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پروٹیکشن فورس اور ریلوے انتظامیہ کے حکام موقع پر پہنچ گئے اور تحقیقات شروع کر دیں۔ تحقیقاتی ٹیم ابھی تک اس سازش کے پیچھے نیت اور سازش کرنے والوں کا پتہ نہیں لگا سکی۔ اس سلسلے میں آر پی ایف پوسٹ کے کمانڈر، چندن پاسوان نے خبر رساں ایجنسی "یو این آئی" کو بتایا کہ "معاملے کی چھان بین کی جارہی ہے۔ سماجی عناصر کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ سماج دشمن عناصر کی شناخت کر کے مقدمہ درج کیا جائے گا۔

ڈرائیور کی عقلمندی سے ٹل گیا بڑا حادثہ

پٹری پر سیمنٹ کا کھمبہ رکھ کر ستیہ گرہ ایکسپریس کو الٹانے کی سازش

موتیہاری (اے این بی) ریلوے کو نشانہ بنانے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ جس میں ماضی میں کئی ریاستوں میں اس طرح کے معاملات سامنے آئے تھے۔ نئے سال میں بھی سماج دشمن عناصر نے ریلوے کو بڑے حادثے کو انجام دینے کی کوشش میں تھے۔ موتیہاری میں تیز رفتاری سے سفر کرنے والی ستیہ گرہ ایکسپریس بڑے حادثے کا شکار ہونے سے بال بال بچ گئی۔ بتایا گیا کہ آنند بہار سے آنے والی چمپارن ستیہ گرہ ایکسپریس پٹری پر رکھے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ اس دوران ٹرین ڈرائیور کے سوجھ بوجھ سے ٹرین حادثے سے بال بال بچ گئی۔ تاہم اس دوران مسافروں میں خوف وہراس کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ یہ واقعہ منگل کی دیر رات کا بتایا جاتا ہے۔ جب سماج دشمن عناصر نے مظفر پور-نرکٹیا گنج ریلوے سیکشن کے مشرقی چمپارن کے 169 کلومیٹر چیلاہ ہالٹ کے قریب ڈاؤن ریلوے ٹریک پر سیمنٹ کا کھمبہ رکھ کر ٹرین کو پلٹنے کی کوشش کی۔ بتایا گیا کہ چولہان ہالٹ پر ایم پی فنڈز سے مسافروں کے بیٹھنے کے لیے سیمنٹ کا بنچ بنایا گیا تھا جسے توڑ کر ٹریک پر رکھ دیا گیا تھا۔ آنند وہار سے واپس آنے والی ستیہ گرہ ایکسپریس اسی سیمنٹ کے ملبے سے ٹکرا گئی۔ حالانکہ اس واقعہ میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پروٹیکشن فورس، ریلوے پولیس اور ریلوے انتظامیہ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ افسر نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس پوسٹ کے کمانڈر چندن پاسوان نے کہا کہ اس واقعہ میں ملوث سماج دشمن عناصر کی شناخت کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا، یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ریلوے انتظامیہ حفاظتی اقدامات مزید سخت کرے گی تاکہ ایسے واقعات کو روکا جاسکے۔

پرگتی یاترا پر وزیر اعلیٰ کو میمورنڈم سونپنے کی اپیل

دربھنگہ (اے این بی) 8 جنوری کو آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو ایک خط لکھ کر بسفی اسمبلی حلقہ کے اسوتھو گاؤں میں وقف زمین پر بنائے جانے والے اقلیتی رہائشی اسکول کے روکے گئے تعمیراتی کام کو فوری طور پر شروع کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خط کی کاپی بہار اقلیتی وزیر زماں خان اور وقف بورڈ کے چیئرمین ارشاد اللہ کو بھی بھیجی گئی ہے۔ خط میں واضح طور پر خبردار کیا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ آپ 11 جنوری 2025 کو پرگتی یاترا پر دربھنگہ آرہے ہیں۔ ہماری تنظیم کا ایک وفد اس دورے کے دوران آپ سے ملنا چاہتا ہے اور اسوتھو میں روکے گئے اقلیتی رہائشی اسکول کے تعمیراتی کام کو فوری طور پر شروع کرنے کے لیے ایک میمورنڈم پیش کرنا چاہتا ہے۔ ہماری تنظیم کے وفد کو دربھنگہ ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے میمورنڈم پیش کرنے کا وقت دیا جائے۔

سپول: کثیر مقدار میں نیپالی شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

سپول (اے این بی) سشستر سیما بل (ایس ایس بی) نے بہار کے سپول ضلع سے ایک اسمگلر کو بڑی مقدار میں نیپالی شراب کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ ایس ایس بی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے بدھ کو یہاں بتایا کہ سرحدی چوکی ستنا کے ذمہ دار علاقے میں سرحدی ستون نمبر 202/2 کے قریب ناکے کی ڈیوٹی کے دوران فوجیوں نے دیکھا کہ نیپال سے غیر قانونی راستے خفیہ راستے کا استعمال کرتے ہوئے ایک شخص موٹر سائیکل پر کچھ سامان کے ساتھ ہندوستانی ڈویژن کی طرف آرہا ہے۔ چوکی پر تعینات ایس ایس بی اور بہار ایکسائز کے اہلکاروں نے اسے روک کر تلاشی لی۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ مذکورہ شخص کی بورے سے نیپالی شراب کی 70 بوتلیں برآمد ہوئی ہیں۔ جس کے بعد مذکورہ شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار اسمگلر کی شناخت ضلع کے کرجین تھانہ علاقہ کے مانسا گاؤں کے رہنے والے شنکر کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار اسمگلر سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

تاریخی ہوگی ضلع سطحی این ڈی اے ورکرس کانفرنس: منوج

چھپرہ: 20 جنوری کو منعقد ہونے والی قومی جمہوری اتحاد کی ورکرز کانفرنس تاریخی ہوگی۔ اس میں اتحاد کی تمام آئینی جماعتوں کے ریاستی صدر شرکت کریں گے۔ مذکورہ باتیں جے ڈی یو کسان اور کوآپریٹیو سیل کے ریاستی صدر منوج کمار نے ضلع کسان سیل کی جائزہ میٹنگ میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کسانوں کے لیے بہت سی اسکیمیں نافذ کی ہیں۔ جس کی وجہ سے کسانوں کا معیار زندگی بہتر ہوا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بینک کالونی بھگوان بازار باشندہ اشوک کمار سنگھ ساکن کو خط پیش عطا کر سیل کا ریاستی جنرل سکریٹری نامزد کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر الطاف عالم راجو نے 20 تاریخ کو منعقد ہونے والی این ڈی اے ضلعی ورکرس کانفرنس کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ پانچوں پارٹیوں کے بوتھ لیول تک کے کارکن اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں گے۔ میٹنگ کی صدارت سیل کے ضلعی صدر پر بھوناتھ پٹیل اور اسٹیج کی نظامت نائب صدر پشوپتی ناتھ پٹیل نے کی۔ موقع پر ریاستی نائب صدر بھولا سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری رمیش چورسیا، بچن رنگھ، اوم پرکاش نارائن، ضلع جنرل سکریٹری پربھاش شنکر، خواتین ضلع صدر کسم دیوی، سنیل سنگھ کشواہا وغیرہ موجود تھے۔

ضرورت مندوں کی خدمت کرنا ہی حقیقی انسانیت: قیصر رضا

ٹھاکر گنج (محمد شاداب غیور) مذہب اور ذات پات کی پابندیوں سے ہٹ کر سردی کے موسم میں سماجی کارکنوں اور نجی تنظیموں کی جانب سے ملک کے مختلف حصوں میں گرم کپڑے اور کمبل تقسیم کیے گئے ہیں۔ اسی کڑی کو مضبوط کرنے کے لیے منگل کو ٹھاکر گنج بلاک کے ننکار کے رہنے والے سماجی کارکن محمد قیصر رضا، ایڈوکیٹ سول کورٹ کشن گنج اور قومی نیوز چینل کے سابق ڈیبیٹر نے ٹھاکر گنج علاقے کے درجنوں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کر کے معاشرے میں ایک بہتر پیغام پیش کیا۔ اس دوران جناب ایڈووکیٹ قیصر رضا نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرا اولین مقصد ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں کی خدمت کے لیے تیار رہنا ہے۔ سردی کے اس بڑھتے ہوئے موسم میں غریب اور بے سہارا لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمبل کی تقسیم کا یہ کام کیا گیا ہے۔ ایسے نیک کام میں حصہ لینے کے بعد مجھے اپنی زندگی میں سکون ملتا ہے۔ کیونکہ معاشرے کے تمام ضرورت مندوں کی خدمت ہی حقیقی انسانیت کی پہچان ہے۔ مستقبل میں بھی میں ہمیشہ لوگوں کی مدد اور ان کے قانونی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ اس موقع پر میکسیما کمپیوٹر کے ڈائریکٹر کم صحافی محمد شاداب غیور نے کہا کہ ہمارے سماجی کارکن ایڈوکیٹ قیصر رضا وقتاً فوقتاً ضرورت مند لوگوں کی مدد کرتے رہتے ہیں جو کہ ایک انتہائی قابل تحسین اور نیک کام ہے۔ کیونکہ اس سخت سردی میں معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مندوں کی خدمت ہی انسانیت کی اصل پہچان ہے۔ جناب شاداب نے کہا کہ قیصر رضا نے ماضی میں کشن گنج ضلع سے متعلق بہت سے اہم مسائل کو قومی ٹی وی چینلز کے ڈیبیٹ پروگراموں کے ذریعے اٹھایا ہے۔ اس موقع پر وارڈ کونسلر منجو دیوی، وارڈ کونسلر کے نمائندہ خالق انصاری، محمد شاداب غیور، سماجی کارکن تنویر رضوی، محمد اکرم، رئیس الدین وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ سپلائی کی جائزہ اجلاس منعقد

سیتامڑھی (اے این بی) ڈسٹرکٹ سپلائی ٹاسک فورس کی جائزہ اجلاس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سیتامڑھی رچی پانڈے کی صدارت میں منعقد ہوئی، جائزہ کے دوران پتہ چلا کہ ضلع کا ای-کے وائی سی اب بھی 30.74 فیصد ہے، جو کہ ریاستی سطح پر تسلی بخش نہیں ہے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے بقیہ بچے مستفید ہونے والوں کی 100 فیصد ای-کے وائی سی کو جلد از جلد یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ نیز، تمام بلاک سپلائی افسران کو اس مہینے کے آخر تک 100 فیصد ای-کے وائی سی کام کو یقینی بنانے کے لیے سخت ہدایت دی گئی۔ تمام بلاک سپلائی افسروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مستحقین کے راشن کارڈ بروقت جاری کریں اور ان نا اہل راشن کارڈ ہولڈروں کی شناخت کریں اور ان کے راشن کارڈ کی منسوخی کو یقینی بنائیں۔

بزم کہکشاں کا غیر طرحی مشاعرہ ملتوی

گیا: بزم کہکشاں گیا کے سکریٹری ممشاد اشرف نے تمام شعراء کرام کو اطلاع دی ہے کہ 12 جنوری کو بزم کہکشاں کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا ماہانہ غیر طرحی مشاعرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ، پٹنہ سیٹی میں ہونے والے حضرت مخدوم منعم پاک قدس سرہ کے عرس کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مشاعرہ کی اگلی تاریخ کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا کیا جائے گا۔

اررریہ آرٹس سوسائٹی کا سابق وزیر اعظم کو ادبی خراج عقیدت اور مشاعرہ کا اہتمام

آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کئی زبانوں کے ماہر تھے: خالد مبشر

اررریہ: اررریہ آرٹس سوسائٹی کے زیر اہتمام گزشتہ شام گرلس آئیڈیل اکیڈمی اررریہ کے پرانے کیمپس میں سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کے لئے ایک ادبی خراج عقیدت پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت اررریہ کے معروف شاعر دین رضا اختر نے کی، جبکہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے پروفیسر ڈاکٹر خالد مبشر نے مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شاعر جہانگیر نایاب، مبین اختر امنگ نے بطور مہمانان اعزازی شرکت کیں۔ اس ادبی خراج تحسین پروگرام میں شاعر ارشد انور الف، شمش الہدیٰ معصوم، عبدالباری زخمی، ارشد ہمراج، حشمت صدیقی، بیگانہ شارنوی، عنایت وصی، سینئر ایڈووکیٹ زیڈ اے مجاہد، محمد مشفق عالم، پروفیسر محمد اعلیٰ مختور مجیب وغیرہ نے مرحوم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی سوانح حیات، ان کی بے مثال سیاسی خدمات اور ان کے شاندار دور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ آنجہانی منموہن سنگھ کئی زبانوں کے ماہر تھے، لیکن خاص طور پر اردو وادب پر ان کو عبور حاصل تھا۔ تمام شعراء نے اپنے اشعار سے لوگوں کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر سینئر ایڈوکیٹ زیڈ اے مجاہد نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ملک کی اقتصادی پالیسی کو نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا اس کو لوہا مانتی۔ ملک میں معاشی اصلاحات کے لئے ان کا کام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وہ ایک عظیم ماہر اقتصادیات ہونے کے علاوہ ریزرو بینک کے گورنر اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء شدید علیل، بغرض علاج لندن روانہ

خورشید فرازی

بنگلہ دیش کا ذکر آتے ہی لوگ شیخ مجیب الرحمٰن بانی بنگلہ دیش کا نام لیتے ہیں ساتھ ہی شیخ مجیب الرحمٰن سمیت اس خاندان کے کئی افراد کا قتل عام کا ذکر کرتے ہوئے شیخ حسینہ تک کا ذکر کرتے ہیں جن کی 15 سالہ حکومت گزشتہ سال 5 اگست سے شروع ہوئے پرتشدد احتجاج کے بعد اس وقت ختم ہوگئی جب احتجاجیوں کی ٹولی ان کی شاہی رہائش گاہ تک پہنچنے والی تھی اور اپنی جان بچانے کی خاطر وہ اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کو ساتھ لیکر ہندستان چلی آئیں اور اس وقت وہ ہندستان میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں اور اس طرح سے شیخ مجیب سے شروع ہونے والی کلاسیکل داستان شیخ حسینہ تک آکر ختم ہوجاتی ہے۔ اگرچہ کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ بنگلہ دیش کے احتجاجیوں کو پھر کیڑے کاٹنے لگیں گے اور وہ موجودہ عبوری حکمراں محمد یونس کے خلاف بھی اسی انداز کی تحریک شروع کردیں گے جس انداز کی تحریک چلاکر انہوں نے شیخ مجیب الرحمٰن اور ان کے خاندان کے بیشتر لوگوں کو قتل کیا پھر تقریباً 40 سال بعد ان کی بیٹی شیخ حسینہ کی حکومت کا تختہ الٹ دیا وار کوئی ٹھیک نہیں کہ 2025 میں محمد یونس ملک میں الیکشن کرانے کی جملہ بازی کررہے ہیں لیکن حقیقتاً ایسا ہرگز نہیں چاہتے کیونکہ الیکشن کے بعد تو حکمرانی رہنے والی نہیں اوعروہ کوئی منتخب حکمراں بھی نہیں اور نہ ہی وہ اس لائق ہیں کہ الیکشن لڑسکیں اور الیکشن میں کھڑے بھی ہوئے تو جیت ہار کی بات تو دور رہی ان کی ضمانت بھی ضبط ہوسکتی ہے اور تذکرے میں محمد یونس بطور عبوری حکمراں کا ذکر بھی آسکتا ہے لیکن مجیب، حسینہ اور یونس کے علاوہ بنگلہ دیش کی ایسی شخصیتیں ہیں جو حکمرانی کرچکے ہیں جس میں ضیاء الرحمٰن، خالدہ ضیاء، عبدالستار، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں اور خالدہ ضا جو سابق وزیر اعظم مقتول ضیاء الرحمٰن کی اہلیہ ہیں جن کے شوہر کو انہی کی سیکورٹی فورس نے گولی مار کر ہلاک کردیا تھا لیکن انہیں کیوں قتل کیا گیا اور سیکورٹی فورس کو ان سے کیا دشمنی تھی، اس کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل سکا تھا۔ لیکن خالدہ ضیاء جوان کی اہلیہ تھیں انہوں نے اپنے شوہر کے دردناک موت سے ہمت نہیں ہاری تھیں بلکہ اپنے ملک کے لوگوں کو غلط ہاتھوں کے ذریعہ استعمال کرنے کے چکرویو سے بچانے کے لئے اقتدار کی جنگ میں شامل ہوگئیں اور ان کی پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) جس کی بنیاد ان کے مقتول شوہر ضیاء الرحمٰن نے رکھی تھی۔ ضیاء الرحمٰن کے قتل کے بعد بی این پی کے لاکھوں حامیوں پرزور آواز اٹھائی تھی کہ ضیاء الرحمٰن کی جگہ پر ان کی بیگم کو اقتدار کی حصولی کیلئے آگے آنا چاہئے اور بی این پی حامیوں کے زبردست اصرار پر خالدہ ضیاء نے سیاست میں آنے کا فیصلہ لیا تھا اور الیکشن میں انہیں کامیابی بھی ملی اور ان کے وزیر اعظم بننے کے بعد رفتہ رفتہ بنگلہ دیش کے حالات معمول پر آنا شروع ہوگئے تھے لیکن شیخ حسینہ نے 2009 کے الیکشن میں کامیابی حاصل کرلی اور مختلف الزامات کے پیش نظر نہ صرف بی این پی چیف خالدہ ضیاء کو جیل میں ڈال دیا بلکہ بی این پی کے تمام لیڈروں کو بھی جیل میں ڈال دیا۔ جیل میں کئی سال گزارنے کی وجہ سے خالدہ ضیاء کی طبیعت خراب ہوچلی تھی لیکن حسینہ حکومت نے علاج کا بندوبست بھی جیل میں کیا جس کی وجہ سے خالدہ ضیاء نے ملک کے الیکشن کا بائیکاٹ کیا اور اپنی پارٹی کو بھی منع کردیا تھا کہ وہ الیکشن میں اپنے امیدواروں کو نہ اتارے اور بی این پی نے لگاتار تین جنرل الیکشن کا بائیکاٹ کیا اور شیخ حسینہ ہرمرتبہ بنا کسی مخالفت کے کامیاب ہوگئیں اور 2024 کے اوائل میں وہ تیسری مرتبہ وزیر اعظم منتخب ہوئی تھیں، اگرچہ الیکشن سے پہلے انہوں نے خالدہ ضیاء کو مشروط رہائی دیدی تھی لیکن پابندی تھی کہ وہ ملک چھوڑ کر نہیں جاسکتیں، ان کا پاسپورٹ ضبط کرر کھا گیا تھا۔ لیکن اب جبکہ شیخ حسینہ کی حکومت الٹ گئی اور ملک سے فرار ہونے کے بعد ان کا قصہ تقریباً ختم ہوچلا تھا، لہٰذا پورے تین سال تک وہ غیرملک جاکر علاج کرانے کی درخواست کرتی رہیں لیکن ان کی درخواست شیخ حسینہ نے ہرمرتبہ مسترد کردی تھی لیکن اب تین سال تک زبردست بیمار رہنے کے بعد انہیں لندن جاکر اپنا علاج کرانے کی اجازت مل گئی ہے۔ عمر کی زیادتی کی بناء پر انہیں کئی طرح کے امراض لاحق ہوچلے ہیں۔ ایک ایئر ایمبولینس کے ذریعہ وہ لندن کے لئے روانہ ہوئی ہیں۔ بیگم ضیاء کے ساتھ ان کے خاندان کے سبھی ممبران جن کی تعداد 15 ہے وہ سب لندن جارہے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے کہ بیگم ضیاء کے اب بچنے کی امید کم ہے اور ان کی موت کے بعد ان کے خاندان کے لوگوں کے ساتھ کوئی براسلوک نہ ہو، اس لئے ان کا پورا خاندان ایئر ایمبولینس میں لندن کے لئے روانہ ہوگیا ہے۔ قطری امیر تمیم بن حماد الہقانی نے بیگم ضیاء کی بدتر صحت پر اپنی فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔ قطری امیر کے والد کے ساتھ سابق وزیر اعظم ضیاء الرحمٰن کے تعلقات کافی گہرے تھے۔ قطری امیر نے بیگم ضیاء کو ہر قسم کی مدد دینے کا بھی یقین دلایا ہے اور ایئر ایمبولینس بھی قطری امیر کی ملکیت ہے۔ 79 سالہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء جو اس وقت متعدد بیماریوں میں مبتلا ہیں انہیں فروری 2018 میں شیخ حسینہ نے بدعنوانی کے جھوٹے کیس میں پھنسا کر جیل بھیج دیا تھا تاکہ ان کی سیاست کی راہ کا کانٹا نکل جائے۔ 2020 میں کووڈ کے دوران ان کی قید کو 6 ماہ کیلئے عارضی طور پر ختم کردیا تھا اور اس وقت سے بی این پی کے لیڈران شیخ حسینہ سے مطالبہ کررہے تھے کہ انہیں ملک سے باہر جاکر علاج کرانے کی اجازت دی جائے لیکن حسینہ حکومت کے جابرانہ عمل سے یہ ممکن نہ ہوسکا تھا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۹ جنوری ۲۰۲۵ء

دہلی اسمبلی الیکشن 5 فروری کو

نتائج 8 فروری کو، کس کا ہوگا بول بالا؟

راجدھانی دہلی جو مرکز کے تحت ریاست ہے وہاں 5 فروری کو ایک ہی مرحلے میں اسمبلی الیکشن ہے اور اس کے نتائج 8 فروری کو برآمد ہوں گے اور دہلی کا یہ الیکشن ثابت کرے گا کہ راجدھانی کے لوگ پرائم منسٹر نریندر مودی کو کتنا چاہتے ہیں۔ جہاں تک کہ دہلی کے ووٹروں کا سوال ہے وہاں 82 فیصد ہندو ووٹرس ہیں جس میں ہندو سکھ بھی شامل ہیں اور باقی 18 فیصد میں مسلم، عیسائی، جین، زرتشت (پارسی) ہیں لہٰذا 82 فیصد ہندو اگر بی جے پی کے حق میں ووٹ دیں تو بی جے پی کے لئے دہلی میں حکومت کی تشکیل کرنا اور اپنی من مانی کرنا بہت ہی آسان ہوگا لیکن مصیبت یہ ہے کہ دہلی کے ووٹرس اترپردیش، مدھیہ پردیش، ہریانہ، راجستھان کے ووٹروں کے مقابلے میں بھلے ہی بہت زیادہ تعلیم یافتہ نہ ہوں لیکن وہ جاگتا ہوا ذہن ضرور رکھتے ہیں اور ان جاگتے ہوئے ذہنوں کا یہی کہنا ہے کہ مودی سے پاک ہو دہلی اسمبلی۔ دہلی کا آخری الیکشن 2020 میں ہوا تھا اور 70 ممبر اسمبلی میں عام آدمی پارٹی نے 62 سیٹیں جیتی تھیں اور بی جے پی کو 8 سیٹیں ملی تھیں اور کانگریس وہاں اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکی تھی لیکن اس مرتبہ بی جے پی نے پورا زور لگا دیا ہے اور عام آدمی پارٹی کو نیست ونابود کرنے کے لئے پہلے اس کے اہم لیڈر منیش سسودیا کو منی لانڈرینگ کے جھوٹے کیس میں پھنسا کر مہینوں جیل میں سڑا دیا اور پھر وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو آبکاری کیس میں لپیٹا اور انہیں بھی مہینوں جیل میں سڑایا پھر رہا کردیا۔ رہاں ہونے کے بعد سسودیا اور کیجریوال نے صرف فتح کا نشان دکھا کر ظاہر کیا کہ فتح ان کی ہوئی ہے لیکن ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ وہ اپنی گرفتاری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے اور سپریم کورٹ میں ان کی شنوائی ضرور ہوتی کیونکہ سسودیا اور کیجریوال دونوں اسی کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں جس کمیونٹی سے مودی، شاہ رکھتے ہیں لیکن انہوں نے اپنی گرفتاری کو سپریم کورٹ میں چیلنج نہیں کیا۔ کیجریوال کے خلاف آبکاری کیس کے علاوہ اپنی سرکاری رہائش گاہ کے علاوہ اپنے نجی گھر کی تعمیر میں جو 44 کروڑ روپے خرچ ہوئے اس سلسلے میں کیجریوال کوئی جواب نہیں دے سکے ہیں کہ ایک گھر کی سجاوٹ، پورے کوریڈور کا فرش سنگ مرمر اور چاروں طرف کی دیواروں پر رنگین نقش ونگار کسی عرب شہنشاہ کی جاگیر نظر آتی تھی اور ایسا لگتا تھا کہ صرف 44 کروڑ نہیں بلکہ 60 سے 70 کروڑ کی لاگت سے وہ رہائش گاہ تیار ہوئی تھی اور اتنے قیمتی بیش قیمت پتھروں سے تیار گھر میں ایک عام آدمی پارٹی لیڈر رہے اور خود کو عام آدمی کہے، یہ تو ممکن ہی نہیں ہے۔

اسے اگر تسلیم کیا جائے کہ بی جے پی ایک خودغرض فرقہ پرست پارٹی ہے اور اس کے لیڈران لوگوں کو صرف بیوقوف بناتے رہے ہیں تو اس بات کو تسلیم کیا جاسکتا ہے لیکن بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کے دو لیڈران بشمول سسودیا اور کیجریوال کے خلاف جو کارروائی کی اس میں ممکن ہے زیادتی ہوئی ہو، لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ دونوں بالکل بے قصور تھے۔ ایک صاف گو سچا انسان کبھی اپنے خلاف جھوٹے الزام سہہ نہیں سکتا اور وہ سسودیا اور کیجریوال کی طرح سے خاموش نہیں رہ سکتا۔ 2020 میں بھلے ہی کانگریس نے یہاں اپنا کھاتہ نہ کھولا ہو لیکن اس مرتبہ عام آدمی پارٹی کا براہ راست مقابلہ بی جے پی سے نہیں بلکہ کانگریس سے ہوگا اور یہ بات عام آدمی پارٹی کے لیڈران بھی جانتے ہیں کہ اس مرتبہ براہ راست مقابلہ کانگریس سے ہوگا اور جہاں تک بی جے پی کی بات کریں تو کہا جاسکتا ہے کہ دہلی کے عوام نے 2015، 2020 میں بی جے پی کو مسترد کیا اور اس سے پہلے برسوں تک شیلا ڈکشت کانگریس کی وزیر اعلیٰ رہیں اور تین معیادیں بطور وزیر اعلیٰ کے گزاریں۔ لہٰذا دہلی میں تین دہائی قبل بھی بی جے پی کا نام ونشان نہ تھا اور 2025 میں بھی کہا جاسکتا ہے کہ اس مرتبہ بھی بی جے پی کا نام ونشان بڑی مشکل سے دریافت ہوگا۔

اگر حقیقت کی نظروں سے دیکھا جائے تو یہ احساس جانگزیں ہوگا کہ بی جے پی جیسی پارٹی جو لوگوں کو صرف بہلا وا دے کر جھوٹ، فریب اور مکاری سے اپنی جملہ بازی سے خود کو زندہ رکھے ہوئے ہے وہ دن اب دور نہیں کہ بی جے پی سے خود ان کے نام نہاد گئو رکھشک اور رام آب لنچنگ کرنے والے اس گورکھ دھندہ کرنے والی پارٹی کو انگوٹھا دکھانے والے ہیں اور بہت جلد ان اندھیروں کے پجاریوں کو روشنی میں آنے کا موقع ملے گا اور وہ اس حقیقت کو پہچان کرسکنے میں رہ جائیں گے کہ اب کہیں بھی کوئی ان کا نام لیوا نہیں ہے اور جن پر تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے ہیں۔ اس وقت پورے ملک کو دو گجراتی تگنی کا ناچ نچا کر ہیں لیکن یہ دہلی کا الیکشن اور اس کے نتائج جو 8 فروری کو سامنے آئیں گے وہ بی جے پی کو بیلجیئم کا آئینہ دکھائیں گے اور یہ بات اپنی جگہ پر بالکل طے ہے۔ (خ الف ف)

نتیش کمار بھاگوت رتن ایوارڈ کے مستحق

بینام گیلانی

ایوارڈ ایک ایسا لفظ ہے جس سے کم و بیش تمام زبان کے اہل علم واقف ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ الفاظ سے نابلد انسان بھی اس کے معنی ومفہوم، اس کی معنویت و افادیت نیز اس کے اہل کی عظمت سے واقف کار ہے۔ ہو بھی کیوں نہیں کیونکہ یہ ایک بہت ہی بیش بہا علامت ہے۔ کسی شخصیت کے ذریعے انجام دئے گئے کارہائے نمایاں کی۔ ہر انسان کو کم ازکم اتنا تو علم ہے ہی کہ جسے بھی ایوارڈ حاصل ہوا ہے وہ اپنے میدان عمل کی ایک منفرد اور قابل قدر شخصیت ہے۔ بلا شبہ کوئی بھی ایوارڈ ہو وہ ایک مخصوص انسان کی حصولیابیوں کی دلیل ہے۔ یہ دیگر امر ہے کہ معاصر عہد میں اس ایوارڈ کی خرید وفروخت عمل پزیر ہورہی ہے۔ اسی کے باہم خشامد کا ایک حسین حربہ بھی ہے۔ ایوارڈ کے ایسے استعمال نے اس کی اہمیت وقدر و قیمت کو بہت مجروح کیا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ایوارڈ کی اس سوداگری میں صاحبان علم ہی ملوث ہیں کیونکہ بے علموں کو تو یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ ہے کیا بلا۔ وہ تو بے چارے ہیں اور بے چارے رہیں گے۔ انتہا تو یہ ہے کہ اب مانگ کے اور لڑ کے بھی ایوارڈ لیا جانے لگا ہے۔ اس طرح لوگوں نے ایوارڈ کی قدر و قیمت و اہمیت کو بالکل ہی بیقدر کرکے رکھ دیا ہے۔

اب پہلی بات یہ ہے کہ جملہ ایوارڈ کی اب کوئی خاص اہمیت نہیں رہ گئی۔ کیونکہ اسے بھی لوگوں نے جنس بازار بنا رکھا ہے یا اپنی غرض کی تکمیل کا ایک حسین ذریعہ۔ ایسے میں اس کی کیا اہمیت یا قدر و قیمت رہ سکتی ہے اس کا فیصلہ خود ذی فہم قاری کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ ایوارڈ کا کاروبار فی زمانہ اپنے پورے شباب پر ہے ورایک کباڑی بھی کباڑ کے بھاؤ اسے خریدنے کا متمنی نظر آتا ہے۔ گویا ایوارڈ نہ ہوا زنگ آلود ٹین کا ڈبہ ہوا۔ اب چونکہ دنیا کا ہر فرد کوئی نہ کوئی ایوارڈ حاصل کرنے کا متمنی نظر آتا ہے۔ تو وزیر اعلیٰ بہار شری شری 108 شری نتش کمار کسی ایوارڈ کے متمنی کیوں نہ ہوں۔ کیا یہ اس دنیا کے آدمی نہیں ہیں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ حضرت اپنی زبان سے اس تمنا کا اظہار کرنے سے قاصر نظر آتے ہیں۔ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ خالق کائنات دلوں کے راز سے واقف ہے اور وہ تمام مخلوقات کی خواہشوں کی تکمیل کا سبب پیدا کردیتا ہے۔ جس سے راہ بھی ہموار ہوجاتی ہے۔ بلا شبہ وزیر اعلیٰ بہار نے اپنی اس قسم کی خواہش کا اظہار بذات خود کبھی نہیں کیا۔ لیکن آپ کے مخالف نمبر ایک اور بی جے پی کے بزرگ لیڈر گری راج سنگھ نے ان کی خواہشوں کا اظہار اپنی زبان خاص سے فرمادیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہہ دیا کہ نتش کمار جیسے ایماندار اور کرمٹھ نیتا کو "بھارت رتن" ایوارڈ ملنا ہی چاہئے۔ یہ الفاظ خواہ کسی بھی مقصد کے تحت ادا کئے گئے ہوں۔ تاہم یہ ایک بلاتر دید حقیقت ہے کہ ان سے سازش کی بو آتی ہے۔ یہ وہی بی جے پی کے لیڈر ہیں جنہوں نے سدا نتش کمار کی راہوں میں کانٹے بونے کی کوشش کی ہے۔ اس لیڈر کو نتش کا برسر اقتدار رہنا پھوٹی آنکھ نہیں بھاتا ہے۔

نتش کمار جو آج پا رہے ہیں۔ وہ ان کے ماضی میں کئے کا ثمرہ ہی ہے۔ جس طرح موصوف نے بی جے پی کے خلاف ووٹ حاصل کرکے بی جے پی کے ساتھ حکومت تشکیل دی۔ جبکہ ان کو معلوم ہے کہ بی جے پی کبھی کسی کی نہیں ہوئی ہے۔ ابھی حال کے دنوں میں انہوں نے اڑیسہ میں کیا کیا۔ مہاراشٹر میں کیا کیا۔ ان سبھوں سے بھی نتش کمار نے کوئی سبق نہیں لیا۔ اتنا کچھ گزر جانے کے بعد بھی اسی بی جے پی کی خوشامد میں مصروف ہیں۔ لیکن بی جے پی ہے کہ آپ ہی کی بیساکھی پر کھڑی ہوکر آپ ہی کو آنکھ دکھا رہی ہے۔ آپ ہی کی بدولت ملک کے خزانے پر قابض ہوکر آپ ہی کو گداگری پر مجبور کئے ہے۔ انتہا تو یہ ہے کہ آپ کی صدائیں بھی سننے کو تیار نہیں ہے یعنی بی جے پی کی نگاہ میں آپ کی کوئی عزت وقدر ہے ہی نہیں۔ بلکہ اس پر مستزاد وہ تو گویا آپ کو ایک بوجھ سمجھتی ہے۔ جیسے کہ وہ آپ کو زبردستی ڈھو رہی ہے۔ ایسے میں نتش کمار کی جگہ اگر کوئی غیرت مند انسان ہوتا تو کب کا بی جے پی کا ساتھ چھوڑ دے رہتا۔ لیکن معلوم نہیں کیا بات ہے کہ آپ اس قدر بیعزتی ورسوائی کے باوجود بی جے پی کے دامن سے سمٹے ہیں۔ جبکہ بی جے پی بیوفائی کی ساری حدیں پار کرچکی ہے۔ وہ آپ ہی کی بدولت اقتدار کا مزہ لے رہی ہے، اپنے دوستوں کے لئے خزانہ کا منہ کھولے ہے۔ بینکوں کو لٹوا رہی ہے اور آپ کے افسران اور دوستوں کے یہاں ای ڈی کے چھاپے مروا رہی ہے۔ آخر نتش کمار کے دل میں کس چیز کا خوف ہے جو یہ اس سے چپکے نظر آتے ہیں۔ اس طرح تو یہ آپنے کئی وفادار افسران و سیاستدان کی بلی چڑھا چکے ہیں جو ان کے سیاسی کیریر کے لئے سم قاتل ثابت ہوسکتا ہے۔ شاید نتش کمار کو اس کی بھی پروا نہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ انہیں بھی امیت شاہ کی مانند یہ یقین ہے کہ یہ بی جے پی حکومت ابھی پچاس سالوں تک ہلنے نہیں جا رہی ہے۔ اسی یقین نے نتش کمار کو خوف زدہ کررکھا ہے۔ گو کہ اس خوف کے علاوہ اور بھی خوف ہوسکتا ہے جو نتش کمار کو اس قدر مجبور و بے بس کئے ہے۔ لیکن افسوس آپ اتنے تجربہ کار سیاست دان ہونے کے باوجود یہ سمجھنے سے کیوں قاصر رہے ہے کہ اگر بی جے پی کی حکومت معزول ہو جاتی ہے اور آپ خود نائب وزیر اعظم

ہوں گے پھر بی جے پی والے آپ کا کیا بگاڑ لیں گے۔ یہ جو آج غلام الکشن کمیشن، سی بی آئی اور ای ڈی والے شاہ کے اشارے پر متعدد سیاست داں کو پریشان کئے ہیں کل کو ان کی لگام بھی آپ ہی کے ہاتھ میں ہوگی۔ جب یہ تینوں محکمہ جات کی لگام آپ کے ہاتھوں میں ہوگی پھر آپ کو کیا خوف ہوسکتا ہے۔ معلوم نہیں کیوں آپ یا تو اس کی فہم سے قاصر رہے یا دانستہ یہ سمجھنا نہیں چاہتے اور ایک گمنام خوف کے سائے میں جینے کو مجبور رہے۔ معلوم نہیں یہ گمنام خوف کون سا ہے۔ کون سی کمزور رگ امیت شاہ کے ہاتھوں میں ہے۔ تاہم اب یہ راز تو افشا ہو ہی چکا ہے کہ شاہ اور وزیر اعظم نریندر داس دامودر داس مودی اپنے اپریشن لوٹس کے تحت نتش کمار کی پارٹی کو خفیہ طریقے سے توڑنے کی سعی فرما رہے ہیں۔ جس کی کامیابی کے لئے ان دونو نے جدیو کے کارگزار صدر سنجے جھا اور جدیو کے تجربہ کار لیڈر للن سنگھ کے علاوہ بھی کئی لیڈران کو توڑنے کی کوشش کی۔ چونکہ سنجے جھا کو اسی مقصد کے تحت بی جے پی نے جدیو میں بھیجا ہے بلکہ امیت شاہ کی سفارش پر خود نتش کمار نے انہیں کارگزار صدر نامزد کیا ہے۔ اس لئے سنجے جھا پر کوئی الزام تراشی نہیں کی جاسکتی ہے۔ ان کی تصویر بالکل واضح تھی اور ہے۔ بلکہ انہیں بی جے پی سے وفاداری کی داد ملی چاہئے۔ تاہم للن سنگھ جدیو کے سینیر لیڈران میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے خود اپنی پارٹی جدیو سے بغاوت کرکے مودی اور شاہ کی غلامی قبول کرلی۔ اسے کیا نام دینا چاہئے۔ اس امر کا فیصلہ خود باہ بصیرت قاری حضرات فرمانے کی زحمت گوارہ کریں۔ حالانکہ ایک انتہائی مضمون راقم الحروف نے کوئی چھ ماہ قبل "اپنی پارٹی کی بربادی کے ذمہدار خود نتش کمار ہوں گے" عنوان کے تحت قلم بند کیا تھا جو دلی کے اخبارات میں بھی شائع ہوا تھا اور پٹنہ کے اخبارات میں بھی۔ مذکورہ مضمون میں ناچیز نے کچھ ایسے لوگوں کی جانب اشارہ کیا تھا جو جدیو کی کشتی غرقاب کرنے والوں کی صف میں ل شامل ہوچکے تھے۔ گو کہ کسی اہل سیاست نے اس پر توجہ نہیں دی لیکن آج وہ مضمون حقیقت کی صورت میں نظر آرہا ہے۔ اگر نکتے پر غور فرمایا جائے تو حقائق تک پہنچنے میں کوئی دیر نہیں ہوگی۔ نتش کمار کے ایک بہت ہی قریبی سیاست داں نے وقف ترمیمی بل معاملے میں کھل کر مرکزی حکومت کی حمایت کی۔ اس حمایت کا مقصد عین یہی تھا کہ مسلمان نتش کمار سے برہم ہوجائیں۔ کیونکہ انہیں اس امر کا علم ہے کہ یہ مسلمان ہی نتش کمار کے ایک بڑے ووٹ بینک ہیں۔ اگر یہ ووٹ بکھر گیا تو نتش کمار حکومت تشکیل دینے کے اہل نہیں رہ جائیں گے۔ ایسے بھی بی جے پی اب نتش کمار کو برسر اقتدار رہنے دینے کے قائل نہیں ہے۔ کئی بی جے پی کے رہنما نتش کمار کے خلاف زہر افشانی کرچکے ہیں۔ مودی اور امیت شاہ مسلسل آپ کے خلاف سازش کرنے میں مصروف کار ہیں۔ اس کے باوجود آپ ابھی تک بی جے پی کی مرکزی حکومت کی بیساکھی بنے ہوئے ہیں۔ اس کا کیا معنی ومفہوم سمجھا جائے۔ آپ کی اس آندھی حمایت کے باعث مسلمانوں کو کس قدر جانی و مالی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے۔ کیا اس امر سے آپ آگاہ نہیں ہیں کہ اس برسر اقتدار بی جے پی کے اشارے پر ہندوتوا وادی مسلمانوں پر کیا کیا ستم ڈھا رہے ہیں۔ آپ آج وہی کھیل کھیلنے میں مصروف ہیں جو ماضی میں کانگریس کھیلتی رہی ہے۔ اپنے عہد اقتدار میں اس نے فرقہ واریت کو خوب خوب فروغ دیا۔ ہر فرقہ وارانہ فساد کے بعد کانگریس نے کہا کہ یہ کام سنگھیوں کا ہے۔ انہوں نے دانستہ اور شعوری طور پر کبھی فرقہ واریت پر قدغن لگانے کی کوشش نہیں کی۔ تاکہ مسلمان مسلسل خوفزدہ رہیں اور خوف کے زیر اثر کانگریس کو اپنی رائے دہی سے نوازتے رہیں۔ تاکہ اس کی حکومت تادیر برقرار رہے۔ آج وہی کام نتش کمار اور چندر بابو نائڈو کر رہے ہیں۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کی حمایت کرنے والے اپنی پارٹی کے لیڈر کے خلاف کیا اقدام کئے۔ گرچہ انہوں نے نہ صرف ایک بل کی حمایت کیں بلکہ اپنے اس رویے سے مسلمانوں کو جدیو سے برہم کرنے کی مذموم کوشش کیں۔ تاکہ بہار میں خالص بی جے پی کی حکومت تشکیل پا سکے اور نتش کمار کا سیاسی کیریر برباد ہوسکے۔ ایسے گھر کے بھیدیوں کے حوالے نتش کمار آج بھی اپنی لنکا کئے ہوئے ہیں۔ اس کا یہ معنی ہوا کہ وزیر اعلیٰ چہار جانب سے گھرے ہوئے ہیں۔ پھر بھی یہ اپنے سیاسی کیریر کے سب سے بڑے دشمن بی جے پی کی مرکزی حکومت کو اپنی حمایت جاری رکھے ہیں۔ یعنی سانپ کو اپنی آستین میں پالنے کو مجبور نظر آتے ہیں۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہونا ایک فطری عمل ہے کہ آخر ان کی کیسی مجبوری ہے کہ خود اپنے دشمن کو استحکام بخش رہے ہیں۔ اج ہر شخص کی زبان پر ایک ہی لفظ جاری ہے کہ ضرور بالضرور نتش کمار کی کوئی بہت ہی کمزور نس امیت شاہ کی انگلیوں تلے ہے۔ تب ہی تو موصوف دانستہ طور پر زہر کھانے کو مجبور ہیں۔ یہ آپ موصوف کا ہی جگر ہے کہ اس قدر بیقدری ورسوائی کے باوجود ابھی تک مودی اور شاہ سے چپکے رہے۔ ادھر کچھ دنوں سے خبر گرم ہے کہ آپ بی جے پی سے جدا ہونے والے ہیں۔ یہ خبر روز بروز شدت اختیار کرتی جارہی ہے۔ لیکن اس پر آپ کا کوئی بیان نہیں آرہا ہے۔ نہ آپ اس کی تصدیق کررہے ہیں اور نہ ہی تردید کررہے ہیں۔ اپ نے اپنی سیاست کو بالکل ہی معمہ بنا کر رکھ دیا ہے جو سمجھنے کی ہے اور نہ سمجھانے کی۔ آپ بالکل ہی ڈبل گیم کھیل رہے ہیں۔ جبکہ چراغ پاسوان نے اپنے ایک قریبی کے یہاں چھاپے کی پاداش میں مرکزی حکومت سے اپنی حمایت واپس لینے کا اعلان کردیا ہے۔ شاید موصوف کی غیرت جاگ گئی اور بلا تاخیر اپنے ردعمل کا اظہار فرما دیا ہے۔ یہی حال ایک سیٹ والے جتن رام مانجھی کا ہے۔ انہوں نے اعلان کردیا ہے کہ ہم دلی میں تنہا انتخاب لڑیں گے۔ لیکن معلوم نہیں وزیر اعلیٰ نتش کمار کی غیر کیسی بے حسی کی نیند سو رہی ہے کہ اتنا کچھ گزر جانے کے بعد بھی نہیں جاگی۔ یہ نیند تو کمبھ کرن کی نیند سے بھی بری ہے۔ گرچہ نتش کمار کے ترجمان نیرج کمار کہہ رہے ہیں کہ معاملہ شدت اختیار کرچکا ہے۔ بس وقت کا انتظار ہے۔ وقت آتے ہی موصوف مرکزی حکومت سے حمایت واپس لے لیں گے۔ لیکن شری نتش کمار نے اب بھی خاموشی اختیار کررکھی ہے۔

اب نتش کمار کے مسلم ووٹر آپ موصوف سے استفسار کررہے ہیں کہ ابھی مزید کتنے مسلمانوں کو قتل کروانے کا ارادہ ہے اور کتنے مساجد ومزارات کو شہید کروانے کا منصوبہ ہے۔ اپ کی بخشی ہوئی طاقت کے بل پر گئو رکشا واہنی اور وشو ہندو پریشد کے سرشار ارکان اس قدر مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں جس کا ازالہ مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ گری راج سنگھ نے غلط کہا ہے کہ نتش کمار کو بھارت رتن ایوارڈ ملنا چاہئے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ آپ بھاگوت رتن ایوارڈ کے مستحق ہیں۔

benamgilani@gmail.com

میرے آئیڈیل استاد: محمد عارف اقبال

عائشہ پروین
پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول، ٹھکرنیا، مریا، دربھنگہ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ماں باپ کے بعد سب سے افضل اور محبت والا پاک رشتہ استاد کا دیا ہے۔ ماں باپ کے بعد اگر کسی شخص کا درجہ بڑا ہے تو وہ استاد ہیں۔ بچے والدین کے ذریعہ عرش سے فرش پر آتے ہیں مگر ایک استاد ہی ہوتا ہے جو بچے کو فرش سے عرش کی بلندی پر لے جاتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا معلم حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا ہے جن کی پوری زندگی مثالی ہے۔ جنھوں نے دنیا کو زندگی جینے کا ایک طریقہ اور سلیقہ دیا، آپسی بھائی چارہ اور محبت کا درس دیا، ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قابل تقلید ہے۔ استاد ہمارے معاشرے میں سب سے باعزت اور قابل احترام نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ راستے سے گزرنے والا ہر شخص انہیں سلام پیش کرتا ہے، ایک اچھا معاشرہ بنانے میں استاد کا کردار سب سے اہم مانا جاتا ہے۔ رابٹ فراسٹ نے کیا خوب کہا تھا کہ "میں پڑھاتا نہیں جگاتا ہوں" i am not a teacher but an awakener۔ عارف اقبال سر ہم لوگوں کے لیے رابٹ فراسٹ ثابت ہوئے ہیں جنھوں نے بہت کم دنوں میں ہمارے اسکول میں غفلت کی نیند میں سو رہے طلبا کو پڑھنے کے لیے جگادیا ہے۔ میں اس اسکول میں کلاس 7th سے پڑھ رہی ہوں، پہلے اور اب کے اسکول کے ماحول کو دیکھتی ہوں تو ایک بہت بڑا بدلاؤ محسوس کرتی ہوں، پہلے اساتذہ کی کمی تھی تو پڑھائی بھی بہت اچھی نہیں ہوتی تھی، مگر جب سے بی پی ایس سی کے ذریعہ نئے اساتذہ آئے ہیں اسکول کے ہر شعبہ میں تبدیلی آئی ہے۔ سارے اساتذہ بہتر تعلیم دینے کے لیے فکر مند رہتے ہیں، مگر ان اساتذہ میں عارف اقبال سر کی سرگرمی کچھ زیادہ ہی ہم دیکھتے ہیں۔ وہ صرف کلاس ہی نہیں لیتے بلکہ طلبا کو تعلیم کے ساتھ ان کی تربیتی نقطہ نظر سے بھی ہمیشہ فکر مند نظر آتے ہیں اور کلاس میں ہمیشہ اچھی نصیحت کرتے ہیں۔ اس تعلق سے نبیوں کے، صحابہ کرام کے، بزرگوں کے اور بڑے لوگوں کے سبق آموز واقعات بھی سناتے ہیں، کامیاب انسانوں کی مثالیں دے کر ہمیں بھی ایسی ہی کامیابی کے لئے راغب کرتے ہیں۔ عارف اقبال سر طلبا کے بنجر ذہن پر کدال چلا کر اسے زرخیز کیا ہے، کدال کی چوٹ کبھی تیز تو کبھی آہستہ لگی ہے، کلاس میں گھنٹوں گھنٹوں کھڑا رہ کر کرسی پر بیٹھنے اور پانی پینے کے بجائے ہمارے لیے پسینہ بہایا ہے، ہم طالبہ کی ذہن سازی کی ہے، ہمیں تعلیم کی اہمیت، اساتذہ کی قدر و قیمت، بڑی یونیورسٹیوں میں پڑھنے کے خواب اور کامیاب ہونے کے منتر بتائے ہیں، ہمیں ہمت اور حوصلہ دیا ہے۔ ہمارے اسکول میں استاد اس سے پہلے بھی آئے اور ابھی بھی ہیں مگر ان میں عارف اقبال سر اپنی کئی خوبیوں کی وجہ سے دوسرے اساتذہ سے بالکل الگ ہیں۔ مجھے لگتا ہے جس طرح سے عارف اقبال سر کلاس میں ہم لوگوں سے مخاطب ہوتے ہیں، اپنی باتوں سے ہم لوگوں کے ذہن و دماغ پر جو اثر چھوڑتے ہیں، ان کے خوبصورت الفاظ اور بات کہنے کا جو طریقہ ہوتا ہے وہ بہت ہی خوبصورت ہے۔ وہ ہم لوگوں کو کلاس میں اپنی بات سلیقے سے کہنے کی ہدایت کرتے ہوئے اکثر یہ شعر سناتے ہیں:

کون سی بات کہاں کیسے کہی جاتی ہے
یہ سلیقہ ہو تو ہر بات سنی جاتی ہے

عارف اقبال سر کی یہ خوبی ہے کہ وہ اپنی علمی صلاحیت کے ساتھ کبھی سخت تو کبھی نرم لہجے، اپنے مشفقانہ برتاؤ اور ہمدردانہ سلوک سے اپنے شاگردوں کے دلوں میں اپنی عزت اور خاص مقام بنائے ہوئے ہیں۔ سر جب بھی ہمارے کلاس میں آتے ہیں تو انہیں دیکھ کر ہم لوگوں کے چہروں پر خوشی اور غم دونوں لہریں دوڑ جاتی ہیں، جن بچوں نے ان کا ہوم ورک بنایا ہوا ہے ان کے چہروں پر خوشی نظر آتی ہے کہ آج انہیں شاباشی ملے گی، اچھے پرفارمنس پر کلاس میں ان کے لیے سر تالی بجوائیں گے، غم ان بچوں کے چہروں پر دکھائی دیتی ہے جنھوں نے ٹاسک یاد نہیں کیا ہے یا ہوم ورک نہیں بنایا ہے، ایسے طلبا کے لیے عارف سر سختی سے پیش آتے ہیں۔ عارف سر اپنے شاگردوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں بڑی دلچسپی اور محنت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اسکول کے سبھی اساتذہ کے درمیان وہ قابل احترام سمجھے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ شرارتی بچے جب کسی اور اساتذہ کے کنٹرول میں نہیں آتے ہیں تو اخیر میں اساتذہ کو عارف سر کا ہی سہارا لینا پڑتا ہے اور ان کے کھڑے ہوتے ہی سب کنٹرول ہوجاتا ہے۔ بچوں کے دلوں میں عارف سر کا خوف بھی ہے اور ان کی عزت بھی، ہم لوگ اس کی مثال آئے دن دیکھتے رہتے ہیں۔ عارف اقبال سر کے

پڑھانے اور سمجھانے کا انداز ایسا ہے کہ مشکل بات بھی آسان اور دلچسپ ہوجاتی ہے۔ وہ ہمیں 9th کلاس میں اردو پڑھاتے ہیں۔ ہم لوگ اب تک اردو برائے نام ہی پڑھ رہے تھے، دوسرے سبجیکٹ کے مقابلے اردو ہم لوگوں کا کافی کمزور تھا، اردو زبان اور اس کی باریکیوں سے واقف نہ تھے، ہمیں یہ نہیں معلوم تھا کہ اردو ادب کے کتنے حصے ہیں، اردو ادب کے کون کون صنف ہیں، داستان، ناول، افسانہ، خطوط نگاری کیا ہے؟ سوانح، خودنوشت، سفر نامہ، انشائیہ کس کی صنف ہے؟ اردو کے مشہور شاعر، مشہور افسانہ نگار، مشہور ناول نگار، مشہور نظم نگار، مشہور مرثیہ نگار، مشہور غزل گو، مشہور گیت کار کون کون ہیں،؟ مگر اب ہم ان لوگوں کے بارے میں اچھے سے جانتے ہیں، زبانی اردو لکھنے میں پریشانی ہوتی تھی، عارف سر نے کلاس میں تمام بچوں کو اپنا صحیح نام، والدین کا نام، گاؤں کا نام، اسکول کا نام، لکھنا سکھایا، بیچ بیچ میں وہ اس کا ٹیسٹ بھی لیتے رہتے ہیں تا کہ ہم بھولیں نہیں، روزانہ اردو کتاب سے ایک صفحہ دیکھ کر لانے کی ہدایت دیتے ہیں اور بڑے پابندی سے اسے چیک بھی کرتے ہیں، پھر زبانی اردو بھی لکھواتے ہیں اور غلطی کی نشاندہی کر کے اسے کم سے کم دس مرتبہ مشق کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اب ہم فرق محسوس کرتے ہیں کہ پہلے کے مقابلے اردو لکھنے پڑھنے میں ایک بدلاؤ آیا ہے۔ عارف سر نے ہم لوگوں کو کئی اچھے شعر بھی یاد کرائے ہیں، مجھے پہلے شعر و شاعری سے کوئی دلچسپی نہیں تھی مگر عارف سر کی وجہ سے مجھے بھی شعر کہنے کا شوق اور جذبہ پیدا ہوگیا ہے۔ میرا دیکھ کر میرے دوستوں میں بھی شاعری یاد کرنے اور بولنے کی عادت ہوگئی ہے۔ شکیل اعظمی کا ایک شعر ان کی زبانی ہم اکثر سنتے ہیں جو ہمیں بہت موٹیویٹ کرتا ہے، شعر یہ ہے:

پروں کو کھول زمانہ اڑان دیکھتا ہے
زمین پہ بیٹھ کے کیا آسمان دیکھتا ہے

اور علامہ اقبال کا یہ شعر تو ان کی زبانی سنتے سنتے ہی ہم لوگوں نے یاد کر لیا:

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

شعر کہنے کے بعد عارف سر جس طرح سے بالکل آسان لفظوں میں اس کی تشریح کرتے ہیں، ہم لوگ اسے خوب غور سے اور چٹخارہ لیکر سنتے ہیں اور بڑا مزاہ آتا ہے۔ عارف سر کا یہی انداز پڑھانے کا بھی ہے، وہ ہمیں جب کوئی سبق پڑھا رہے ہوتے ہیں تو مشکل سے مشکل باتوں کو یا کوئی مشکل الفاظ کو اس طرح مثال دے کر آسان بنا دیتے ہیں کہ فوراً سمجھ میں آجاتا ہے، اور وہ بات ہمارے ذہن میں نقش کر جاتا ہے۔ سر کے پڑھانے کی ایک خاص بات اور ہے کہ وہ جب کسی مضمون کو پڑھا رہے ہوتے ہیں تو درمیان میں کوئی اہم بات آتی ہے تو اس سے جڑی ہوئی اہم باتیں بھی ہم لوگوں کو بتاتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں جس سے ہمارے علم میں گہرائی اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہمارا اسکول اب پہلے والا اسکول نہیں رہا، اب ہم اپنے اسکول کو دیکھتے ہیں تو دل بہت خوش ہوتا ہے، چاروں طرف بچے دکھائی دیتے ہیں، سارے اساتذہ کلاس میں پابندی سے پڑھاتے ہوئے نظر آتے ہیں، لنچ کی گھنٹی میں اسکول کا میدان بچوں سے بھرا ہوتا ہے، ہم کئی طرح کے کھیل کھیلتے ہیں، لنچ کے بعد گھنٹی لگتے ہی پھر دوبارہ تازہ دم ہو کر پڑھائی شروع کر دیتے ہیں، یہ سب چیزیں پہلے اسکول میں نہیں تھی، لنچ کے بعد بچے بھاگ جاتے تھے مگر عارف سر نے بھاگنے والے والوں کی ایسی نگرانی کی اب اسکول کے ختم ہونے تک کلاس میں بچے جمے رہتے ہیں۔ عارف اقبال سر کی وجہ سے ہمیں اسکول سے باہر مختلف طرح کے تعلیمی کمپٹیشن میں جانے کا موقع ملا۔ ان کی نگرانی میں کئی مقابلوں میں ہم لوگوں نے اچھا پرفارمنس دیا جس سے ہمارا حوصلہ بڑھا، عارف سر اسکول میں استاد بننے سے پہلے ایک اچھے صحافی بھی رہے ہیں، ان کے بڑے اور اچھے لوگوں سے تعلقات اور پہچان ہے، وہ ہم لوگوں کو ان سے ملاقات کراتے تا کہ ہم بھی ان جیسا بننے کی کوشش کریں، ابھی کچھ دنوں پہلے دربھنگہ شہر میں منعقد ایک پروگرام میں عارف سر نے BPSC کے چیئرمین امتیاز کریمی صاحب اور قومی تنظیم اخبار کے ایڈیٹر اشرف فرید صاحب سے ملاقات کرائی تھی، انہیں جب معلوم ہوا کہ ہم لوگ سر کے اسٹوڈینٹ ہیں تو انہوں نے ہم لوگوں کو خوب دعائیں دی اور محنت سے پڑھنے کی تلقین کی۔ اسی طرح عارف سر اسکول میں مختلف موقعوں پر کلچرل پروگرام بھی کراتے ہیں، اس طرح سے ہم پڑھائی کے ساتھ دیگر سرگرمیوں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ہمارے اسکول کا اب نقشہ ہی بدل گیا ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے ہمارا اسکول اب عارف اقبال سر کے دل میں بس گیا ہے، وہ اسکول سے، یہاں کی آب و ہوا سے، یہاں کی در و دیوار سے، یہاں پڑھنے والوں بچوں سے دلی محبت کرتے ہیں۔ وہ اکثر ہمیں کلاس میں مستقل مزاجی کا درس دیتے ہیں، اپنے اساتذہ کے حوالے سے بتاتے ہیں کہ ان میں یہ مستقل مزاجی والی خوبی ان کے استادوں سے آئی ہے، ان کے استاد کہتے تھے کہ جس کام لگو اس پر جم جاؤ، آنے والی پریشانی کو برداشت کرو، خود کو اس ماحول میں ڈھالنے کی کوشش کرو، اس کا فائدہ مستقبل میں ہوتا ہے۔ عارف سر ہمارے یہاں ہائی اسکول میں استاد ہیں، مگر بی پی ایس سی TRE 2 امتحان میں انہیں پلس ٹو کے امتحان میں انہیں کامیابی مل گئی تھی، مگر انہوں نے ہمارے اسکول کو ہی ترجیح دی اور یہاں کی تعلیمی ماحول کو ٹھیک کرنے میں لگے رہے۔ ابھی کچھ دنوں پہلے ہی جب ٹیچر ٹرانسفر کا معاملہ آیا تو ہمارے اسکول سے تقریباً تمام ہی اساتذہ نے اپنے گھر کے قریب جانے کے لیے ٹرانسفر کا فارم بھر دیا۔ عارف سر کے لیے بھی یہ آپشن تھا، انہوں نے جب اس کی اطلاع ہم لوگوں کو کلاس میں دی کہ وہ ٹرانسفر فارم بھرنے کی سوچ رہے ہیں تو اس خبر سے کلاس کے تمام ہی بچوں کے درمیان ایک سناٹا چھا گیا تھا، میں اور ہماری کئی دوست اداس ہو گئے تھے، ہم لوگوں نے آپس میں مشورہ کر کے عارف سر سے گزارش کی کہ آپ فارم نہ بھرے، اگر آپ چلے گئے تو اردو پڑھائی کا کیا حال ہوگا، یہاں کا تعلیمی ماحول پھر بگڑنے لگے گا، یہ سبھی بچے بخوبی اس بات کو جانتے ہیں کہ عارف سر اگر چلے گئے تو ان جیسا استاد ہمارے اسکول کو دوبارہ نہیں ملے گا جو ہمارے مستقبل کے لیے، اسکول کی بہتری کے لیے اور اردو پڑھانے کے لیے فکرمند رہتے ہوں۔ ان کی سختی میں بھی دراصل ہم لوگوں کی کامیابی ہے، ان کے بتائے ہوئے راستے ہمیں منزل کی طرف لے جانے والا ہے، ان کی محبت، ان کی شفقت اور ان کی ڈانٹ ہمارے لیے ایک نعمت ہے، جس کی قدر ہم سبھی لوگ دل سے کرتے ہیں۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ صرف ہم ہی لوگ نہیں بلکہ 10th کلاس اور 11th کلاس کے اردو پڑھنے والے ہمارے سینئر بھی عارف اقبال سر کو جانے نہیں دینا چاہتے اور ان لوگوں نے بھی سر سے نہ جانے کی درخواست کی ہے، تو ہم لوگوں کا بھی حوصلہ بڑھا، ایک دن عارف سر سے ہم لوگوں نے کہا کہ آپ نے جو ٹرانسفر بھرنے کے لیے درخواست لکھی ہے وہ ہمیں دکھائے، پھر درخواست ملتے ہی ہم لوگوں نے اسے چھپا دیا۔ آخرکار عارف اقبال سر کو ہم بچوں کی محبت اور گزارش کے آگے جھکنا پڑا اور انہوں نے ٹرانسفر فارم بھرنے کا ارادہ کینسل کر دیا۔ اخیر میں یہ ضرور لکھنا چاہتی ہوں کہ جو استاد اپنی ذمہ داری کو اچھے طریقے سے پورا کرتے ہیں، ان کے شاگرد آخری سانس تک ان کے احسان مند رہتے ہیں اور انہیں یاد کرتے ہیں، ہم خود کو خوش قسمت سمجھتے ہیں اور یہ فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ عارف اقبال سر کے ہم لوگ شاگرد ہیں جو ہمارے لیے صرف ایک استاد ہی نہیں بلکہ ایک اچھے گائیڈر بھی ہیں، وہ ہمیں صرف کتابی علم نہیں دیتے بلکہ اچھی زندگی جینے کے اصول بھی بتاتے ہیں، وہ ہمارے حوصلوں کو پروان چڑھاتے ہیں، اس لیے وہ ہم تمام طالب علموں کے لیے اور بالخصوص میرے لیے ایک آئیڈیل استاد ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ رب کریم عارف اقبال سر کو سلامت رکھے، ان کی عمر میں برکت عطا کرے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ ان سے استفادہ کرسکیں۔

شاگرد ہیں ہم میر سے استاد کے راسخ
استادوں کا استاد ہے استاد ہمارا

کبھی کسی کو مکمل جہاں نہیں ملتا!!!

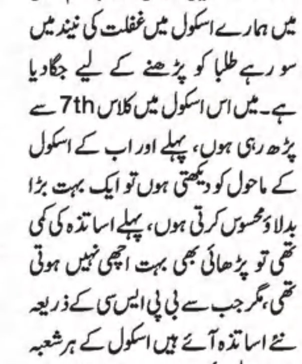

مولانا عطائے رسول علیمی
ریسرچ اسکالر علی گڑھ

دنیا ایک رنگین اور متنوع جگہ ہے جہاں ہر انسان اپنی خواہشات، خوابوں، اور تمناؤں کی تکمیل کے لیے فکر مند رہتا ہے۔ لیکن اس بات کی حقیقت سے کبھی انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ دنیا میں کسی کو بھی مکمل اطمینان وسکون یا وہ تمام خوشیاں میسر نہیں آتیں جو وہ چاہتا ہے۔ یہ زندگی کی ایک ایسی تلخ حقیقت ہے جو ہمیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے۔ یہ دنیا ایک آزمائش گاہ ہے جہاں ہر انسان کو اپنی اپنی مشکلات، مسائل اور محرومیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ زندگی کبھی بھی کسی کے لیے مکمل طور پر آسان یا بے داغ نہیں ہوتی۔ خوشی اور غم، کامیابی اور ناکامی، خوشحالی اور محرومی بی یہ سب زندگی کا حصہ ہیں۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے کیا خوب کہا تھا:

"ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں"

اقبال کا یہ شعر ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ زندگی میں مشکلات اور محرومیوں کے باوجود آگے بڑھنے کا جذبہ ہی انسان کی اصل پہچان ہے اور یہی کامیابی کا پہلا زینہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا طائف کا سفر!! حضور نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے ہمیں صبر و استقامت کا عملی نمونہ فراہم ہوتا ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کا سفر کیا تا کہ اہلِ طائف کو دینِ اسلام کی دعوت دیں تو انہوں نے نہ صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو ٹھکرایا بلکہ آپ پر پتھراؤ بھی کیا۔ جس کی وجہ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک زخمی ہو گئے۔ لیکن آپ نے صبر کا دامن نہیں چھوڑا اور بددعا دینے کے بجائے بارگاہ خداوندی میں ان کے لیے ہدایت کی دعا فرمائی۔ حضور کے اس واقعہ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ زندگی کی مشکلات کا سامنا صبر و تحمل، ثابت قدمی، حوصلے اور اللہ کی رضا پر یقین کے ساتھ کرنا چاہیے۔

ناکامیاں اور ان کا سامنا!!!

زندگی میں ناکامیوں کا سامنا کرنا شاید مشکل ہو لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہی محرومیاں ہمیں صبر، حوصلہ، اور شکر گزاری کا درس دیتی ہیں۔ کسی کے پاس دولت کی کمی ہوتی ہے تو کسی کو صحت کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ کوئی محبت سے محروم رہتا ہے تو کوئی سکون کے لمحے کو ترستا ہے۔ کسی کے پاس سر چھپانے کے لیے چھت نہیں ہوتی ہے تو کوئی عالیشان بنگلوں میں عیش و عشرت کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔ کسی کو ایک وقت کا کھانا بھی میسر نہیں ہوتا اور کوئی اپنے ڈائننگ ٹیبل پر قسم قسم کے کھانوں کو سجا کے کھاتا ہے۔ لیکن یہ محرومیاں ہمیں اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی جستجو میں لگائے رکھتی ہیں اور حقیقت میں اسی کا نام زندگی ہے کیونکہ زندگی میں ہمیشہ چڑھاؤ اور اتار لگے رہتے ہیں ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ کوئی شخص ہمیشہ خوش ہی رہتا ہو اور نہ ہی آپ نے کبھی کسی کو ایسا دیکھا ہو جو ہمیشہ پریشانیوں میں مبتلا رہتا ہو۔

عصرِ حاضر کے تناظر میں

آج کے دور میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جدید ٹیکنالوجی، بے پناہ وسائل، اور سہولتوں کے باوجود انسان بے سکونی کا شکار ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس کی زندگی میں چین وسکون نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے اس کا سبب یہی ہے کہ وہ دنیاوی خوشیوں کو اپنا مقصد بنا بیٹھا ہے۔ زندگی میں سکون اور اطمینان تبھی ممکن ہے جب انسان اپنی محرومیوں کو قبول کرے، اپنی خواہشات کو قابو میں رکھے، اور اللہ پر توکل کرے۔ یہ حقیقت ہمیں اس بات کی طرف لے جاتی ہے کہ دنیاوی نعمتوں اور خوشیوں کا حصول ہی زندگی کا مقصد نہیں ہونا چاہیے۔ اصل خوشی اور اطمینان صرف خدا پر یقین اور توکل میں ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی کو اللہ کی رضا کے مطابق گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، وہی حقیقی سکون اور خوشی حاصل کرتے ہیں۔ ایک بار کسی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: اے علی دنیا میں سب سے زیادہ دولت مند کون ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "وہ شخص جو اپنے نصیب پر راضی ہے۔ آج کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس دولت و ثروت ہو اور رہنے کے لیے اونچے اونچے محل ہوں اور مہنگی گاڑیاں ہوں تو ہماری زندگی چین وسکون سے گزرے گی لیکن یہ ان کی بہت بڑی بھول ہے ایسا ہرگز بھی نہیں ہے دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کو اللہ نے بے شمار مال و دولت سے نوازا ہے ان کے پاس ہر چیز میسر ہے لیکن وہ پل پل کے سکون اور خوشی کو ترستے ہیں اس لیے چین و سکون کی زندگی گزارنے کے لیے صرف مال و دولت مہنگے مہنگے گاڑیاں اور بڑے بڑے بنگلے یہ ضروری نہیں اس لیے کہ مذکورہ چیزوں کے ہوتے ہوئے بھی زندگی پریشانیوں میں مبتلا رہتی ہے۔

خلاصہ کلام:

"کبھی کسی کو مکمل جہاں نہیں ملتا" ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ زندگی ایک آزمائش ہے، اور ہر انسان کو اس میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنا ہے۔ اگر ہم اپنی محرومیوں کو قبول کرتے ہوئے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کریں اور دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کریں تو ہم نہ صرف اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی خوشیوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہ مضمون قارئین کو یہ پیغام دیتا ہے کہ زندگی کی تمام مشکلات اور محرومیوں کے باوجود ہمیں اپنی کوشش جاری رکھنی چاہیے اور ہمیشہ اللہ کا شکر گزار رہنا چاہیے۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں حقیقی خوشی اور کامیابی کی طرف لے جاتا ہے۔ اے رب کریم! ہمیں آزمائشوں میں ثابت قدمی عطا کر اور اپنے فضل و کرم سے ہر مشکل آسان کردے۔ ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنا اور اپنی رضا کا طلبگار رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین یارب العالمین۔

> **زندگی میں ناکامیوں کا سامنا کرنا شاید مشکل ہو لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہی محرومیاں ہمیں صبر، حوصلہ، اور شکر گزاری کا درس دیتی ہیں۔ کسی کے پاس دولت کی کمی ہوتی ہے تو کسی کو صحت کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ کوئی محبت سے محروم رہتا ہے تو کوئی سکون کے لمحے کو ترستا ہے۔ کسی کے پاس سر چھپانے کے لیے چھت نہیں ہوتی ہے تو کوئی عالیشان بنگلوں میں عیش و عشرت کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔ کسی کو ایک وقت کا کھانا بھی میسر نہیں ہوتا اور کوئی اپنے ڈائننگ ٹیبل پر قسم قسم کے کھانوں کو سجا کے کھاتا ہے۔**

حضرت مولانا علی میاں ندویؒ کی ادبی اور ثقافتی خدمات: میرا مطالعہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

بیسوی صدی میں اپنے افکار وخیالات، احوال ومشاہدات، مختلف ملی تنظیموں میں شراکت، اسلام کی بے باک ترجمانی، عصری زبان وبیان، اسلوب وانداز میں اسلام کی تشریح وتوضیح اور انسانی اعلیٰ اخلاقی قدروں کی پیام رسانی کے ذریعہ پوری مسلم دنیا کو جن لوگوں نے متاثر کیا اور بڑی تعداد میں جن کے پیغامات کو لوگوں نے قبول کیا، اس میں ایک بڑا اور سرفہرست نام مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ (آمد: 24 نومبر 1914، رفت: 31/ دسمبر 1999) کا ہے، اس کی تفصیل جاننی ہو تو حضرت مولانا علیہ الرحمہ کی خودنوشت کاروان زندگی کی تمام جلدوں کا مطالعہ کرنا چاہیے، جس میں حضرت مولانا نے خود اپنے قلم سے اپنی زندگی کے مشاہدات وتجربات، احساسات وتاثرات ہندوستان اور عالم اسلام کے واقعات وحوادث اور تحریکات وشخصیات کا ایسا مرقع تیار کیا ہے جو اپنی آپ بیتی بھی ہے اور حقیقت پسندانہ جگ بیتی بھی، یہ کتاب چودہویں صدی ہجری اور بیسوی صدی عیسوی کی بہترین تاریخ ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مولانا علیہ الرحمۃ

> جب کسی شخصیت کے کارنامے وسیع اور ان پر لکھنے کے لیے بہت سارا مواد موجود ہو تو ان پر کسی نئی کتاب کا تربیت دینا اور پی ایچ ڈی کرنا آسان ہوتا ہے، خصوصاً اس وجہ سے بھی کہ ان دنوں پی ایچ ڈی کے مقالے زیادہ تر قینچی اور پیسٹ کے فن کا کمال ہوا کرتے ہیں، اور بقول گوپی چند نارنگ ان کی خصوصیت یہ ہوی ہے کہ دفتیوں کے درمیان چند اوراق لکھے ہوا کرتے ہیں، جن میں سرچ (تلاش) ہی نہیں ہوتی ری سرچ تو اس سے بہت اوپر کی چیز ہے چند کتابوں کے تراشے جمع کر کے حاصل مطالعہ لکھ دیا جاتا ہے اور بس، چنانچہ حضرت مولانا علی میاں ندوی کی شخصیت اور خدمات کو پی ایچ ڈی کے مقالہ کے لیے ہندو بیرون ہند میں بہت سارے لوگوں نے چنا اور پچاس سے زائد لوگوں نے مولانا کی ہمہ جہت شخصیت اور خدمات کے الگ الگ پہلوؤں پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی

کی شخصیت پر ان کے خانوادہ یا دار العلوم ندوۃ العلماء سے وابستہ اور دیگر اہل علم حضرات نے جو لکھا ہے وہ بہترین ماخذ ومراجع ہیں، مثلاً مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ کی "عہد ساز شخصیت"، مولانا عبد اللہ عباس ندویؒ کی "میر کارواں"، مولانا سید بلال عبد الحئی حسنی کی "سوانح مفکر اسلام" مولانا ابوسحبان روح القدس ندوی کی "مولانا علی میاں اور علم حدیث"، مولانا محمد اسجد ندوی کی "مولانا ابوالحسن علی ندوی حیات اور کارنامے"، ڈاکٹر یوسف القرضاوی کی "ابو الحسن الندوی کما عرفتہ"، مولانا عبد الباسط ندوی کی "مولانا سید ابوالحسن علی ندوی افکار و آثار"، محمد ثناء الہدیٰ قاسمی کی "مولانا علی میاں کی دعوت دین کے چند اہم پہلو"، مولانا طارق ایوبی ندوی کی "مولانا ابوالحسن علی ندوی ایک ملی مفکر"، نیز تعمیر حیات اور رابطہ کولکاتہ کا مولانا علی میاں نمبر جس کے مدیر نذر الاسلام نظمی تھے کا مطالعہ انتہائی مفید اور حضرت مولانا کی شخصیت اور ان کی خدمات کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ جب کسی شخصیت کے کارنامے وسیع اور ان پر لکھنے کے لیے بہت سارا مواد موجود ہو تو ان پر کسی نئی کتاب کا تربیت دینا اور پی ایچ ڈی کرنا آسان ہوتا ہے، خصوصاً اس وجہ سے بھی کہ ان دنوں پی ایچ ڈی کے مقالے زیادہ تر قینچی اور پیسٹ کے فن کا کمال ہوا کرتے ہیں، اور بقول گوپی چند نارنگ ان کی خصوصیت یہ ہوی ہے کہ دفتیوں کے درمیان چند اوراق لکھے ہوا کرتے ہیں، جن میں سرچ (تلاش) ہی نہیں ہوتی ری سرچ تو اس سے بہت اوپر کی چیز ہے چند کتابوں کے تراشے جمع کر کے حاصل مطالعہ لکھ دیا جاتا ہے اور بس، چنانچہ حضرت مولانا علی میاں ندوی کی شخصیت اور خدمات کو پی ایچ ڈی کے مقالہ کے لیے ہندو بیرون ہند میں بہت سارے لوگوں نے چنا اور پچاس سے زائد لوگوں نے مولانا کی ہمہ جہت شخصیت اور خدمات کے الگ الگ پہلوؤں پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی، باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی لائبریری میں مولانا علی میاں پر پی ایچ ڈی کے تیس (30) مقالے موجود ہیں، اور کئی مقالے دار العلوم ندوۃ العلماء کی لائبریری میں بھی ہیں۔ حضرت مولانا کے منہج تنقید اور ان کے ادبی نظریہ پر عربی میں بھی ایم فل وپی ایچ ڈی کے مقالے لکھے گیے، مولانا پر انگریزی میں عبد القادر چوغلے (جنوبی افریقہ) کی دو ضخیم جلدیں شائع ہوچکی ہیں، عبد المجید سلمانی ترکی کی کتاب "الفکر والسلوک السیاسی عند ابی الحسن الندوی اور احمد الوشمی کی منہج النقد عند ابی الحسن۔ خاص طور پر قابل مطالعہ ہیں۔ ہندو بیرون ہند میں جو کام حضرت مولانا پر ہوا اور جو مقالے لکھے گیے اس کی فہرست سازی کی نہ یہاں ضرورت ہے اور نہ موقع، بہار کی سطح پر ڈاکٹر ممتاز احمد خاں مرحوم کی زیر نگرانی مولانا ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی اور ڈاکٹر ذاکر حسین ساکن فتح آباد، سرائے ویشالی استاذ مڈل اسکول محمد پور رہوا نے پروفیسر عبد المالک صدر شعبہ اردو جے پی یونیورسٹی چھپرہ کی زیر نگرانی حضرت مولانا علی میاں پر مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ آخر الذکر ڈاکٹر ذاکر حسین (ولادت ۳/ مئی ۱۹۷۳ء) مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ویشالی میں میرے شاگرد رہے ہیں، یہ عجب اتفاق ہے کہ ان کے والد ماسٹر محمد نصیر الدین بن بنو علی منصوری میرے والد کے شاگرد تھے، بلکہ ان کی تعلیمی سرپرستی بھی میرے والد ماسٹر محمد نور الہدیٰ (م 2017ء) نے کی اور اللہ نے والد صاحب کی محنت اور دعا کو قبول کر کے انہیں تعلیمی شعبہ سے لگایا، انہوں نے اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دلائی، وہ کہا کرتے ہیں کہ ہر چیز کی ایک قیمت ہوتی ہے، آپ کے پاس بس قوت خرید ہونی چاہیے، اس بات کو وہ عملی زندگی میں برتتے بھی جس کے نتیجے میں آج ان کی سبھی لڑکے معاشی اعتبار سے کامیاب ہیں اور کئی علمی کاموں سے جڑے ہوئے ہیں، ڈاکٹر ذاکر حسین ان لوگوں میں ہیں، جو علمی سرپرستی کی وجہ سے مجھے پشتینی اور اپنا خاندانی استاذ سمجھتے ہیں اور تحریر وتقریر میں اس کا اعلان بھی فخر سے کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر ذاکر حسین نے حضرت مولانا علی میاں ندوی کی ادبی وثقافتی خدمات کو اپنی تحقیق کا موضوع بنایا ہے، اس میں صرف ایک باب اس موضوع پر ہے، بقیہ چھ ابواب میں دو یعنی باب اول اور باب ششم ضرورت کے تحت لکھے گئے ہیں، ظاہر ہے جس شخص کی ادبی وثقافتی خدمات کو قارئین کے سامنے آپ لانا چاہتے ہیں، اس کے بارے میں قاری کو جاننا چاہیے کہ وہ کون تھے، چنانچہ ڈاکٹر ذاکر حسین نے پہلا باب "مختصر سوانح" کا قائم کیا ہے، جو ضروری تھا، باب ششم میں انہوں نے حاصل مقالہ نتیجہ اور حوالہ جاتی کتب کا ذکر کیا ہے، تحقیقی مقالہ کے لیے یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔ باب سوم میں حضرت مولانا علی میاں ندوی کی تحریر کے عقلی وجمالیاتی رجحان، جدید اردو نثر کے ارتقاء میں علی میاں کی خدمات کو بھی ادبی کے زمرے میں ڈال کر شامل کرنے کا جواز پیدا کر سکتے ہیں، البتہ باب چہارم میں "عالم دین کی حیثیت سے عالم اسلام میں علی میاں کا مرتبہ" ایک اضافی چیز ہے، اس کا ان کی ادب وثقافت سے کوئی خاص تعلق نہیں ہے، اس باب کے مندرجات کو باب اول میں سمیٹا جا سکتا تھا، لیکن پی ایچ ڈی کے لیے لکھے گئے مقالوں کی اپنی کچھ مجبوری ہوتی ہے، جسے اسکالر کبھی باب میں اضافہ کر کے اور کبھی طول طویل اقتباسات نقل کر کے پوری کرتا ہے، اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اسکالر کی اصلی اور اپنی بات دوسروں کے تراشے اور اقتباسات میں دب کر رہ جاتی ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کی دو کتابیں اردو کے اصول تدریس اور "بچوں کی نفسیات اور نشو ونما پر پہلے چھپ چکی ہے، اول الذکر پر میرا تفصیلی تبصرہ ہفت روزہ نقیب میں بھی آچکا ہے، گلدستئ ذاکر کے نام سے ایک کتاب اور تیار ہے، جو ابھی غیر مطبوعہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی اب تک جتنی کتابیں طبع ہوئیں، جتنے مضامین چھپے اور خبریں شائع ہوئیں، ان میں سب سے اچھی، پاک، صاف اور شستہ زبان اس مقالہ کی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر ذاکر حسین اپنی تحریروں اور اسلوب کے اعتبار سے ترقی پذیر ہیں، ان کے لکھنے کی صلاحیت دن بدن مضبوط ہورہی ہے اور ان کا اسلوب مسلسل ارتقاء کے راستے پر گامزن ہے۔ میں ڈاکٹر صاحب کو پی ایچ ڈی کے اس مقالہ کی طباعت کے موقع سے ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ وہ تیزی سے ترقی کریں اور مجھے خوشی ہے کہ میرا شاگرد ترقی کے منازل طے کرتا جارہا ہے، اللہ رب العزت اس کتاب کے نفع کو عام وتام فرمائے، آمین یارب العالمین وصلی اللہ علی النبی الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

☆☆☆☆

ایک ملک، ایک انتخاب: مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کا آج پہلا اجلاس، دو بلوں پر ہوگی بحث

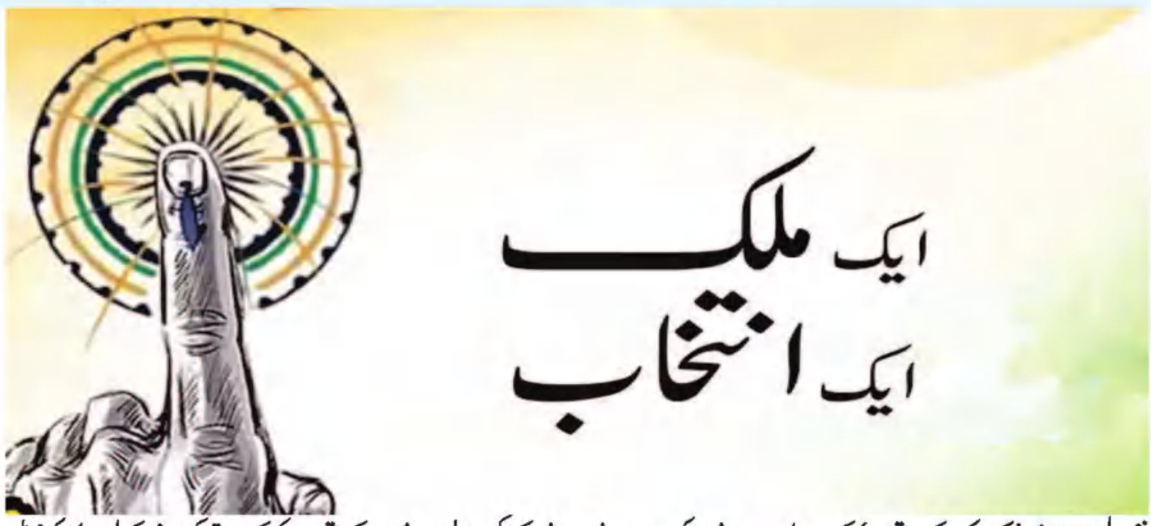

نئی دہلی 8 رجنوری: 'ایک ملک ایک انتخاب' کے حوالے سے بدھ کے روز مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کا پہلا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں آئین 129 نویں ترمیم اور مرکزی زیرانتظام علاقے قانون میں ترمیمی بل 2024 پر بحث کی جائے گی۔ یہ اجلاس حکومت کے انتخابی اصلاحات کے منصوبے پر بحث کرنے کے لیے بلایا گیا ہے تاکہ اراکین کو ان بلوں سے واقف کرایا جاسکے۔

جے پی سی کی صدارت بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پی پی چودھری کریں گے اور اس کمیٹی میں مجموعی طور پر 39 اراکین شامل ہیں، جن میں 27 لوک سبھا اور 12 راجیہ سبھا کے ارکان ہیں۔ اجلاس میں ان بلز کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی جائے گی، اور قانون و انصاف کے وزارت کے افسران ان کے اہم نکات پر روشنی ڈالیں گے۔

آئین کی ترمیمی بل میں لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے انتخابات کو ایک ساتھ کرانے کے طریقہ کار کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ مرکزی زیرانتظام علاقے کے قانون میں ترمیم سے ان علاقوں میں انتخابات کے انعقاد کے طریقے میں تبدیلی کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ بل 17 دسمبر 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا اور اب جے پی سی ان بلز کی جائزی جائزہ لے کر ان کے اثرات پر سیر حاصل گفتگو کرے گی۔ جے پی سی میں تمام بڑی جماعتوں کے نمائندے شامل ہیں، جن میں کانگریس کی پرینکا گاندھی، بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر اور انیل بلونی، ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی اور سماجوادی پارٹی کے دھرمندر یادو جیسے نام شامل ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ایک ساتھ انتخابات کرانے سے حکومتی نظام میں بہتری آئے گی اور خرچ میں کمی ہوگی لیکن اپوزیشن جماعتیں اس سے وفاقی ڈھانچے پر اثرات کی تشویش میں ہیں۔ جے پی سی کا کردار اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس اہم انتخابی اصلاحات پر تمام جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے قائم ہو۔ کمیٹی کے دیگر اہم ارکان میں سی ایم رمیش، بانسری سوراج، پرشوتم روپالہ، وشنو دیال رام، بھرتری ہری مہتاب، سمبت پاترا، وشنو دت شرما، منیش تیواری، سکھدیو بھگت، سیلوا گنپتی، جی ایم ہریش بال یوگی، سپریا سولے، شریکانت شندے، چندن چوہان اور بالاشواری وبھانینی شامل ہیں۔

تقریباً 90 منٹ تک جاری رہنے والی بحث کے بعد وزیر قانون ارجن میگھوال نے لوک سبھا میں آئین (129 ویں ترمیم) بل پیش کیا۔ ووٹوں کی تقسیم میں 269 اراکین نے حق میں اور 198 نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔ اس کے بعد بل کو مزید جانچ کے لیے کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا۔

آسام: کوئلہ کان میں پھنسے 9 میں سے ایک مزدور کی موت، ریسکیو آپریشن جاری

8 رجنوری: آسام کے دیما ہساؤ ضلع کے اُمرنگسو میں 300 فٹ گہرے کوئلہ کان میں 9 مزدور گزشتہ 48 گھنٹوں سے پھنسے ہوئے تھے۔ تازہ اطلاع کے مطابق اُمرنگسو علاقہ کے 3 کلو واقع کوئلہ کان سے ایک لاش برآمد کی گئی ہے۔ تلاشی اور بچاؤ مہم ابھی بھی جاری ہے۔ منگل کی رات آپریشن کو روکنا پڑا تھا لیکن آج پھر سے ریسکیو آپریشن شروع ہوگیا ہے۔ اس مہم میں ہندوستانی فوج، آسام رائفلس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں پیر سے لگی ہوئی ہیں۔ دراصل 6 جنوری کو کان میں اچانک پانی بھر گیا تھا۔ کان میں کام کرنے والے ایک کانکن، جس کا بھائی بھی وہاں پھنسا ہوا ہے، نے پانی بھرنے پر چلانا شروع کر دیا جس کی آواز سن کر کان میں موجود 30 سے 35 لوگ باہر آنے میں کامیاب ہو گئے لیکن تقریباً 15 افراد وہیں پھنس گئے۔ یہ لوگ گزشتہ 48 گھنٹے سے موت و زندگی کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ دیما ہساؤ ضلع کے ایس پی مینک جھا نے بتایا کہ کان میں کئی مزدوروں کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق اچانک پانی آیا، جس کی وجہ سے مزدور کان سے باہر نہیں نکل پائے۔ ایمرجنسی ریسپانس ٹیم، مقامی افسروں اور کانکنی ماہرین کی ٹیموں کے ساتھ ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ کان میں پھنسے مزدوروں کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ این ڈی آر ایف کے ڈپٹی کمانڈنٹ این تیواری کے مطابق ایک توسیعی ٹیم کے ساتھ کوشش 24 گھنٹے راحت و بچاؤ مہم جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل شام کو آپریشن بند کردیا گیا تھا اور آج صبح ہم نے پھر سے آپریشن شروع کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم جلد سے جلد اپنے کانکنوں تک پہنچیں گے اور انہیں بچالیں گے۔ تیواری نے کہا کہ این ڈی آر ایف اور فوج کی مشترکہ ٹیم زمین پر کام کر رہی ہے۔ آنے والے گھنٹوں میں بحری افواج سے بھی مدد لینے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کمانڈنٹ، ہماری ٹیم فوج کے سبھی لوگ یہاں موجود ہیں۔

سی ایم ہاؤس میں داخل ہونے سے روکے جانے پر 'عآپ' لیڈران کا احتجاج، بی جے پی پر کیا جوابی حملہ

نئی دہلی 8 رجنوری: عام آدمی پارٹی (عآپ) کے رہنما سنجے سنگھ اور سوربھ بھاردواج نے آج 6 فلیگ اسٹاف روڈ پر واقع وزیر اعلیٰ کی سابق سرکاری رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا۔ پولیس نے انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں دی، جس کے بعد دونوں رہنما باہر ہی دھرنے پر بیٹھ گئے۔ عآپ رہنما میڈیا کو ساتھ لے کر وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی سابق سرکاری رہائش گاہ کا دورہ کرنے پہنچے تھے۔ پارٹی کا موقف تھا کہ بی جے پی کے رہنما میڈیا کے ساتھ وہاں آکر دکھائیں کہ وہ جو الزامات لگا رہے ہیں، ان میں کتنی حقیقت ہے۔ عآپ نے کہا، "بی جے پی کے رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ میڈیا کے ساتھ آکر بتائیں کہ وزیر اعلیٰ کی سابق رہائش گاہ میں سوئمنگ پول اور سونے کے ٹوائلٹ کہاں ہیں۔" عام آدمی پارٹی نے مزید کہا کہ بی جے پی نے ملک بھر میں جھوٹ پھیلایا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ میں لگژری سہولتیں موجود ہیں۔ اس موقع پر، سنجے سنگھ نے کہا کہ میڈیا خود دیکھے کہ ان الزامات میں کتنی حقیقت ہے اور پھر وزیر اعظم نریندر مودی کے 'سرکاری محل' کا دورہ کرایا جائے تاکہ ان کی عیش و آرام کی زندگی کا بھی حساب لیا جاسکے۔ سوربھ بھاردواج نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہم یہاں اس لیے آئے ہیں تاکہ بی جے پی کے جھوٹ کا پردہ فاش کریں، جنہوں نے جھوٹے الزامات لگا کر دہلی کے وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کے مکان میں سوئمنگ پول اور سونے کے ٹوائلٹ ہیں، تو میڈیا کو دکھایا جائے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنماؤں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے محل میں بے شمار شاہی سہولتیں ہیں، جن کا سچ چھپایا جا رہا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم 2700 کروڑ روپے کے 'راج محل' میں رہتے ہیں، جو عوامی پیسوں سے تعمیر کیا گیا ہے اور اس پر سوالات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ سنجے سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا، "وزیر اعظم مودی کے محل میں لگے 200 کروڑ روپے کے جھومر، 300 کروڑ کی قالین اور 5000 سوٹ کی موجودگی کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا جائے۔ یہ سب کچھ عوام کے پیسوں سے تعمیر کیا گیا ہے اور اس پر سوالات اٹھانا بہت ضروری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "بی جے پی کے الزامات کے جواب میں ہم وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش کی حقیقت کا پردہ فاش کرنے کے لیے یہاں موجود ہیں اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ میڈیا کے ذریعے لوگوں تک سچ پہنچے۔" عام آدمی پارٹی کے احتجاج کے دوران پولیس نے مداخلت کی اور دھرنے کے مقام پر لوگوں کو ہدایت دی کہ وہ سی ایم کی سابق رہائش میں داخل نہ ہوں۔ اس کے باوجود، عآپ کے رہنما دھرنے پر بیٹھے رہے اور میڈیا کے ذریعے بی جے پی کے الزامات کو جھوٹا قرار دیا۔

شمالی ہند میں شدید ٹھنڈ اور کہرے کا ستم جاری، دہلی میں سرد دن کے پیش نظر یلو الرٹ

نئی دہلی، 8 رجنوری: ٹھنڈ اور کہرے کی مار سے شمالی ہند کی کئی ریاستوں میں عام زندگی منگل کو بھی متاثر رہی۔ اس کا سب سے زیادہ اثر ٹرین اور ہوائی سفر پر پڑا۔ منگل کو دہلی کے ا?ئی جی ا?ئی ہوائی اڈے پر حدنگاہ کم ہونے کی وجہ سے تقریباً 400 پروازیں معطل رہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق قومی راجدھانی دہلی میں بدھ کی صبح بھی زیادہ تر مقامات پر دھند اور درمیانی سطح کا کہرا رہنے کا امکان ہے۔ کہیں کہیں گھنا کہرا بھی ہوسکتا ہے۔ شام اور رات کے وقت بھی یہی حالت رہے گی۔ کئی مقامات پر کولڈ ڈے والے حالات بھی بنے رہ سکتے ہیں جس کے سبب محکمہ موسمیات نے اگلے تین دنوں کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 16 اور 8 ڈگری رہنے کا امکان ہے۔ برفیلی ہواؤں کی وجہ سے راجدھانی میں ٹھٹھرن بھری ٹھنڈ کا سلسلہ برقرار ہے۔ حالانکہ شدید کہرا دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے۔ حدنگاہ میں بھی پہلے کے مقابلے میں تھوڑی بہتری آئی ہے۔ منگل کو دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 2.8 ڈگری اور کم سے کم 16.2 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 3.6 ڈگری، زیادہ سے زیادہ 10.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ ہوا میں نمی کی سطح 97 سے 76 فیصد رہی۔ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈہ اور صفدر جنگ دونوں ہی جگہ حدنگاہ کی سطح بہتر دیکھنے کو ملی۔ تیز ہوا کے اثر سے منگل کو دہلی کے ہوا کے معیار میں بہتری آئی۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق دہلی کا اے کیوا?ئی 296 یعنی 'خراب' زمرے میں رہا۔ ایک دن پہلے سوموار کو یہ 335 رہا تھا۔ 24 گھنٹے کے اندر اس میں 39 پوائنٹس کی گراوٹ آئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ابھی اگلے دو دنوں تک اے کیوا?ئی اسی زمرے میں رہے گا۔ اس کے بعد پھر سے 'انتہائی خراب' زمرے میں پہنچ جائے گا۔ این سی آر کے شہروں کے ہوا کے معیار میں بھی اس وقت کچھ کمی درج کی گئی ہے۔

بحریہ نے آسام میں پھنسے کانکنوں کو بچانے کے لیے خصوصی ٹیم بھیجی

نئی دہلی، 08 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی بحریہ نے آسام کے دیما ہاساؤ ضلع کے دور افتادہ صنعتی شہر عمرنگسو میں پھنسے کانکنوں کو بچانے کے لیے بچاؤ آپریشن میں مدد کے لیے ایک خصوصی ٹیم کو تعینات کیا ہے۔ بحریہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ یہ ٹیم ایک افسر اور گیارہ ملاحوں پر مشتمل ہے، جن میں اعلیٰ تربیت یافتہ کلیئرنس غوطہ خور بھی شامل ہیں، جو گہرے پانی میں غوطہ خوری اور بچاؤ کے کاموں میں ماہر ہیں۔ ٹیم اس اہم اور حساس مشن کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، جس میں خصوصی آلات جیسے گہرے پانی میں غوطہ خوری اور تلاش اور بچاؤ کے لیے پانی کے اندر دور سے چلنے والی گاڑیاں (آر او وی ایس) موجود ہیں۔ ریسکیو آپریشن ہندوستانی فوج، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور مقامی سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر کیا جا رہا ہے تاکہ فوری اور موثر امداد کو یقینی بنایا جاسکے۔ ہندوستانی بحریہ کی ٹیم کو وشاکھاپٹنم سے فضائیہ کے طیارے کے ذریعے روانہ کیا گیا ہے۔ امدادی کارروائیوں میں آسانی کے لیے تمام ایجنسیوں کے ساتھ اطلاعات کا باقاعدگی سے تبادلہ کیا جا رہا ہے۔

ہاتھرس: یمنا ایکسپریس وے پر تین کینٹر گاڑیوں میں شدید ٹکر، 3 ڈرائیوروں کی موت

لکھنؤ، 8 رجنوری: اتر پردیش کے ہاتھرس ضلع میں شدید کہرے کے سبب یمنا ایکسپریس وے مائلسٹون 142 کے پاس ایک شدید سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثہ میں 3 لوگوں کی دردناک موت ہوگئی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تینوں مہلوکین کی لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ سعد آباد کوتوالی علاقہ میں یمنا ایکسپریس وے پر گاؤں مڈھاولی کے پاس مائلسٹون 142 پر تین کینٹر گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس حادثہ میں تینوں کینٹر ڈرائیوروں کی موقع پر ہی جان چلی گئی۔ تینوں مہلوکین کی شناخت ہوگئی ہے اور ان کے اہل خانہ کو حادثہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ پولیس نے تینوں گاڑیوں کو بھی وہاں سے ہٹوا دیا ہے اور آمد و رفت پہلے کے مطابق شروع ہوگیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق آگرہ سے نوئیڈا کی طرف ایک کینٹر جا رہا تھا۔ اس کے پیچھے ایک کینٹر دوسرے کینٹر کو زنجیر سے باندھ کر لے جا رہا تھا۔ اسی دوران گاؤں مڈھاولی کے نزدیک ٹوچن والی زنجیر ٹوٹ گئی۔ دونوں کینٹر کے ڈرائیور اسے ٹھیک ہی کر رہے تھے کہ تبھی ایک دیگر تیز رفتار کینٹر نے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں تینوں کینٹر ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثے کے وقت شدید کہرا تھا جس کی وجہ سے گاڑی ڈرائیور کو صاف طور پر دکھائی نہیں دے رہا تھا، جس کے سبب تینوں گاڑیوں میں زوردار ٹکر ہوگئی۔ اس شدید سڑک حادثہ میں مرنے والوں میں ایک کینٹر ڈرائیور رنجیت ولد وکاس، رہائش۔ گاؤں نگلہ اُمید تھانہ ہاتھرس گیٹ کا رہنے والا تھا۔ وہیں دوسرا کینٹر ڈرائیور راہل ولد انسپکٹر سنگھ، رہائش گاؤں کالا کھیت سونی ضلع مین پوری ہے، تیسرا کینٹر کا ڈرائیور ترون، رہائشی کراولی آگرہ بتایا جا رہا ہے۔

دبئی میں کار ریسنگ کے دوران اجیت کمار کی کار کے پرخچے اڑے، حادثے میں بال بال بچے تمل اداکار

8 رجنوری: 53 سال کے تمل فلموں کے ایکشن اسٹار اجیت کمار کو دبئی میں بڑے حادثے کا شکار ہوگئے ہیں۔ اجیت دبئی میں 24 گھنٹے کی کار ریسنگ میں حصہ لینے آئے ہوئے تھے۔ منگل کو ریس کی پریکٹس کے دوران ان کی کار حادثہ کی شکار ہوگئی۔ ان کی کار توازن کھو کر بیریئر سے ٹکرا گئی اور اس کے پرخچے اڑ گئے۔ اس خوفناک حادثے نے لوگوں کے رونگٹے کھڑے کردیے۔ مداحوں کو اپنے ہردلعزیز اداکار اجیت کمار کی فکر ہونے لگی۔ خوش قسمتی کی بات ہے کہ اس حادثے میں اجیت کمار بال بال بچ گئے اور انہیں کوئی گہری چوٹ نہیں آئی۔ اجیت کمار کے گاڑی کے خوفناک حادثہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گاڑی دیوار سے ٹکرا گئی اور گول گول گھومتے ہوئے اس کے پرخچے اڑ گئے۔ اس کے بعد فوراً اجیت کمار کو کار سے نکالا گیا اور وہ محفوظ ہیں۔ حادثے کے بعد اجیت کی ٹیم نے اس کی تصدیق کرتے بتایا "ہاں، وہ بال بال بچ گئے، پریکٹس رن کے دوران ان کی ریس کار کی ٹکر دوپہر تقریباً 12:45 بجے بیریئر سے ہوگئی۔ وہاں موجود سیکورٹی ٹیم نے فوراً ان کی مدد کی۔ اجیت دوسری کار میں شفٹ ہوگئے تھے کیونکہ یہ ٹوٹ گئی تھی۔ انہوں نے آگے اپنی پریکٹس جاری رکھی۔ غنیمت ہے کہ انہیں کوئی چوٹ نہیں لگی"۔ واضح ہو کہ اجیت کمار اصل زندگی میں ریسنگ کے کافی شوقین ہیں۔ اس سے پہلے بھی وہ کئی بار کار ریسنگ میں حصہ لے چکے ہیں۔ ان کے پاس اپنی ریسنگ ٹیم بھی ہے، جس کا نام اجیت کمار ریسنگ ہے۔ اپنی ٹیم کے ساتھیوں میتھیو ڈیٹری، فیبین ڈفیکس اور کیمرن میکلیوڈ کے ساتھ اداکار اس ریس کے لیے پریکٹس کر رہے ہیں۔ یہ ریس 11 سے 12 جنوری تک ہوگی۔

جھاڑو کے مقابلے میں انتخابی میدان میں اترا رائے زادہ کا کوڑے دان

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) بھارتی لبرل پارٹی کے صدر ڈاکٹر منیش کمار رائے زادہ عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال کے خلاف نئی دہلی کی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں اور ان کی پارٹی کو کوڑے دان کا انتخابی نشان الاٹ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر رائے زادہ نے آج یہاں جاری ایک ریلیز میں کہا کہ ان کی پارٹی نے اب تک اسمبلی انتخابات میں 8 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کیا ہے اور الیکشن کمیشن نے ان کی پارٹی کو کوڑے دان کا انتخابی نشان الاٹ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ خود نئی دہلی سیٹ سے عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی نے سماجی کارکن اور عام آدمی پارٹی کی سابق کارکن مینا کشی کو صدر بازار سے میدان میں اتارا ہے، جب کہ راجیو کمار رووار کا اسمبلی حلقہ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ دیگر امیدواروں میں موتی نگر سے مہیش دوبے، آر کے پورم سے للت چودھری، گاندھی نگر سے ونود کمار جین، روہتاس نگر سے نسیم عثمان اور بابر پور سے شاہد خان میدان میں ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی 8 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 9 جنوری کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1664۔ شیواجی کی سورت مہم کے بعد واپسی۔
1718۔ فرانس نے اسپین کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1760۔ براری گھاٹ کی لڑائی میں افغانیوں نے مراٹھا کو ہرایا۔
1792۔ ترکی اور روس نے امن معاہدے پر دستخط کئے۔
1857۔ ریکٹر پیمانے پر 7.9 شدت والے زلزلے نے امریکہ کے کیلی فورنیا کو بری طرح تباہ کیا۔
1873۔ 19 ویں صدی کے سب سے زیادہ طاقتور یورپی حکمرانوں میں شمار نپولین سوئم کا انتقال ہوا۔
1915۔ مہاتما گاندھی جنوبی افریقہ سے واپس آنے کے بعد ممبئی پہنچے۔
1922۔ ہندستان کے بایو کیمسٹری اور میڈیکل کے نوبل انعام یافتہ ھرگووند کھورانہ کی پیدائش ہوئی۔
1927۔ مانٹریال کے ایک سینما ہال میں آگ لگنے سے 78 بچوں کی موت۔
1934۔ بالی وڈ کے مشہور گلوکار مہندر کپور کی پیدائش ہوئی۔
1941۔ یورپی ملک رومانیہ کی راجدھانی بخارسٹ میں چھ ہزار یہودی مارے گئے۔
1957۔ برطانوی وزیر اعظم انتونی ایڈن نے استعفی دیا۔
1962۔ امریکہ نے نیوڈا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1962۔ سونے پر کنٹرول کے کے اقدام کا اعلان ہوا۔
1970۔ سنگاپور میں آئین نافذ ہوا۔
1972۔ ہندوستان میں 1971 میں سب سے زیادہ 433 فیچر فلموں کی تیاری کا دنیا میں اعلان کیا گیا۔
1972۔ مسافر جہاز 147 کوئن ایلیز ابیتھ 148 جل کر خاک۔
1973۔ سوویت یونین کے خلائی گاڑی لونا 21 چاند کے لئے روانہ ہوئی۔
1980۔ سعودی عرب کے مکہ شہر میں 63 لوگوں کے سر قلم کئے گئے۔
1982۔ پہلی بار ہندوستان کے سائنس دانوں کا گروپ انٹارکٹیکا پہنچا۔ جس کی قیادت سائنس داں سید ظہور قاسم نے کی تھی۔
1987۔ چین اور ویتنام کے درمیان ہوئے سرحدی جنگ میں 1500 افراد کی موت۔
2010۔ سری لنکا کی فوج نے 700 تمل باغیوں کو کھدیڑ دیا۔
2011۔ ایرانی فضائیہ کی فلائیٹ نمبر 277 گر کر حادثہ کا شکار، جس میں 77 افراد ہلاک ہوئے۔
2012۔ لیونیل میسی نے مسلسل دوسرے برس فیفا کا بیلون ڈی اور (اعلی فٹبالر) ایوارڈ جیتا۔

سونے کی قیمتوں میں ہوا اضافہ

8 رجنوری: سونے کی قیمت روز بروز بڑھتی اور کم ہوتی ہے۔ یہ اتار چڑھاؤ بہت سی چیزوں پر منحصر ہے جیسے دنیا کی معاشی صورتحال کیسی ہے، کرنسی کی شرح تبادلہ کیا ہے، مقامی سطح پر طلب اور رسد کتنی ہے وغیرہ وغیرہ۔ دیکھتے ہیں کہ بڑے شہروں میں جیسے دہلی، ممبئی وغیرہ ملک کے کئی شہروں میں کل سونے کا ریٹ کیا رہا۔ تاہم مختلف شہروں میں سونے کی قیمتوں میں زیادہ فرق نظر نہیں آیا۔ کئی شہروں میں 18، 22 اور 24 قیراط خالص سونے کی قیمت کیا رہی؟ کل دارالحکومت دہلی میں 18 قیراط سونے کی فی 10 گرام کی قیمت 57,908 روپے رہی، جب کہ 22 قیراط سونے کی قیمت 70,776 روپے اور 24 قیراط خالص سونے کے 10 گرام کی قیمت 77,210 روپے رہی۔ وہیں چنئی میں کل 18 قیراط سونے کی فی 10 گرام قیمت 58,178 روپے، 22 قیراط سونے کی قیمت 71,106 روپے اور 24 قیراط سونے کی قیمت 77,570 روپے رہی۔ اگر کولکتہ کی بات کریں تو کل 10 گرام سونا 57,930 روپے میں فروخت ہوا جب کہ 22 قیراط کی قیمت 70,803 روپے اور 24 قیراط کی قیمت 77,240 روپے رہی۔ احمد آباد میں کل 18 قیراط سونے کا 10 گرام 58,080 روپے، 22 قیراط سونا کا 10 گرام 70,987 روپے اور 24 قیراط خالص سونا 77,440 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہوا۔

صدارت سنبھالنے سے قبل حماس یرغمال رہا کرے ورنہ 'قیامت' ہوگی: ٹرمپ

واشنگٹن، 8 جنوری: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو اپنے دوسرے دور صدارت کے آغاز سے دو ہفتے قبل ایک پریس کے دوران خارجہ پالیسی کے اہم امور پر اپنے موقف کی وضاحت کی۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے تناظر میں بات کرتے ہوئے انہوں نے عسکریت پسند گروپ حماس کے ہاتھوں ایک سال سے زیادہ عرصہ قبل اسرائیل سے یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ اس سلسلے میں امریکی ریاست فلوریڈا میں پریس کانفرنس کے دوران ٹرمپ نے یرغمالوں کی رہائی نہ ہونے کی صورت میں چھ بار زور دیتے ہوئے کہا کہ قیامت برپا ہو جائے گی۔ گزشتہ سال اکتوبر میں فلسطینی گروپ حماس کے اسرائیل کے جنوبی علاقوں میں اچانک دہشت گردانہ حملے نے ایک وحشیانہ تنازعہ کو جنم دیا۔ اس سے خطے میں جنگ کی آگ بھڑک اٹھی جس میں ہزاروں شہری مارے جا چکے ہیں جبکہ غزہ میں جنگ جاری ہے۔ ٹرمپ کے مشرقِ وسطیٰ کے ایلچی بھی اس موقع پر اپنی حالیہ اعلیٰ سطحی بات چیت کے بارے میں نامہ نگاروں کو بریف کرنے کے لیے پوڈیم پر موجود تھے۔ ایلچی اسٹیو وٹکاف نے بتایا کہ ان کی ٹیم ایک معاہدے کے حصول کے قریب ہے اور وہ آنے والے دنوں میں واپس خطے میں جائیں گے۔ ٹرمپ نے اپنے ایلچی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، میں آپ کے مذاکرات کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ لیکن اگر یرغمالی میرے منصب سنبھالنے تک واپس نہیں آئے تو مشرقِ وسطیٰ میں قیامت برپا ہو جائے گی اور یہ حماس کے لیے اچھا نہیں ہوگا، اور سچ تو یہ ہے کہ یہ کسی کے لیے بھی اچھا نہیں ہوگا۔ یوکرین جنگ کے ضمن میں بات کرتے ہوئے انہوں نے روس کے صدر سے ملنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ٹرمپ نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ یوکرین تنازعہ کو سلجھانا چاہتے ہیں۔ تاہم، انہوں نے اس سلسلے میں کوئی وضاحت نہیں کی کہ وہ کیسے اس معاملے کو سلجھائیں گے۔ جب ان سے یوکرین کے امن منصوبے میں شامل کیف کے نیٹو میں شامل ہونے کے مطالبے کے بارے میں پوچھا گیا تو ٹرمپ نے کہا کہ ان کے خیال میں اس بات کو ہمیشہ سمجھا گیا کہ یوکرین کو سیکورٹی اتحاد میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ اس موقع پر ٹرمپ نے امریکہ کے ہمسایہ ملکوں کینیڈا اور میکسیکو کے خلاف محصولات بڑھانے کی اپنی دھمکیوں کو دہرایا۔ تاہم، ٹرمپ نے گرین لینڈ، جو کہ ڈنمارک کا خودمختار علاقہ ہے، کے بارے میں یہ نہیں بتایا کہ امریکہ کیسے اس کا کنٹرول حاصل کرے گا۔ منتخب صدر متوقع طور پر جمعرات کو واشنگٹن میں کارٹر کی قومی سطح پر منعقد ہونے والی آخری رسومات میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر صدر جو بائیڈن خراج عقیدت پیش کریں گے۔

نیپال-تبت زلزلہ کے سبب جان گنوانے والوں کی تعداد 126 ہوئی، 188 زخمی، بڑے پیمانے پر تباہی

نیپال 8 جنوری: نیپال-تبت سرحدی علاقے میں 7.1 شدت کے زلزلہ سے ہوئی تباہی کے نتیجے میں جان گنوانے والے افراد کی تعداد 126 ہو گئی ہے، جبکہ 188 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ اس زلزلہ سے ہونے والی تباہی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 1000 سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔ قومی زلزلہ مرکز (این سی ایس) کے مطابق، یہ زلزلہ منگل کی صبح 6:35 بجے (آئی ایس ٹی) آیا تھا۔ اس کا مرکز 28.86 درجے شمالی عرض بلد اور 87.51 درجے مشرقی طول بلد پر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلہ کا مقام نیپال کی سرحد کے قریب تبت کے شزانگ علاقے میں واقع تھا۔ غیر ملکی رپورٹوں کے مطابق، شزانگ شہر میں بھاری جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ زلزلہ کے جھٹکے ہندوستان کے مختلف حصوں میں بھی محسوس کیے گئے، جن میں بہار، مغربی بنگال، سکم اور دہلی-این سی آر شامل ہیں۔ ان علاقوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ تاہم، ہندوستان میں ابھی تک کسی جانی نقصان یا املاک کو پہنچنے والے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ زلزلہ کے بعد مزید دو جھٹکے محسوس کیے گئے۔ پہلا جھٹکا 7:02 بجے (آئی ایس ٹی) 4.7 شدت کا تھا، جس کا مرکز 28.60 درجے شمالی عرض بلد اور 87.68 درجے مشرقی طول بلد پر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ دوسرا جھٹکا 7:07 بجے (آئی ایس ٹی) 4.9 شدت کا آیا، جس کا مرکز 28.68 درجے شمالی عرض بلد اور 87.54 درجے مشرقی طول بلد پر 30 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ امریکہ کی یونائیٹڈ اسٹیٹس جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق، یہ زلزلہ نیپال-تبت سرحد کے قریب لوبوجے سے 93 کلومیٹر شمال مشرق میں آیا تھا، جو کہ ایورسٹ بیس کیمپ کے قریب ہے۔ نیپال ایک انتہائی زلزلہ کے حوالے سے حساس علاقے میں واقع ہے، جہاں ہندوستانی اور یوریشیائی ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ملتی ہیں۔ یہاں کے علاقے میں اکثر مختلف شدت کے زلزلے آتے رہتے ہیں، جو اس خطے کی ٹیکٹونک سرگرمی کی وجہ سے ہیں۔ نیپال اور متاثرہ ہندوستانی علاقوں کے حکام مکمل طور پر چوکس ہیں اور صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

خان یونس پر اسرائیلی بمباری میں سات بچوں سمیت کئی افراد جاں بحق

غزہ، 8 جنوری: غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بچوں سمیت 13 افراد ہلاک ہو گئے۔ شہری دفاع اور حماس کی وزارت صحت کی رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس پر اسرائیلی حملوں کے سلسلے میں سات بچوں سمیت کم از کم 13 فلسطینی مارے گئے۔ سول ڈیفنس نے خان یونس شہر کے مغرب میں بے گھر افراد کی خیمہ بستی پر اسرائیلی میں چار بچوں کی ہلاکت اور بیس زخمیوں کو منتقل کرنے کا اعلان کیا۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے خان یونس شہر کے مغرب میں واقع المواصی کے علاقے میں بے گھر ہونے والے افراد کے خیموں پر دو فضائی حملے کیے، جس کے نتیجے میں "خیموں میں آگ بھڑک اٹھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چار بچے اور بڑی تعداد میں زخمیوں کو نکال لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سول ڈیفنس نے ایک اور بیان میں اعلان کیا ہے کہ خان یونس کے جنوب میں واقع علاقے قیزان میں ایک رہائشی مکان پر بمباری کے بعد تین بچوں سمیت پانچ افراد مارے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ دو افراد اسرائیلی حملے میں مارے گئے جس نے خان یونس کے جنوب مشرق میں ایک کار کو نشانہ بنایا۔ دو دیگر افراد شہر کے وسط میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ پر بمباری میں مارے گئے۔ سول ڈیفنس نے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی طیارے شہریوں کے خلاف اپنے حملے تیز کر رہے ہیں اور جنوبی غزہ کی پٹی میں رہائشی مکانات کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کی جانب سے کیے گئے ایک غیر معمولی حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ حماس کے حملے کے نتیجے میں 1,208 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ غزہ میں جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک غزہ میں کم از کم 45,885 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر شہری خواتین اور بچے ہیں۔

میٹا کا اپنے پلیٹ فارمز پر اظہارِ رائے کی پابندیاں ختم کرنے کا اعلان

نیویارک، 8 جنوری: میٹا کے سی ای او مارک زکربرگ نے منگل کو اعلان کیا ہے کہ فیس بک سمیت میٹا کے دیگر پلیٹ فارمز پر اظہارِ رائے کی آزادی کو وسعت دی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فیس بک اور انسٹاگرام دوبارہ اظہارِ کی آزادی کی بنیاد کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ میٹا کی جانب سے متعدد تبدیلیاں کی جا رہی ہیں جن میں سب سے اہم امریکہ میں تھرڈ پارٹی کے ذریعے فیکٹ چیکنگ کا خاتمہ شامل ہے۔ تھرڈ پارٹی فیکٹ چیکنگ کے خاتمے کے ساتھ ہی فیس بک پر شیئر کیے گئے مواد کا دار و مدار اب 'کمیونٹی نوٹس' پر ہوگا۔ یہی طریقہ کار سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر استعمال ہو رہا ہے جس میں پلیٹ فارم کو استعمال کرنے والے صارفین کو کسی پوسٹ کے درست ہونے کے حوالے سے اعتراض کرنے اور اس پر ووٹنگ کا حق دیا جاتا ہے۔ میٹا کے پلیٹ فارمز پر صنف کی شناخت اور امیگریشن جیسے موضوعات پر پابندی ہے۔ اب اس پابندی کو بھی ختم کر دیا جائے گا۔ مارک زکربرگ کا کہنا ہے کہ "ہم نے ایک مہم کی طرح زیادہ جامع ہونے کا آغاز کیا تھا جس سے آرا اور مختلف خیالات رکھنے والے لوگوں پر تیزی سے قدغن لگیں اور یہ کافی بڑھ گئی تھیں۔ ان کے بقول میں یہ یقینی بنانا چاہتا ہوں کہ ہمارے پلیٹ فارمز پر لوگ اپنے عقائد اور تجربات کا تبادلہ کر سکیں۔ میٹا نے حالیہ برسوں میں شہری حقوق یا سیاست سے متعلق مواد کی صارفین تک رسائی محدود کر دی تھی۔ اب میٹا کے پلیٹ فارمز فیس بک، انسٹاگرام اور تھریڈز پر صارفین کے لیے اسے تجویز کیا جائے گا۔ میٹا کی ٹرسٹ، سیفٹی اور کانٹینٹ موڈریشن کی ٹیمیں لبرل سمجھی جانے والی ریاست کیلی فورنیا سے کنزرویٹو سمجھی جانے والی ریاست ٹیکساس منتقل کر دی جائیں گی۔ اس اقدام پر مارک زکربرگ کا کہنا تھا کہ اس مقام سے یہ کام کرنے پر اعتماد بڑھانے میں مدد ملے گی جہاں میٹا کی ٹیموں کے متعصب ہونے پر تشویش کم ہوگی۔ مارک زکربرگ نے میٹا کے حوالے سے پالیسی کا اعلان ایسے موقع پر کیا ہے جب دیگر ٹیکنالوجی کمپنیاں بھی رواں ماہ 20 جنوری کو نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے صدارت سنبھالنے پر پالیسیوں میں تبدیلیوں سے قبل اقدامات میں مصروف ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ ٹیکنالوجی کی بڑی کمپنیوں پر تنقید کرتے رہے ہیں جب کہ وہ میٹا کو بھی ہدفِ تنقید بنا چکے ہیں۔ امریکہ میں 2020 میں صدارتی الیکشن میں ٹرمپ کی شکست کے بعد چھ جنوری 2021 کو بائیڈن کی کامیابی کی توثیق کے دن کانگریس پر چڑھائی کے واقعے کے بعد میٹا نے ٹرمپ کا فیس بک اکاؤنٹ بند کر دیا تھا۔ البتہ 2023 میں ان کے اکاؤنٹ کو دوبارہ بحال کیا گیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو ایک طویل پریس کانفرنس کی تھی۔ اس پریس کانفرنس میں ٹرمپ سے میٹا کے سی ای او مارک زکربرگ کے اعلان کے حوالے سے بھی سوال کیا گیا تھا۔ جس پر نومنتخب صدر کا کہنا تھا کہ سچ تو یہ ہے کہ وہ کافی آگے بڑھ چکے ہیں۔ مارک زکربرگ کے اعلان پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے مالک ایلون مسک کا کہنا تھا کہ یہ بہت اعلیٰ ہے۔ ایلون مسک نے 2023 میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹوئٹر' خریدا تھا۔ بعد ازاں اس کا نام تبدیل کر کے 'ایکس' رکھ دیا تھا۔ جم جورڈن کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا، مصنوعی ذہانت اور دیگر ٹیکنالوجی کی کمپنیوں کو حکومت کی جانب سے سینسر شپ کے دباؤ کا مقابلہ کرنا چاہیے اور اپنے پلیٹ فارمز پر اظہارِ رائے کی آزادی کو یقینی بنانے کے اقدامات کرنے چاہیے۔

سال کی 500 با اثر مسلمانوں کی فہرست جاری

مفتی تقی عثمانی، شہباز شریف، جنرل عاصم سمیت متعدد پاکستانی بھی شامل

اسلام آباد، 8 جنوری: وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف جنرل عاصم منیر، سابق وزیر اعظم عمران خان، نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسف زئی، مذہبی عالم مفتی تقی عثمانی اور دیگر کئی پاکستانیوں کو 2025 کے 500 با اثر ترین مسلمانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ پہلی بار 2009 میں شائع ہونے والی 'دی مسلم 500: دنیا کے 500 با اثر ترین مسلمان ایک سالانہ اشاعت ہے جو دنیا کے با اثر ترین مسلمانوں کی درجہ بندی کرتی ہے۔ اسے عمان، اردن میں رائل اسلامک سٹریٹجک سٹڈیز سینٹر نے ترتیب دیا ہے۔ یہ اس بات کی تحقیق کرتی ہے کہ بعض مسلم شخصیات کا امت پر ثقافتی، نظریاتی، مالی، سیاسی یا دیگر کسی صورت میں تبدیلی لانے کے لیے کیا اثر و رسوخ ہے جس کا پوری دنیا کے مسلمانوں پر نمایاں اور خاص اثر ہو۔ اس سال اس اشاعت نے متعدد ایسے پاکستانیوں کے نام شامل کیے ہیں جن میں سویلین اور فوجی حکمرانوں سے لے کر مخیر شخصیات تک اور ایسے افراد ہیں جو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنے غیر معمولی کام کے لیے مشہور ہیں۔ اشاعت نے پاکستان کے وزیر اعظم کے بارے میں لکھا، "شہباز شریف مارچ 2024 میں پاکستان کے 24 ویں وزیر اعظم بنے جنہوں نے سابق وزیر اعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے بعد 23 ویں عبوری وزیر اعظم (2022-23) کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ سابق وزیرِ اعظم نواز شریف کے بھائی ہیں اور ان کا اپنا ایک طویل سیاسی کرئیر رہا ہے۔ وہ پاکستان مسلم لیگ کے صدر اور تین بار (1997، 2007 اور 2013) پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ رہے ہیں۔ اس فہرست میں پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر کا نام بھی شامل ہے۔ اشاعت نے لکھا کہ ایک مذہبی اور علمی خاندان سے تعلق رکھنے والے عاصم منیر پاکستان کی تاریخ میں اولین آرمی چیف ہیں جو حافظِ قرآن بھی ہیں۔ انہوں نے پاکستان کی دونوں اہم ملٹری انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔" مسلم 500 میں سابق وزیرِ اعظم عمران خان کا اعزازی ذکر تھا جو اگست 2023 سے کئی الزامات کے تحت جیل میں ہیں۔ فہرست میں شامل دیگر پاکستانیوں میں نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسفزئی، بین الاقوامی شہرت یافتہ صحافی، ملک کی واحد آسکر ایوارڈ یافتہ فلمساز اور کارکن شرمین عبید چنائے، صوفیانہ گائیکی کی ملکہ عابدہ پروین، نعت خوان اویس رضا قادری اور انسان دوست پروفیسر ڈاکٹر ادیب الحسن رضوی شامل ہیں۔ اشاعت نے لکھا، "ڈاکٹر رضوی پاکستان کے ایک سرکردہ انسان دوست شخص ہیں جنہوں نے پاکستان میں صحت کی سب سے بڑی مفت تنظیم قائم کی ہے۔ وہ کراچی میں ایس آئی یو ٹی (سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن) میں ڈاکٹر اور منتظم کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس کی بنیاد 1971 میں آٹھ بستروں پر مشتمل یونٹ کے طور پر رکھی گئی تھی لیکن اب یہ پاکستان میں صحت کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔

اسلحے اور منشیات کی اسمگلنگ:

داعش کی بحالی کے خلاف اردن، شام کا مشترکہ کوششوں پر اتفاق

دبئی، 8 جنوری: اردن کے وزیر خارجہ نے منگل کو کہا ہے کہ اردن اور شام نے اپنی سرحد کو محفوظ بنانے، ہتھیاروں اور منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے اور داعش کو دوبارہ سر اٹھانے سے روکنے کے لیے ایک مشترکہ سکیورٹی کمیٹی بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ مغربی انسدادِ منشیات حکام نے کہا ہے کہ کیپٹاگون کے نام سے معروف ایمفیٹامین قسم کی منشیات شام میں وسیع پیمانے پر تیار ہو رہی ہے اور یہ کہ اردن خلیجی ریاستوں کے لیے ایک گذرگاہ ہے۔ اردن کی فوج نے 2023 کے بعد سے پیش بندی کے لیے شام میں متعدد فضائی حملے کیے ہیں جن کے بارے میں اردنی حکام نے کہا ہے کہ یہ ان ملیشیاؤں کو نشانہ بنانے کے لیے تھے جن پر منشیات کی تجارت اور ملیشیا کے لیے سہولت کا الزام ہے۔ اردنی وزیرِ خارجہ ایمن الصفدی نے شام کے وزیرِ خارجہ اسعد حسن الشیبانی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا، ہم نے سرحدوں کو محفوظ بنانے خاص طور پر اسلحے اور منشیات کی اسمگلنگ کے خطرے اور داعش کے دوبارہ سر اٹھانے پر بات کی۔ ہماری سلامتی ایک ہے اور ہم ان باہمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ قطر اور متحدہ عرب امارات کے بعد اردن کا دورہ کرنے والے شیبانی نے الصفدی کو بتایا کہ شام کی نئی حکومت کے تحت اردن کو منشیات کی سمگلنگ سے کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شام کی نئی صورتِ حال نے اردن کی سلامتی کو لاحق خطرات ختم کر دیئے ہیں۔ ایمفیٹامین قسم کے محرک کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب کیپٹاگون اور منشیات کی سمگلنگ کی بات آتی ہے تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ یہ ختم ہو چکا ہے اور دوبارہ نہیں ہوگا۔ ہم اس سلسلے میں وسیع پیمانے پر تعاون کے لیے تیار ہیں۔

20 جنوری سے قبل ایک بار پھر حماس کا مکمل جنگ بندی کے مطالبے کا اعادہ

غزہ، 8 جنوری: فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس نے نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 20 جنوری سے پہلے اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے انتباہ اور قطر میں جاری جنگ بندی مذاکرات کے دوران اپنے اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ غزہ میں مکمل جنگ بندی کی جائے۔ حماس کی طرف سے یہ بات منگل کے روز سامنے آئی ہے۔ نومنتخب امریکی صدر 20 جنوری سے اپنے دوسرے صدارتی دور کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔ جبکہ امریکہ کی جو بائیڈن انتظامیہ کا مطالبہ ہے کہ اس کے وائٹ ہاؤس چھوڑنے سے پہلے پہلے جنگ بندی مذاکرات انجام کی طرف کامیابی سے پہنچ جائیں۔ تاہم زیادہ تر لوگ اس معاملے کو مشرق وسطیٰ میں بھی ڈونلڈ ٹرمپ کے حلف اٹھانے سے جوڑ کر دیکھتے ہیں۔ مگر حماس نے دوٹوک انداز میں اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ باقیماندہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی صرف اسی صورت میں ممکن ہوگی اگر اسرائیل مکمل جنگی خاتمے کے ساتھ ساتھ غزہ سے اپنی فوج کے انخلا پر آمادہ ہو۔ دوسری جانب اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ اس وقت تک جنگ نہیں روکے گا جب تک حماس کا مکمل خاتمہ نہ کر سکے اور تمام یرغمالی رہا نہ ہو جائیں۔ منگل کے روز اسرائیل کی وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل ایڈن بارٹل نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی میں واحد رکاوٹ حماس ہے۔ جبکہ اسرائیل معاہدے تک پہنچنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ حماس کے رہنما اسامہ حمدان نے کہا ہے کہ اسرائیل معاہدے تک پہنچنے کی کوششوں کو کمزور کرنے کا ذمہ دار ہے۔ تاہم اسامہ حمدان نے مذاکرات کے دوحا میں ہونے والے آخری دور کے بارے میں تفصیلات جاری نہیں کی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس آج بھی اپنے اس موقف کا اعادہ کرتی ہے کہ جب تک اسرائیلی جارحیت کا مکمل خاتمہ نہیں ہوگا اور اسرائیلی فوج غزہ سے واپس نہیں جائے گی، اسرائیلی قیدیوں کی رہائی نہیں ہو سکتی۔ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی سے متعلق نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے انتباہ کے بارے میں ایک سوال پر انہوں نے کہا 'میرے خیال میں امریکی صدر کو بیانات دیتے ہوئے سفارتی لہجہ اور زیادہ نظم و ضبط اختیار کرنا چاہیے۔ یاد رہے اسرائیل غزہ میں 46000 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔ جن میں 70 فیصد سے زائد خواتین اور بچے شامل ہیں۔

طوفانی بارشوں کی صورتحال، جدہ ہوائی اڈے پر پروازوں کا شیڈول از سر نو مرتب

ریاض، 8 جنوری: سعودی عرب میں جدہ گورنری میں شدید بارشوں کے نتیجے میں بعض فضائی پروازوں کو روک دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی جدہ ایئرپورٹس کمپنی نے شاہ عبدالعزیز بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پروازوں کا نظام الاوقات دوبارہ مرتب کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق ہوائی اڈے پر انتظامی سرگرمیاں معمول کے مطابق انجام دی جا رہی ہیں۔ متعلقہ ٹیمیں اپنی زمینی ذمے داریاں انجام دے رہی ہیں تاکہ تمام مسافروں اور کارکنان کے لیے سلامتی اور راحت کا اعلیٰ ترین معیار یقینی بنایا جا سکے۔ ادھر سوشل میڈیا صارفین نے بعض وڈیو کلپ وائرل کیے ہیں جن میں جدہ کے شاہ عبدالعزیز ہوائی اڈے پر مخصوص گاڑیوں کو تند و تیز ہوا میں زمینی خدمات انجام دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ جدہ گورنری میں طوفانی بارشوں کی صورت حال ہے اور یہاں ہوا کی رفتار 116 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ ہے۔ اس کے سبب ہوائی اڈے پر دیگر حادثات رونما ہوئے۔

شام کا سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا اعلان، مگر فنڈنگ کون کرے گا؟

دبئی، 8 جنوری: اس میں کوئی شک نہیں کہ امریکی انتظامیہ کی جانب سے شام پر عائد بعض پابندیوں میں نرمی سے شام کے سرکاری اداروں کے ساتھ معاملات کا دائرہ وسیع تر ہو جائے گا۔ تاہم نئی انتظامیہ کی جانب سے سرکاری سیکٹر میں ملازمین کی تنخواہوں میں اعلان کردہ اضافے کے لیے مالی رقوم کا مسئلہ ابھی تک قائم ہے۔ ایک سینئر امریکی سفارت کار اور عہدے دار نے واضح کیا ہے کہ قطر تنخواہوں میں مذکورہ اضافے کے لیے مالی رقوم کی فراہمی میں مدد کا ارادہ رکھتا ہے۔ شام کی عبوری حکومت کی جانب سے اس حوالے سے کوئی حتمی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ ایک عرب ذمے دار کے مطابق شام کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے لیے دوحہ کی جانب سے فنڈنگ کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے تاہم ابھی تک کسی نتیجے پر نہیں پہنچا جا سکا۔ ذمے دار کا کہنا ہے کہ سعودی عرب سمیت دیگر ممالک بھی اس کوشش میں شریک ہو سکتے ہیں۔ امریکی سفارت کار اور عہدے دار نے واضح کیا کہ سابق صدر بشار الاسد کے خلاف شام کے مسلح اپوزیشن گروپوں کی جانب سے حمایت یافتہ منصوبہ اب واشنگٹن پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ دمشق پر پابندیوں کو ختم کیا جائے تاکہ سرکاری طور پر مالی رقوم کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ ادھر ایک سعودی عہدے دار نے واضح کیا ہے کہ مملکت، شام کی سپورٹ کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مدد کے واسطے کام کرنے کی پابند ہے۔ فی الوقت سعودی عرب کی سپورٹ انسانی امداد پر مرکوز ہے جس میں خوراک، پناہ گاہیں اور طبی امداد شامل ہے۔ دوسری جانب شام کی وزارت مالیات کے ایک ذریعے نے بتایا ہے کہ ابھی تک سرکاری سیکٹر کے ملازمین کی تنخواہوں کے لیے دیگر ممالک کی جانب سے فنڈنگ کی کوئی یقین دہانی موجود نہیں ہے، تاہم سپورٹ کے عام وعدے ضرور ہیں۔

وینزویلا میں 2 امریکیوں، 3 یوکرینیوں سمیت سات غیر ملکی کرائے کے فوجی گرفتار: مادورو

کراکس، 8 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے بدھ کو کہا کہ سات غیر ملکی کرائے کے فوجیوں کو حراست میں لیا گیا ہے، جن میں دو امریکہ اور تین یوکرین سے آئے گئے لوگ شامل ہیں۔ مادورو نے وینزویلا کی پولیس سے ملاقات کے دوران کہا کہ ''صرف آج ہی ہم نے سات غیر ملکی کرائے کے فوجیوں کو حراست میں لیا، جن میں امریکہ کے دو اہم کرائے کے فوجی، کولمبیا سے دو قاتلوں کو ملک کے مختلف حصوں سے گرفتار کیا گیا اور تین کرائے کے فوجی جو یوکرین سے آئے تھے جو کہ تشدد پھیلانے کے لیے آئے تھے۔ ملک وہ دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کے لئے آتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حراست میں لیے گئے تمام افراد ہائی پروفائل ہیں اور اس سے پہلے کبھی وینزویلا میں پکڑے نہیں گئے تھے اور امید ظاہر کی کہ وہ آنے والے گھنٹوں میں اپنا جرم قبول کر لیں گے۔

لاکھوں بے گھر لبنانیوں کی انسانی بنیادوں پر امداد کی اپیل

جنیوا، 8 جنوری: اقوام متحدہ نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ لبنان کو حالیہ تباہی سے درپیش مالی مشکلات سے نکالنے کے لیے فوری طور پر 371 ملین ڈالر سے زیادہ کی امداد کی ضرورت ہے تاکہ اسرائیل کی کئی ماہ پر پھیلی لبنان میں بدترین بمباری سے نقل مکانی پر مجبور ہو جانے والے لاکھوں لبنانیوں پر خرچ کی جا سکے۔ یاد رہے اسرائیل غزہ اور لبنان کے خلاف جب بھی جنگ سے تباہی کرتا رہا ہے تو اس تباہی کے بعد بحالی کے عمل اور بے گھروں کی آبادکاری کے لیے عالمی برادری سے ہی اپیل کی جاتی رہی ہے کہ وہ اسرائیلی تباہ کاریوں کا ازالہ کرنے کے لیے انسانی بنیادوں پر غزہ کے فلسطینیوں اور لبنانی عوام کی مدد کریں۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ جان بوجھ کر شہری آبادیوں اور سول انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے والے اسرائیل کو بھی ہرجانہ کی ادائیگی کے لیے اقوام متحدہ یا اس کے کسی ادارے نے مجبور کیا ہو۔ ماہ ستمبر میں اسرائیل کی بیروت اور اس کے جنوبی مضافات کے علاوہ بعلبک اور لبنان کے دیگر دیہاتوں و قصبوں پر کی گئی اندھی اسرائیلی بمباری کے بعد لاکھوں لوگوں کو نقل مکانی کرنا پڑی تھی۔ جن میں سے ایک خاص تعداد شام منتقل ہو گئی۔ جبکہ بہت سارے ملک کے اندر ہی ایک سے دوسری جگہ نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ ان کی روزمرہ کی انتہائی بنیادی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے بھی رقم درکار ہے۔ ماہ اکتوبر میں ابتدائی طور پر 426 ملین ڈالر کی اپیل کی گئی تھی۔ اقوام متحدہ کے مطابق بعد میں اس اپیل میں 250 ملین ڈالر کی مزید رقم کا مطالبہ شامل کر دیا گیا۔ ایک اندازے کے مطابق اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کے نومبر معاہدے کے باوجود ایک لاکھ 25 ہزار سے زائد اب بھی بے گھر ہیں اور نقل مکانی کی وجہ سے اپنے علاقوں سے دور ہیں۔ جنہیں روزمرہ کی بنیادی ضرورتوں کے لیے بھی وسائل کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی بنیادوں پر رابطہ کار عمران رضا نے پیر کے روز امید ظاہر کی کہ اب ان کی بحالی ممکن ہو جائے گی۔ تاہم انہوں نے کہا یہ اضافی فنڈنگ فوری درکار ہے۔ تاکہ ان بے گھر لوگوں کی زندگیاں بچانے کی کوششوں کو جاری رکھا جا سکے۔ کیونکہ یہ پہلے ہی بہت بری حالت میں ہیں اور بھوک سے دوچار ہیں۔ یہ اپیل ابتدائی طور پر 10 لاکھ لبنانیوں، شامیوں اور جنگ زدہ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے کی گئی تھی۔ تاکہ سال 2025 کے پہلے تین ماہ کے لیے ان کی ضروریات پوری ہو سکیں۔

رانی گنج منگل پور بانسترہ موڑ کے پاس گھنے جنگل میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): پچھّم بردوان ضلع کے رانیگنج کے منگل پور کے پاس بانسترہ موڑ کے نزدیک ایک گھنے جنگل میں اچانک اگ کے شعلے لپکتے دیکھے گئے دیکھتے ہی دیکھتے اگ جنگل کی چہار جانب پھیل گئی جس جگہ جنگل میں اگ لگی ہے اس کے اردگرد اس پاس گلاس فیکٹری اور بھارت پٹرول پمپ واقع ہیں اسکے علاوہ جنگل کے پاس سے بجلی تار جو ہائی ٹینشن تار کہا جارہا ہے گزری ہے اس بھیانک اتشزدگی کی اطلاع فائیر بریگیڈ کو دی گئی فائیر بریگیڈ ٹیم انجن کے ساتھ ان پہنچی اور اگ بجھانے کے کام میں جٹ گئی فائیر بریگیڈ ٹیم کے ایک سینئر عملہ بھرت ناتھ منڈل نے بتایا کہ دہشت کی کوئی بات نہیں ہے انہوں نے کہا کہ جنگل کی آگ ایسی ہی ہوتی ہے اچانک اگ تیز ہوجاتی ہے اسکے شعلے بہت تیز لپکتے ہیں اور پھر دھیرے دھیرے مدھم ہوجاتی ہیں انہوں نے کہا کہ پٹرول پمپ الگ دور میں ہے ہائی ٹینشن تار جنگل سے متصل ہے یہی دقت ہورہی ہے ہائی ٹینشن تار کی وجہ سے پانی کے پھوارے اس جانب نہیں مارے جارہے ہائی ٹینشن تار میں رواں بجلی سے خطرہ ہوسکتا ہے پانی سے بجلی کرنٹ سے عملہ زخمی ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ فائیر بریگیڈ ٹیم پوری کوشش کررہی ہے جلد ہی اگ کو قابو کر لیا جائیگا اس اگ کی اطلاع پاکر رانی گنج پنجابی موڑ بھانڑی کی پولیس اہلکار بھی پہنچے ہیں ویسے جنگل میں لگی اگ کی خبر جنگل کی اگ کی طرح پورے علاقے میں پھیل گئی اطلاع کے مطابق کچھ لوگ اپنی گاڑی سے اگ لگنے کے نظارے کو دیکھنے ارہے ہیں ہیں اور اپنے اپنے موبائل میں اتشزدگی کے منظر کو قید کررہے ہیں فی الحال جانی مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

☆

کوئلہ آنچل شہر موت کے کنویں میں تبدیل

چھلانگ لگا کر خودکشی کے واقعات

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ جمعہ کو رانی گنج مہاویر کولیری کے رہنے والے بھیشم رائے کی غیر قانونی کان میں گرنے سے المناک موت ہوگئی یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے اور نہ ہی حیران کن ہے ساتھی ہی انتظامیہ، پولیس اور سی آئی ایس ایف پر طرح طرح کے الزامات لگاتے ہیں اور دو دن بعد سب کچھ پھر سے خاموش ہوجاتا ہے مہاویر کولیری کے بھیشم رائے بدقسمتی سے موت کے کنویں میں گرکر اس جہان فانی سے کوچ کر گئے تاہم لوگوں کا الزام ہے کہ جمعہ کی صبح جب بھیشم رائے کوئلہ اکٹھا کر کے گھر لارہے تھیسی آئی ایس ایف نے اسے غیر قانونی کان میں دھکیل دیا یہ سچ ہوسکتا ہے لیکن کوئلانچل-شلپانچل میں اس طرح کے واقعات عام ہیں تقریباً 23-24 سال پہلے کی بات ہے۔ شیشوباگان، رانی گنج میں رہنے والی ایک طالبہ نے ثانوی امتحان میں ناکام ہونے کے بعد مہاویر کولیری کی ایسی ہی ایک لاوارث کان میں چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی تھی فائر ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے۔ اس کی لاش بمشکل دو دن بعد برآمد ہوئی تھی قابل ذکر ہے کہ مہاویر کولیری کے اس علاقے میں کئی لاوارث کانیں ہیں جو آج تک نہیں بھری گئیں اس علاقے میں کئی بار کئی لوگ ایسی بارودی سرنگوں میں چھلانگ لگا کر خودکشی کرچکے ہیں اور کئی بار لوگ وہاں سے گزرتے ہوئے حادثاتی طور پر ان میں گر کر ہلاک ہوچکے ہیں اس علاقے کو خطرناک قرار دیا گیا ہے اور اسے گھیرے میں لے لیا گیا ہے لیکن یہاں سے بہت سے لوگ شیشوباگان سے مہاویر کولیری یا نمچا آرہے ہیں وہ اس سے گزرتے ہیں کیونکہ انہیں محفوظ راستے سے سفر کرنے کے لیے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے براکر سے انڈال تک ایسی ہی بہت سی غیر قانونی کانیں ہیں۔ مغربی بنگال کے مغربی بردوان ضلع میں اس طرح کی کانیں براکر، کلٹی، سیتارام پور، سنکتوڑیا، جموڑیہ کے ناریہ سگریس خیل، کانٹا گوڑیا، بوج پور، چلن پور سمیت نیلوان، سینٹر جموڑیہ، واکسمو لیا، سری پور، رانی گنج کے چنسرا-منگل پور میں ہیں ان علاقوں میں سینکڑوں کنویں ہیں کوئلے کی غیر قانونی کانیں ہیں جہاں ہر روز کوئی نہ کوئی حادثہ ہوتا رہتا ہے کوئلے کے غیر قانونی تاجروں نے کنویں تو کھودے لیکن وہ بھرے نہیں گئے جس کی وجہ سے دن میں بھی ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں، رات کو تو چھوڑ دیں۔ اس قسم کے موت کے کنویں میں انسان تو انسان ہے پتہ نہیں کتنے گرے ہونگے برسات کے موسم میں جب جنگلات جھاڑیوں سے بھر جاتے ہیں تو یہ کنویں نظر نہیں آتے، جس کی وجہ سے اس عرصے میں لوگ اور مویشی پھنس جاتے ہیں انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس طرح کے کویلانچل شلپنچال میں سینکڑوں بارودی سرنگیں ہیں لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ وہ نہیں بھری گئیں یہ ابھی تک کھلی حالت میں ہیں جس کی وجہ سے آئے روز کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں اس معاملے پر بات کرنے کے لیے کولیری حکام سے رابطہ کیا گیا لیکن رابطہ نہیں ہوسکا۔

بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے تجاوزات خالی کرانے آئے ریلوے افسر کو لوگوں نے گھیر لیا

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ریلوے کی طرف سے لدھیانہ سے بنگال کے ڈنکونی تک فریڈ کوریڈور کا کام شروع کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ریلوے انتظامیہ نے درگاپور کے وارڈ نمبر 30 کے سینما روڈ کے قریب امبیڈکر کالونی میں رہنے والے کالونی کے لوگوں کو بے دخلی کا نوٹس جاری کیا ہے منگل کو ریلوے آفیسر اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جے کے راج اور عہدیداروں کی ایک ٹیم نے سنیما روڈ علاقہ کا دورہ کیا لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ترقیاتی کاموں میں تعاون کرتے ہوئے اپنی زمینیں ترک کردیں اس دوران ریلوے افسر کو لوگوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا کالونی کے لوگوں کا کہنا تھا کہ بحالی کے بغیر زمین خالی کرنا ممکن نہیں ریلوے انتظامیہ کو کچی آبادیوں کو ہٹانے سے پہلے کچھ متبادل انتظامات کرنا ہوں گے بصورت دیگر کچی آبادی کے لوگ ریلوے انتظامیہ کے خلاف احتجاج پر مجبور ہوجائیں گے لوگوں نے کہا کہ ترقی کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن اگر بحالی کے بغیر زمین خالی کی گئی تو احتجاج کیا جائے گا زمین کی پیائش کی گئی تو سینکڑوں لوگ اپنے گھروں سے محروم ہوجائیں گے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی درگاپور ویسٹ اسمبلی سنٹر سے بی جے پی ایم ایل اے لکھن چندر گھورائی، ضلع سکریٹری ابھیجیت دتہ، چندر شیکھر بنرجی موقع پر پہنچ گئے اور لوگوں کے مسائل سننے کے بعد ریلوے حکام سے بات کی اس دوران مسٹر گھورائی نے کہا کہ ریلوے انتظامیہ بازآبادکاری کے بغیر زمین خالی کررہی ہے ایسا کرنا غلط ہے گزشتہ سال دسمبر میں آسنسول ڈی آر ایم آفس میں اس مسئلہ کے حوالے سے ایک میٹنگ ہوئی تھی جہاں ڈی آر ایم نے جوائنٹ وینچر کے تحت مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی اس کے بعد بغیر کسی تنقید کے ریلوے افسر نے پیر کی شام لوگوں کو بستی میں مائیکنگ کرا کے جگہ خالی کرنے کو کہا جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے لوگوں نے کہا ابادکاری کی جگہ دیئے بغیر بستی سے نکالنا ممکن نہیں ریلوے انتظامیہ میں اراضی کے حصول کے حوالے سے وضاحت کا فقدان دیکھا گیا ہے ریلوے لائن بچھانے کے لیے جتنی زمین درکار ہے اسے خالی کرایا جائے گا باقی زمین خالی نہیں کی جائے گی زمین پر رہنے والے لوگوں کو ہٹانے سے پہلے، ریاستی حکومت کو ان کی بازآبادکاری کے لیے زمین فراہم کرنی ہوگی اور پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت انہیں مکانات فراہم کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ لوگوں کی بحالی پر سیاست کررہے ہیں اس صورتحال میں سب کو عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ درگاپور کے وارڈ نمبر 30 کے تحت سنیما روڈ امبیڈکر کالونی میں لوگ 50 سال سے زیادہ عرصے سے اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہ رہے ہیں گزشتہ ایک سال سے ریلوے انتظامیہ ریلوے لائن کی ترقی کے لیے بستیوں کو ہٹانے کے حوالے سے نوٹس جاری کررہی ہے دوسری جانب لوگ بحالی کے بغیر زمین خالی کرنے کے حق میں نہیں ہیں تاہم، ریلوے اہلکار نے کہا کہ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے جتنی زمین درکار ہوگی حاصل کی جائے گی جب کہ بحالی کا معاملہ محکمہ ریلوے کے ماتحت نہیں ہے اس کے باوجود ریلوے انتظامیہ کالونی کے لوگوں کے ساتھ تعاون کرنے کی کوشش کررہی ہے زمین کی پیائش کا کام امروز فردا میں لوگوں کی موجودگی میں شروع کیا جائے گا اب دیکھنا یہ ہے کہ اگر ریلوے تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع کرتی ہے تو سیاسی جماعتوں کا کردار کیا ہوگا۔

کلٹی: اسکول کی جگہ پر

چار منزلہ عمارت کی تعمیر

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): 2011 میں مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کی حکومت کے قیام کے بعد سے ریاست میں خاص طور پر تعلیم کے شعبے میں کافی کام ہوا ہے اسکولوں کی ترقی ہوئی تعلیمی شعبہ جات کے نظام بہتر ہوئے ہیں لیکن کلٹی کی سرزمین پر دیکھا جارہا ہے کہ اسکول کی اراضی کو قبضہ کر کے چار منزلہ عمارت بنائی جارہی ہے مذکورہ تناظر میں 65 نمبر وارڈ کلٹی کے متحرک رہنما و سابق ترنمول کاونسلر اختر حسین نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے وارڈ میں انجمن پرائمری اسکول واقع تھا اب اس اسکول کی جگہ پر عالیشان عمارت تعمیر کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 65 کے کلٹی نیچوگرام میں ایک اردو اسکول کو منہدم کر کے اسی جگہ پر چار منزلہ عالیشان عمارت بنائی گئی ہے مقامی سابق ترنمول کاونسلر اختر حسین نے بتایا کہ اس اسکول کا نام انجمن اردو فری پرائمری اسکول ہے جسے 1984 میں قائم کیا گیا تھا جسے یہاں کے مقامی لوگوں نے تعمیر کیا تھا اسٹیل پلانٹ کی زمین پر بنائے گئے اس اسکول میں چار پانچ اساتذہ اور خواتین اساتذہ تھیں جہاں بڑی تعداد میں مقامی طلباء کو تعلیم دی جارہی تھی لیکن کسی وجہ سے اسکول جاری نہ رہ سکا لیکن یہ اسکول 2023 تک موجود رہا لیکن اب دیکھا جارہا ہے کہ وہاں ایک مقامی ساہوکار نے ایک چار منزلہ مکان بنا رکھا ہے سابق ترنمول کاونسلر اختر حسین نے کہا کہ اس سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن میں شکایت درج کرائی گئی تھی جس کے بعد پہلی اور دوسری سماعت ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ تحقیقات کی جائیں گی۔

گائے چور کے شبہ میں

ایک شخص کی پٹائی

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): گائے چوری کے الزام میں ایک شخص کو پکڑا گیا اور اسے کھمبے میں باندھ کر پٹائی کی گئی۔ پولس اطلاع پاکر پہنچی اور بڑی مشکل سے مشتعل برہم ہجوم کے چنگل سے ملزم کو نکال کر تھانہ لے گئی۔ اطلاع کے مطابق جموریہ کے جئے نگر میں ہونے والے اس واقعے سے کشیدگی پھیل گئی گاؤں کے لوگوں نے اسکو پکڑ لیا بتایا جاتا ہے کہ ملزم آسنسول کے ریل پار کا رہنے والا ہے اسکا نام پپو انصاری ہے وہ ایک گاڑی چلاتے ہوئے ائے تین لوگ ساتھ آئے پپو کا کہنا ہے کہ وہ نہیں چوری کی گاؤں والوں کا دعویٰ ہے کہ پچھلے کچھ دنوں میں گاؤں سے 50 سے زیادہ گائیں چوری ہوگئی ہے۔ پپو انصاری نے کہا کہ غریب قاصی نام کہ ایک شخص سے 22000 روپے دیکر بدلے مویشی خریدی اور اسے پہلی بار اس طرح سے مویشی خرید کر لال گنج اور الم بازار بیچتے انہوں نے کہا کہ آسنسول کے ریل پار علاقے کے رہنے والے ہیں۔

طالبات کے درمیان سائیکل تقسیم

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی میں سبوز ساتھی ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا ایک عظیم منصوبہ ہے جس کے تحت اسکول کے طلبہ کو، خاص طور پر دیہی علاقوں کے طلبہ کو سائیکلیں فراہم کی جاتی ہیں، تاکہ طلبہ کو اسکول پہنچنے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے گرلز اسکول کی تقریباً 450 طالبات کو سائیکلیں دی گئی اور باقی اسکولوں کی طالبات کو کل سائیکلیں فراہم کی جائیں گی

چترنجن پولس اسٹیشن کی طرف سے بیدھان اپادھیائے کے ہاتھوں ضرورت مندوں میں کمبل کی تقسیم

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بدھ کے روز آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت چترنجن پولیس اسٹیشن نے اس دن، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور میئر بیدھان اپادھیائے، اے سی پی (کلٹ) ایس کے کے ساتھ مل کر علاقے کے 50 غریب اور بے سہارا لوگوں کو کمبل سونپے چترنجن پولیس اسٹیشن آفیسر اسماعیل علی، ضلع کونسل آفیسر محمد ارمان، سماج سیوی بھولا سنگھ اور دیگر کئی لوگوں نے اس دن کہا کہ علاقے میں لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے اور سردیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آج چترنجن پولیس اسٹیشن کی طرف سے کمبل تقسیم کئے گئے یہ دوسرے تھانوں میں بھی کیا جائے گا۔

بارہ بونی میں محکمہ آبپاشی وسائل کی ترقی کے تحت تالاب کی تزئین وآرائش کا آغاز

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کی کلیہ پنچایت کے تحت کلیگرام میں تالاب کی تزئین و آرائش کا کام شروع کیا گیا ہے جس کے کام کا اغاز ربن کاٹ کر کیا گیا کام کی شروعات کے لیے ناریل توڑا جاتا ہے، ودیوت مستر، سلان پور پنچایت سمیتی کے شریک صدر، کلیہ پنچایت کے سربراہ شری کانت پاتر، سماجی کارکن بھولا سنگھ پنچایت سمیتی کے شریک صدر ودیوت مشرا نے کہا کہ کلیگرام میں ایک بہت بڑا پرانا تالاب تقریباً 10 لاکھ روپے کی لاگت سے دوبارہ تعمیر کیا جائے گا بیدھان اپادھیائے بارہ بونی کے ایم ایل اے کی کوشش سے یہ کام انجام دیا جارہا ہے مقامی دیہاتیوں نے بہت پہلے بتایا تھا کہ یہ تالاب تقریباً کیچڑ سے بھر گیا ہے۔ جس کی وجہ سے گاؤں کے لوگوں کو نہانے سے لے کر طرح طرح کے کاموں میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اسی حل کے لیے آج یہ کاٹا گیا اس کے علاوہ اس تالاب کو کاٹ کر فش فارمنگ کی جائے گی جس سے بہت سے مقامی بے روزگار نوجوانوں کو روزگار ملے گا مقامی باشندے اتم رائے نے بتایا کہ یہ تالاب تقریباً اٹھارہ ایکڑ اراضی پر واقع ہے جو پہلے ہی ایک تالاب تھا لیکن بارش اور گاد سے تالاب تقریباً بھر چکا تھا۔ جس کی وجہ سے گاؤں کے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا یہی وجہ ہے کہ ایم ایل اے، ڈپٹی کمشنر کو اطلاع دینے کے بعد آج تالاب کی کھدائی کی گئی

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سنبھل مسجد تنازعہ

کوئی کارروائی نہ کرے۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے ایڈووکیٹ کمیشن کو اپنی سروے رپورٹ سیل بند لفافے میں جمع کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ اب ہائی کورٹ نے بھی ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ کی سماعت پر روک لگادی ہے۔

بقیہ: نتیش کمار نے بہار

کے لیے اپنی تیاری کا بھی اعلان کیا ہے اور 'مائی بہن مان یوجنا' کا وعدہ کیا ہے، جس کے تحت خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دیے جائیں گے۔

تیجسوی یادو نے اپنے بیان میں مزید کہا، ''نتیش کمار نے بہار کے عوام کو ہر سطح پر مایوس کیا ہے۔ ان کی حکومت کے دوران انفراسٹرکچر کی حالت بدتر ہوچکی ہے۔ سڑکوں اور پلوں کی حالت اتنی خراب ہے کہ ایک ہی بارش میں یہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں ہونے والی دھاندلیوں اور امتحانات میں پیپر لیک کے واقعات نے نوجوانوں کی امیدوں کو توڑ دیا ہے۔

تیجسوی نے یہ بھی کہا کہ بہار کے لوگ روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں نقل مکانی کررہے ہیں کیونکہ نتیش کمار کی حکومت ان کے لیے کوئی ترقیاتی مواقع فراہم نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو وہ بہار کے لوگوں کی زندگی بہتر بنانے کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے 'مائی بہن مان یوجنا' کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کے تحت خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے دیے جائیں گے تاکہ ان کی معاشی حالت بہتر ہوسکے اور وہ اپنے خاندان کی بہتر دیکھ بھال کرسکیں۔ تیجسوی کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کرے گی اور ریاست میں خواتین کی حالت میں بہتری لائے گی۔ تیجسوی یادو کی یہ تنقید اور ان کے وعدے اس وقت سامنے آئے ہیں جب بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے قریب آرہے ہیں۔ تیجسوی نے واضح کیا کہ ان کی پارٹی نتیش کمار کی حکومت کے خلاف مضبوط موقف اختیار کرے گی اور عوام کے ساتھ مل کر ان کے مسائل کا حل تلاش کرے گی۔

بقیہ: پیسہ مفت بانٹنے

2500 روپے دینے کی بات کررہے ہیں۔'

آل انڈیا ججز ایسوسی ایشن نے 2015 میں سپریم کورٹ میں ججوں کی تنخواہ اور ریٹائرمنٹ کے فوائد کو لے کر عرضی دائر کی تھی۔ جس میں کہا گیا کہ ججز کو تنخواہیں وقت پر نہیں مل رہیں اور ججز کو ریٹائرمنٹ کے بعد ملنے والی مراعات سے بھی محروم رکھا جارہا ہے۔ اس کیس کی سماعت جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس اے جی مسیح نے کی۔ سپریم کورٹ کی بینچ نے کہا کہ جب ججوں کو تنخواہ دینے کی بات آتی ہے تو ریاست مالی بحران کی بات کرتی ہے، لیکن جب انتخابات آتے ہیں تو لاڈلی بہنا اور اس طرح کی دیگر اسکیموں کو نافذ کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ بینچ نے کہا کہ اگر ہم دہلی میں دیکھیں تو یہاں بھی پارٹیاں کہہ رہی ہیں کہ اگر وہ اقتدار میں آئیں تو 2100، 2500 روپے دیے جائیں گے۔ جسٹس گوئی نے تبصرہ کیا، "ریاست کے پاس ان لوگوں کے لیے تمام پیسہ موجود ہے جو کوئی کام نہیں کرتے اور جب ہم مالی مجبوریوں کی بات کرتے ہیں، تو ہمیں اس پر بھی نظر ڈالنی چاہیے۔ جیسے ہی انتخابات آئیں گے، آپ لاڈلی بہنا اور دیگر نئی اسکیموں کا اعلان کریں گے۔

بقیہ: امبیڈکر کی توہین

17 دسمبر 2024 کو پارلیمنٹ میں امت شاہ نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بارے میں ایسا بیان دیا جس سے ان کے اور کروڑوں لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ درخواست گزار نے کہا کہ جس شخصیت کے باعث امیت شاہ آج وزیر داخلہ کے منصب پر فائز ہیں، اسی شخصیت کے بارے میں غیر مناسب بیان دیا گیا۔ رام کھیلاون نے بتایا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کو کروڑوں مزدور اور غریب افراد اپنا رہنما اور دیوتا مانتے ہیں اور اس طرح کی بیان بازی سے ان کے دل کو گہرا دھچکہ لگا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل، جے پرکاش نے کہا کہ امت شاہ نے راجیہ سبھا میں ڈاکٹر امبیڈکر کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کیے تھے، جس پر رام کھیلاون نے عدالت میں درخواست دائر کی ہے۔ عدالت نے درخواست کو سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے اگلی تاریخ مقرر کردی ہے۔ رام کھیلاون نے عدالت کو مزید بتایا کہ 24 دسمبر 2024 کو بہوجن سماج پارٹی کے ارکان کے ساتھ وہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر گئے اور ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست دی۔ ساتھ ہی انہوں نے رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے بھی درخواست بھیجی، مگر پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ پولیس کی خاموشی سے مایوس ہوکر اب انہوں نے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ اب عدالت میں 15 جنوری کو درخواست پر سماعت ہوگی، جس میں امت شاہ کے بیان پر قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

☆

آسنسول میں شدید سردی سے کپکپاہٹ، صبح گھنے کہرے تو رات میں برفیلی ہوائیں

آسنسول:8 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): صبح کے وقت گھنا کہرا چھائے رہنے سے سڑکوں پر سناٹا رہا کہرے سے اندھیرا چھا جارہا ہے سامنے کی چیزیں صاف نظر نہیں ارہی ہیں گاڑی چلانے والے بیت سنبھل کر ڈرائیو کررہے ہیں شام شروع ہوتے ہی برفیلی ٹھنڈی ہوائیں لگاتار چلنے سے لوگ کپکپارہے ہیں دسمبر کے نصف ماہ کے بعد سے سردی شباب پر ہے ادھر تین درمیانی دنوں میں سردی کم رہی لیکن منگل کی شب شروع ہوتے ہی برفیلی ہواوں کے جھونکوں نے لوگوں میں کپکپاہٹ لادی ہے اس شدید سردی سے بچنے کے لئے جہاں لوگ گرم لباس کا استعمال کررہے ہیں وہیں الاؤ کا سہارا بھی لے رہے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ یوپی و دیگر ریاست میں برفباری کا اثر مغربی بنگال کے کئی اضلاع کے شہروں گاوں میں دیکھا جارہا ہے جسکی وجہ سے آنے والے دنوں میں سردی مزید بڑھنے کا امکان ہے شدید سردی پڑنے سے بازار کی دوکانیں صبح جہاں دیر میں کھل رہی ہیں وہیں رات جلد بند بھی ہوجارہی ہیں گاہکوں کی بھیڑ و گہما گہمی معدوم ہیں شدید سردی میں فٹ پاتھ یا کھلے اسمان کے نیچے زندگی گزارنے والے لوگ بیحد پریشانیوں میں ہیں اسکولی بچے بالخصوص نجی انگلش میڈیم اسکولوں میں پڑھنے والے نونہالوں کو صبح وسویرے اسکول جانے میں دقتیں ہورہی ہیں ان دنوں سردی میں سورج طلوع صبح ساڑھے چھ بجے ہورہا ہے اور بچے سورج نکلنے کے چند منٹوں بعد ہی اسکول جانے کے لئے گھر سے نکل جاتے ہیں اور برفیلی ہواوں کی ٹھنڈک میں کپکپاتے ہوئے گاڑی میں سوار ہوکر اسکول پہنچ رہے ہیں اس شدید سردی کے موسم میں گھر سے باہر لوگوں کا نکلنا کم ہورہا ہے صرف ضرورت کے لئے ہی باہر نکلنا ہورہا ہے شام ہوتے ہی محلے قصبوں سڑکوں پر سناٹا چھا جارہا ہے سردی میں بڑے چھوٹے بوڑھے جوان مرد و خواتین گرم لباس میں ملبوس نظر آرہے ہیں ہیں گرم لباس و گرم کپڑے کی فروخت ذیادہ ہے اسطرح دیکھا جارہا ہے کہ اس شدید سردی میں جہاں کچھ لوگوں کو فائدہ ہے وہیں دیگر لوگوں کے سامنے ہر پریشانیاں ہورہی ہیں۔

محمڈن اسپورٹنگ اپنے بقیہ 10 میچوں میں زبردست الٹ پھیر کرے گی: امیر الدین بابی

11 جنوری کو بنگلورو ایف سی کے خلاف ریٹرن لیگ کا میچ ثبوت پیش کر دے گا

کولکاتا 8 جنوری: سنیچر 11 جنوری کو آئی ایس ایل کا سب سے اہم اور منفرد میچ محمڈن اسپورٹنگ اور بنگلورو ایف سی کے درمیان کھیلا جائے گا اور اس میچ کی اہمیت یہ ہے کہ آئی ایس ایل کے سکنڈ راؤنڈ کے اس میچ میں محمڈن اسپورٹنگ اپنے زبردست اور قریبی حریف بنگلورو ایف سی کا غرور پاش پاش کر دے گی۔ ویسے تو فرسٹ راؤنڈ کے میچ میں ہی اس کا تجربہ ہو جاتا مگر آخری 6 منٹ کے کھیل میں بنگلورو کی طرف سے سنیل چھیتری نے پہلے پنلٹی اور پھر ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کر کے محمڈن کے خلاف 2-1 گول سے جیت حاصل کر لی۔ اور محمڈن جیسے اس میچ میں 3 پوائنٹ ملنے تھے، اس میں اسے 3 پوائنٹ کا نقصان سہنا پڑا۔ محمڈن اسپورٹنگ کلب کے صدر جناب امیر الدین بابی جنہوں نے باوجود شدید مشغولیت کے محمڈن کلب کو پورا وقت دیا ہے اور حتی الامکان کوشش کی ہے کہ محمڈن آئی ایس ایل میں ایک بہتر مقام پر رہے لیکن ابھی جبکہ محمڈن کے پورے 10 میچ اور باقی ہیں اس میں محمڈن کسی بھی طور پہر بہتر سے بہتر مقام حاصل کر کے رہے گی اور عاس کا پورا یقین امیر الدین بابی کو ہے۔ ٹیم میں بہترین معاون کوچ اور سابق انٹرنیشنل کھلاڑی معراج الدین واڈو کو شمل کیا ہے اور اس کی شمولیت کی وجہ سے ٹیم کے اندر ایک نیا جوش وخروش پیدا ہوا ہے اگر دیکھا جائے تو محمڈن کے مقابلے میں بنگلورو ایف سی کافی مضبوط اور مہنگی ٹیم ہے اور اس کے کہنہ مشق ریٹائرمنٹ سے قریب فارورڈ سنیل چھیتری صرف اپنی کہنہ مشق کی وجہ سے گول اسکور کرنے میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ فرسٹ راؤنڈ کے میچ میں چھیتری نے ارشاد جیسے دراز قد کھلاڑی سے اوپر اچھل کر ہیڈ کے ذریعہ گول کرنے میں کامیاب ہوا۔ اس سے اندازہ لگا لینا چاہئے کہ فٹبال میں مہارت اور تجربہ کاری کو بہت زیادہ دخل ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ فرینکا جو بہت ہی تیز رفتار اور نوجوان کھلاڑی ہے وہ 14 میچوں میں اب تک ایک گول بھی نہیں کر سکا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ اس کی تجربہ کاری میں کمی ہے اور اسی کمی کے باعث اس نے موقع پانے کے باوجود کئی موقعوں پر گول کرنے کے قریب پہنچ کر بھی وہ گول اسکور کرنے میں ناکام رہا ہے۔

الیکسیز جو دوسرا غیر ملکی کھلاڑی ہے اس نے اپنے کھیل اپنی شوٹنگ پاور سے متاثر کیا ہے لیکن نشانے کی کمی اسے بھی ناتجربہ کار ثابت کرتی ہے لیکن اس ضمن میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ مہارت اور خود اعتمادی کے درمیان قسمت کو بھی بڑا دخل ہے اور محض اپنی قسمت کی یاوری کئی کھلاڑیوں کو انتہائی بلندیوں پر پہنچا دیتی ہے اور بیشتر ایسے ہیں جو اپنی شومئی قسمت کے مارے ناکام ہوتے ہیں اور باوجود اپنے کھیل سے متاثر کرنے کے وہ ناکام کھلاڑیوں کی صف میں آ جاتے ہیں جیسے اس وقت فرینکا کی حالت ہے۔

محمد شامی نے چیمپئنز ٹرافی کیلئے ٹیم میں انتخاب کا پیش کیا دعویٰ

نئی دہلی، 8 جنوری (آئی این ایس انڈیا): وجے ہزارے ٹرافی میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستان کے تیز گیند باز محمد شامی نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ شامی جو آخری بار نومبر 2023 (آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ) میں ہندوستان کے لیے کھیلے تھے، اب ٹیم انڈیا کی جرسی میں دوبارہ واپسی کے لیے تیار ہیں۔ شامی نے حال ہی میں اپنی پریکٹس کی ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں وہ نیٹ میں بولنگ کرتے نظر آئے۔ اس کی رفتار اور لینتھ ویڈیو میں واضح طور پر دکھائی دے رہی تھی۔ یہ پوسٹ سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی سے چند روز قبل شامی کی واپسی ہندوستانی کرکٹ کے لیے اچھی علامت ہے۔ بی سی سی آئی اور سلیکٹرز بھی ان کی فٹنس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ وہیں سڈنی ٹیسٹ کے دوران جسپریت بمراہ کی چوٹ نے ٹیم انڈیا کو پریشان کر دیا ہے۔ ایسے میں شامی کی واپسی ٹیم کے لیے اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔ شامی چیمپئنز ٹرافی میں انتخاب کے لیے نیٹ میں سخت محنت کر رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ بائیں گھٹنے میں سوجن کی وجہ سے میلبورن اور سڈنی ٹیسٹ میچوں سے باہر ہو گئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے وقفہ لیا اور رواں ماہ وجے ہزارے ٹرافی میں واپسی کی۔

پی ایم مودی 38 ویں نیشنل اسپورٹس کا کریں گے افتتاح، سی ایم کی درخواست منظور

دہرادون، 8 جنوری (آئی این ایس انڈیا): سی ایم پشکر سنگھ دھامی دہلی کے دورے سے واپس آ گئے ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے پی ایم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی سے اتراکھنڈ میں ہونے والے 38 ویں قومی کھیلوں کا افتتاح کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ انہوں نے افتتاحی تقریب میں آنے کا اتفاق کیا ہے۔ سی ایم دھامی نے وزیر اعظم مودی کو اتراکھنڈ کے موسم سرما کے دورے کے بارے میں بھی آگاہ کیا اور وزیر اعظم سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ دورے کے دوران یہاں ایک دن قیام کریں۔ واضح رہے کہ اتراکھنڈ کو 28 جنوری سے 14 فروری تک 38 ویں قومی کھیلوں کی میزبانی کا موقع ملا ہے۔ جس کا افتتاح مہارانا پرتاپ اسپورٹس کالج، دہرادون میں ہوگا۔ افتتاحی تقریب کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اتراکھنڈ کے لیے 38 ویں قومی کھیلوں کی میزبانی کرنا ایک تاریخی لمحہ ہوگا۔

سالِ نو کا آغاز انڈیا اور پاکستان نے ٹسٹ سیریز میں شکست کے ساتھ شروع کیا

سڈنی/ جوہانسبرگ 8 جنوری: جنوری 2025 کے پہلے ہفتے میں انڈیا اور آسٹریلیا کے درمیان بارڈر- گواسکر ٹرافی کا پانچواں اور فائنل کرکٹ ٹسٹ کھیلا گیا جو سڈنی میں کھیلا گیا اور آسٹریلیا نے اس ٹسٹ میں انڈیا کو زبردست شکست دیکر سیریز میں 3-1 سے بڑی کامیابی حاصل کر لی اور ورلڈ ٹسٹ کرکٹ کے فائنل میں قدم رنجہ فرمایا۔

دوسری جوہانسبرگ میں پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دوسرا اور فائنل کرکٹ ٹسٹ کھیلا گیا جس مین جنوبی افریقہ اپنی پہلی انگ میں پہاڑ جیسا 615 کا اسکور کھڑا کرنے میں کامیاب ہوا جب ویکلٹن نے تقریبا ڈھائی سو رن اسکور کر لئے۔ بہرکیف اس ٹسٹ میں پاکستان نے فالو آن کیا اور 57 رن کی برتری کے ساتھ اپنی دوسری انگ ختم کی جسے جنوبی افریقہ نے بنا کوئی وکٹ کھوئے پورا کر لیا اور پاکستان کے خلاف 2-0 کی جیت حاصل کر لے ورلڈ ٹسٹ کرکٹ کے فائنل میں قدم رکھ دیا جہاں اس کا مقابلہ سابق چمپئن آسٹریلیا کے ساتھ ہوگا اور یقین ہے کہ آسٹریلیا پھر آسانی سے چمپئن ہو جائے گا کیونکہ جنوبی افریقہ کی ٹیم کسی بھی اعتبار سے آسٹریلیا کے مقابلے کی نہیں ہے۔ اس سیریز میں فاسٹ بالر محمد شامی نے ٹیم میں شامل ہونے کی ہر ممکنہ کوشش کی لیکن چیف کوچ گوتم گمبھیر نے ہر مرتبہ اسے ان فٹ قرار دیا جبکہ رانجی ٹرافی اور ایرانی ٹرافی میں کھیل کر محمد شامی نے اپنی شاندار کارکردگی کا ثبوت پیش کر دیا تھا لیکن اس کے باوجود ایک خاص سازش کے ذریعہ محمد شامی کو ٹیم سے آؤٹ رکھا گیا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ انڈیا کو سیریز میں 3-1 سے بڑی شکست ہوئی اور ساتھ ہی اسے ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ سے بھی باہر ہو جانا پڑا۔ آسٹریلیا کی کرکٹ بورڈ نے اس شاندار کامیابی کے بعد ایک بڑی شاہانہ تقریب رکھی جس میں آسٹریلیا کے سابق تمام بڑے کرکٹروں کو بلایا گیا اور اس تقریب میں سنیل گواسکر کو پوچھا نہیں گیا۔ آسٹریلیا کرکٹ کے اس غیر مہذبانہ عمل پر بڑی تنقید کی گئی لیکن گواسکر جو ہمیشہ انڈین کرکٹروں کے مقابلے میں آسٹریلوی کرکٹروں خصوصا گریگ چیپل کی خوشنودی کرتے رہے اور چیپل نے بھی اس معاملے میں خاموشی اختیار کر رکھی۔

جہاں تک پاکستانی کرکٹروں کا سوال ہے وہاں اسے جنوبی افریقہ کے مقابلے میں دو ٹسٹ سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا لیکن جس طرح سے پاکستانی بلے بازوں نے 615 کے بڑے اسکور کو پار کر کے خود کو اننگ شکست سے بچایا اس کی تعریف کرنا ہوگی اور بابر اعظم، شام مسعود کی بلے بازی ہمیشہ کے لئے یادگار بن گئی جب پہلی وکٹ کی شراکت پر 206 رن جوڑے گئے۔

نیوزی لینڈ کے خلاف سری لنکن بالر کی شاندار ہیٹ ٹرک

نئی دہلی، 8 جنوری (آئی این ایس انڈیا): سری لنکن اسپنر مہیش تیکشنا نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں ہیٹ ٹرک کر کے اپنا نام روشن کر لیا۔ تیکشنا نے ہلچل مچا دی اور یہ دو اوورز میں کر دیا۔ اس میچ میں پہلے بیٹنگ کرنے آئی نیوزی لینڈ کا آغاز دھماکہ خیز رہا۔ تاہم اس کے بعد مہیش تیکشنا کی مضبوط بولنگ کی بدولت سری لنکا نے میچ میں زبردست واپسی کی۔ وہ ون ڈے میں ہیٹ ٹرک کرنے والے ساتویں سری لنکن کھلاڑی بن گئے جبکہ 2025 میں ہیٹ ٹرک کرنے والے پہلے کھلاڑی بھی بن گئے۔ دراصل، سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ون ڈے بارش کی وجہ سے 37-37 اوورز کا کھیلا جا رہا ہے۔ اس میں تکشنا نے 35 ویں اور 37 ویں اوور میں اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ انہوں نے 35 ویں اوور کی آخری دو گیندوں پر دو وکٹیں حاصل کیں اور 37 ویں اوور کی پہلی گیند پر ایک اور وکٹ لے کر اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ تیکشنا کے ون ڈے کیریئر کی یہ پہلی ہیٹ ٹرک ہے۔ مہیش تیکشنا کی ہیٹ ٹرک میں کیچ آؤٹ ہونے والے پہلے بلے باز نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر تھے جو 15 گیندوں میں 20 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔

چیمپئنز ٹرافی سے قبل یونس خان افغانستان کرکٹ ٹیم کیمینٹور مقرر

اسلام آباد، 8 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 19 فروری سے شروع ہونے جا رہی ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں 8 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل سابق پاکستانی لیجنڈ افغانستان میں داخل ہو گئے ہیں۔ ون ڈے کرکٹ میں 7249 رنز بنانے والے سابق پاکستانی کرکٹر کو افغانستان کی ٹیم نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے اپنا مینٹور مقرر کیا ہے۔ افغانستان کی ٹیم چیمپئنز ٹرافی 2025 میں اپنی مہم کا آغاز 21 فروری سے کرے گی۔ افغانستان کا پہلا میچ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔ اب اس ٹورنامنٹ کے لیے افغانستان نے سابق پاکستانی کرکٹر یونس خان کو ٹیم کا مینٹور مقرر کیا ہے۔ یونس خان 2022 میں افغانستان کی ٹیم کے بیٹنگ کوچ بھی رہ چکے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ میں ان کے نام 17 ہزار سے زائد رنز ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اے سی بی نے یونس خان کو چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے مینٹور مقرر کیا ہے۔

اسپرنٹر ہیما داس: سپر سونک کارکردگی سے تاریخ رقم کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) ہیما داس جنہیں ڈھنگ ایکسپریس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک ہندوستانی اسپرنٹر ہے، جنہوں نے آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20- اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اپنی سپر سونک کارکردگی سے تاریخ رقم کی ہے۔ وہ اس ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون ہیں۔ ہمارے ملک میں بیٹیوں کو بے انتہا عزت دی جاتی ہے۔ یہ شاید کسی دنیا کے اور ملک میں نہ ہو اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک کی بیٹیاں ہر شعبے میں نام کما رہی ہیں، کھیلوں کی بات کی جائے تو جب ملک کی بیٹیاں نہ صرف اونچی اڑتی ہیں بلکہ پورے آسمان کو پروں سے ڈھانپ لیتی ہیں تو یہ ان کی بلند ہمت کو ظاہر کرتا ہے۔ جب دنیا بھر کے لوگ اس بیٹی کی اڑان کو دیکھتے ہیں اور ان کی تعریف کرتے ہیں تو یہ پورے ہندوستان کے لیے فخر کی بات بن جاتی ہے۔ ایسی ہی ایک آسام کی وادیوں سے نکلی ایک بیٹی نے ہے، جو آج بہت اونچی پرواز بھر چکی ہے، اس ہونہار بیٹی کا نام ہیما داس ہے، جو ایک معروف اسپرنٹر ہیں۔ ہیما داس نے صرف 20 برس کی عمر میں جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ ہر کسی کے بس میں نہیں ہے۔ ایک ماہ میں پانچ گولڈ میڈل جیتنے والی ہیما داس کی کامیابی پورے ہندوستان کی کامیابی اور شہرت کا باعث بن گئی ہیں۔ ہیما داس ہندوستان کی اڑن پری کے نام سے مشہور ہیں۔

ہیما داس کی پیدائش 9 جنوری 2000 کو ان کی آبائی ریاست آسام کے ڈھنگ شہر کے قریب کندھولیماڑی گاؤں میں رونجیت داس اور جونالی داس کے ہاں ہوئی۔ ان کے والدین پیشے سے کسان ہیں۔ ہیما نے ابتدائی تعلیم ڈھنگ پبلک ہائی سکول سے مکمل کی۔ وہ پانچ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی ہیں۔ آسام کی اس نوجوان لڑکی نے اپنے سفر کا آغاز ایک چھوٹے سے شہر ڈھنگ سے کیا تھا اور انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ آپ کی ثابت قدمی آپ کو بلند ترین مقام کی طرف لے جاتی ہے۔ شروع میں، داس فٹ بال کھیلا کرتی تھیں، وہ ہمیشہ فٹ بال میں اپنا کیریئر بنانا چاہتی تھی۔ تاہم، انہیں ہندوستان میں خواتین کے فٹ بال میں اپنے لیے کوئی امکانات نظر نہیں آئے۔ قریبی جواہر نوودیا ودیالیہ میں منعقد ہونے والے ایک انٹر اسکول کیمپ میں، وہ پریکٹس شروع ہونے سے پہلے اور کبھی کبھی گیٹ کھلنے سے پہلے گراؤنڈ پر پہنچ جاتی تھیں۔ ودیالیہ میں فزیکل ایجوکیشن کی ایک ٹیچر ان کے عزم اور وقت کی پابندی سے بہت متاثر ہوئیں۔ ان کے اسکول کے استاد نے ایک انفرادی کھیل میں جانے کا مشورہ دیا جس کی وجہ سے وہ اسپرنٹ کے لیے چلی گئیں۔ اپنے استاد کے اصرار پر ہیما نے ایتھلیٹ بننے موقع فیصلہ کیا۔ ایک دن اسکول میں ان کی ٹیچر نے ان کی رفتار دیکھی اور اس کے بعد سے ہیما کے لیے سب کچھ بدل گیا۔ انہوں نے اپنے استاد کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے ایتھلیٹ بننے کے لئے جی توڑ سے محنت کی۔ ان کو ایک بہترین ایتھلیٹ بننے کے لئے حقیقت میں سخت محنت کرنا پڑی۔ انہوں نے اپنی رفتار کو بہترین حد تک لے گئی۔ تبھی انہیں 'ڈھنگ ایکسپریس' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

جونیئر نیشنل لیول پر اپنی مسلسل اچھی کارکردگی کی وجہ سے ہیما اب سب کی نظروں میں آ گئی تھی اور ان کی صلاحیتیں اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز، آسٹریلیا میں اپنے بین الاقوامی مقابلے کا آغاز کیا۔ ہیما کے 100 اور 200 میٹر پسندیدہ ایونٹ ہیں لیکن آسٹریلیا میں ہیما نے 400 میٹر میں بھی حصہ لیا اور چھٹے نمبر پر اپنی ریس کا خاتمہ کیا جو کہ ایک اچھی پوزیشن سمجھی جاتی ہے۔

اپریل 2018 میں ہیما نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 400 میٹر اور 4× 400 میٹر ریلے میں حصہ لیا۔ پھر 12 جولائی 2018 کو، داس نے تمپیر، فن لینڈ میں منعقدہ ورلڈ انڈر 20 چیمپئن شپ 2018 میں 400 میٹر کا فائنل جیتا، جس میں 51.46 سیکنڈ کا فاصلہ طے کیا اور بین الاقوامی ٹریک ایونٹ میں سونے کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی سپرنٹر بن گئیں۔

ہیما نے بالترتیب 100 میٹر اور 200 میٹر میں اسکول نیشنلز میں کانسہ اور چاندی کا تمغہ جیتا، بالآخر ہیما کو حیدرآباد میں سال 2017 کے یوتھ انڈر (18) نیشنلز میں مقابلہ کرنے کے لیے لیا گیا۔ ہیما نے یوتھ انڈر 18 نیشنلز میں اپنی کارکردگی کے ذریعے 2017 ایشین یوتھ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا اور 24.52 سیکنڈ کے بہتر ٹائمنگ کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہی۔

نیروبی میں منعقدہ 2017 ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ میں 24.31 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ وہ پانچویں نمبر پر رہیں۔ سال 2018 کی آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20- اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 400 میٹر میں 51.46 سیکنڈ کے ساتھ ہندوستان کا پہلا طلائی تمغہ جیتا۔ ہیما داس نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 400 میٹر اور 4x400 میٹر ریلے میں حصہ لیا ہے۔ 400 میٹر کے فائنل میں، وہ 51.32 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہی جبکہ 4x400 ریلے میں، ٹیم 3 منٹ اور 33.61 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہی۔

سال 2018 میں جکارتہ میں منعقدہ ایشین گیمز کے ٹیسٹ ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ ہیما نے اپنی ذاتی بہترین ٹائمنگ کو 23.59 سیکنڈ تک بہتر کیا۔ ہیما نے سال 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے 4× 400 میٹر اور مکس 4× 400 میٹر مقابلوں میں سونے کے تمغے جیتے، اور 400 میٹر ایونٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

ہیما نے 2 جولائی کو پوزنان اتھلیٹکس گراں پری 2019 میں 23.65 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 200 میٹر سپرنٹ ایونٹ جیتا اور 7 جولائی کو اسی ایونٹ 23.97 سیکنڈ میں کٹنو اتھلیٹکس میٹ میں فتح کو دہرایا۔

ہیما داس نے 13 جولائی 2019 کو کلاڈنو اتھلیٹکس میٹ 2019 میں 23.43 سیکنڈ کے کامل ٹائمنگ کے ساتھ خواتین کے 200 میٹر ایونٹ میں سیزن کا اپنا تیسرا تمغہ جیتا تھا۔ اسی ماہ، 17 تاریخ کو وہ تبورا اتھلیٹکس میٹ میں ایک اور گولڈ میڈل حاصل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ جولائی 2019، جہاں اس نے 23.25 سیکنڈ کا وقت لگایا۔ 20 جولائی 2019 کو، ہما نے نوے میسٹو میں 400 میٹر کی دوڑ میں اپنی سپر سونک کارکردگی کے ساتھ مہینے کا اپنا پانچواں گولڈ میڈل شامل کیا، جہاں انہوں نے 52.09 سیکنڈ کا وقت ریکارڈ کیا۔ انہوں نے فیڈریشن کپ نیشنل اتھلیٹکس چیمپئن شپ، 2021 میں 23.21 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 200 میٹر خواتین کے فائنل میں گولڈ کے ساتھ ریکارڈ توڑ جیت حاصل کی۔ ہما داس نے فروری 2021 میں نیتا جی سبھاس نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹس کیمپس میں انڈین گراں پری II میں خواتین کی 200 میٹر میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ 100 میٹر میں اس کا ذاتی بیسٹ 11.63 سیکنڈ ہے، 200 میٹر میں 22.88 سیکنڈ ہے 2021 میں اور 400 میٹر میں یہ 50.79 سیکنڈ تھا جو 2018 میں قومی ریکارڈ رہا۔

ہیما کے قدم یہیں نہیں رکے اور جب انہوں نے جکارتہ میں منعقدہ ایشین گیمز میں نہ صرف چاندی کا تمغہ جیتا بلکہ فائنل میں 50.79 کی ٹائمنگ کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ اب لوگ اس رنر کو' گولڈن گرل 'کے نام سے جاننے لگے۔ 5 گولڈ میڈل جیتنے کے صرف ایک ماہ بعد ہیما نے ایتھلیٹک میٹنگ رائٹر میں 300 میٹر کی دوڑ بھی جیت لی اور جلد ہی وہ کامیابیوں کی سیڑھی چڑھنے لگی۔

آسام کی وادیوں سے تعلق رکھنے والی ہیما داس نے ایک طویل سفر طے کیا ہے اور ابھی وہ بہت آگے جانا چاہتی ہیں۔ فن لینڈ میں منعقدہ آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20- چیمپئن شپ 2018 میں، سپرنٹر ہیما داس نے ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ بدل دی اور بین الاقوامی سطح پر گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ جس کے بعد اس نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

27 فروری 2021 کو، داس نے آسام پبلک سروس کمیشن ڈائریکٹ انٹری کے ذریعے آسام پولیس سروس کیڈر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر سرکاری ملازم کے طور پر داخلہ لیا۔ سال 2021 میں ہیما کو آسام پولیس کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔

ننگے پاؤں چاول کی کاشت کرنے والی اس بھارتی ایتھلیٹ نے اپنا ایسا نام روشن کیا ہے کہ اب مشہور جوتوں کے برانڈز نے اپنے جوتوں پر اس کا نام لکھنا شروع کر دیا ہے۔ ستمبر 2018 میں ہیما نے ایڈیڈاس کے ساتھ ایک توثیق کے معاہدے پر دستخط کیے، اور حکومت ہند نے انہیں ارجن ایوارڈ سے بھی نوازا۔ ہیما داس کو 14 نومبر 2018 کو ہندوستان کے لیے یونیسیف کی پہلی یوتھ سفیر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ 2019 میں اداکار امیتابھ بچن کی میزبانی میں ہندوستان کے مشہور ٹی وی ریئلٹی شو کون بنے گا کروڑ پتی میں بھی نظر آئیں۔

★★★★★

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 9th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۹ رجنوری ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

وزیر اعلیٰ نے وعدہ پورا کیا، چمپئن ٹیم کے فٹبالروں کو دی سرکاری ملازمت

کولکاتا، 8رجنوری: چیف منسٹر نے وعدہ کیا کہ سنتوش کپ جیتنے والے بنگال کے فٹبالرز کو سرکاری نوکریاں دی جائیں گی۔ اس کے مطابق بھرتی کا عمل شروع ہوتا ہے۔ فٹبالرز نے ہفتہ کو آئی ایف اے کے دفتر میں سرکاری دستاویزات پر دستخط کیے۔ اور بدھ کو، ممتا بنرجی نے دھندھنیا آڈیٹوریم میں ایک شاندار تقریب میں انہیں تقرری کا خط سونپا۔ بنگال نے سنجے سین کی کوچنگ میں طویل عرصے بعد سنتوش ٹرافی جیتی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے ایکس ہینڈل پر مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، 'جیت کی تصدیق روی ہنسدا کے شاندار گول سے ہوئی، جنہوں نے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ 13 گول کیے اور گولڈن بوٹ حاصل کیا۔ کوچ سنجے سین کو دلی مبارکباد۔ بعد میں ممتا بنرجی نے ان سے نبنا میں ملاقات کی۔ انہوں نے 50 لاکھ روپے کے انعام کا بھی اعلان کیا۔ وزیر کھیل نے اروپ بسواس کو ہدایت دی کہ وہ سبھی کے لیے سرکاری ملازمتوں کا بندوبست کریں۔

ان کی بھرتی کا عمل شروع ہو چکا تھا۔ جب ان کی بھرتی کا عمل جاری تھا، بہت سے لوگ یقین نہیں کر سکتے تھے کہ سب کچھ اتنی جلدی ہو جائے گا۔ اس بار چیف منسٹر نے خود بنگال کے فٹبالرز کو تقرری کا لیٹر سونپا۔ اس دن دوپہر کے وقت دھندھنیا آڈیٹوریم میں خوش فٹبالرز کا خواب حقیقت بن گیا۔ کوچ سنجے سین کے ساتھ تقریباً تمام فٹبالر موجود تھے۔ کپتان چکو منڈی، سورو سمنت، آدتیہ پاترا۔ ڈیب، جون ملیارا ان کے پاس موجود تھے۔ فٹبالرز کو پولیس میں نوکریاں مل رہی ہیں۔ تعلیمی قابلیت کے مطابق سب انسپکٹر اور کانسٹیبل کے عہدوں پر نوکریاں دی جارہی ہیں۔

واضح رہے کہ سنجے سین کی ٹیم نے سنتوش ٹرافی کے فائنل میں کیرالہ کو شکست دی تھی۔ بنگال اس کے ساتھ 33 بار ہندوستان میں سب سے بہتر ہے۔ فائنل میں فاتح گول روی ہنسدا نے کیا۔ حیدرآباد سے ریاست واپس آنے کے بعد وزیر کھیل اروپ بسواس ہوائی اڈے پر ان کے استقبال کے لیے موجود تھے۔

میں نے کوہلی سے کہا، میں آپ کو آئیڈیل مانتا ہوں: کونسٹاس

نئی دہلی، 8جنوری (آئی این ایس انڈیا): 19 سالہ آسٹریلیائی کھلاڑی سیم کونسٹاس نے بارڈر-گواسکر سیریز کے دوران ہندوستانی کرکٹ اسٹار وراٹ کوہلی اور جس پریت بمراہ کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کیے۔ انہوں نے بتایا کہ باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں کندھے سے ٹکرانے کے واقعے کے بعد ان کی کوہلی سے بات چیت ہوئی تھی جس میں انہوں نے کوہلی کو بتایا تھا کہ وہ ان کے مداح ہیں اور انہیں اپنا آئیڈیل مانتے ہیں۔ سیم نے ملبورن کرکٹ گراؤنڈ (MCG) میں ہندوستان کیخلاف باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں اپنا ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے نیتھن میک سوینی کی جگہ ٹیم میں شامل ہوئے تھے اور 65 گیندوں میں 60 رنز بنائے۔ ابتدائی اوورز میں انہوں نے بمراہ کی گیندوں کو آسانی کے ساتھ کھیلا جس نے شائقین کو پرجوش کردیا۔ حالانکہ، بمراہ نے انہیں دوسری اننگز میں آؤٹ کر دیا۔ اپنے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے سیم نے کہا کہ ایم سی جی میں پہلے دن 90,000 شائقین کے سامنے کھیلنا حیرت انگیز تھا۔ کوہلی اور بمراہ جیسے لیجنڈز کے خلاف کھیلنا اور اسٹیو اسمتھ اور پیٹ کمنز جیسے کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا میرا بچپن کا خواب تھا۔ میں ہر لمحے سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ میچ کے دوران کوہلی اور سیم کے درمیان ٹکراؤ ہوا، جب کوہلی درمیانی اوورز میں سیم سے ٹکرا گئے۔ لیکن میچ کے بعد دونوں نے بات کی، جس میں کوہلی نے سیم کو سری لنکا کے دورے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سیم نے کہا کہ میچ کے بعد میں نے کوہلی سے بات کی اور بتایا کہ میں ان کا بہت بڑا مداح ہوں۔ ان کے خلاف کھیلنا اعزاز کی بات ہے۔ میدان پر ان کا اثر زبردست تھا۔ بھارتی شائقین زور زور سے ان کے نام کا نعرہ لگا رہے تھے۔ یہ سب بہت خاص تھا۔ میرے خاندان میں ہر کوئی کوہلی کو پسند کرتا ہے اور میں بچپن سے ہی ان کا مداح رہا ہوں۔ سڈنی ٹیسٹ میں بھی سیم کا بمراہ کے ساتھ گرما گرم لمحہ دیکھنے کو ملا۔ سیم نے انکشاف کیا کہ انہوں نے وقت ضائع کرنے کی کوشش کی تھی تا کہ ہندوستان دن کے اختتام سے پہلے دوسرا اوور نہ پھینک سکے۔ اس پر بمرا غصے میں آگئے۔ سیم نے کہا کہ میرے خیال میں یہ میرے لیے سیکھنے کا موقع تھا۔ میں نے وقت ضائع کرنے کی کوشش کی، لیکن بمراہ نے مجھے آؤٹ کر دیا، وہ ایک عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں، اگر یہ واقعہ دوبارہ ہوتا ہے تو شاید میں ایسا نہیں کروں گا۔

پرسدھ، ابھیمنیو اور پڈیکل وجے ہزارے ٹرافی کے ناک آؤٹ میں کھیلیں گے

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کا حصہ رہے دیودت پڈیکل، پرسدھ کرشنا اور ابھیمنیو ایشوارن وجے ہزارے ٹرافی کے ناک آؤٹ مرحلے میں اور واشنگٹن سندر سیمی فائنل سے تمل ناڈو کی ٹیم میں کھیلنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ پڈیکل اور پرسدھ سڈنی سے بدھ کو ہندوستانی ٹیم کے ساتھ روانہ ہوں گے لیکن ابھیمنیو کو ایک دن پہلے ہی ہندوستان آنے کی اجازت مل گئی تھی۔ کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال نے ان کی پرواز کا ٹکٹ ایک دن پہلے ہی بک کرا دیا تھا۔ آسٹریلیا سے وہ پہلے سنگاپور اور پھر احمد آباد آئیں گے، اس کے بعد وہ بڑودہ آکر اپنی ٹیم کے ساتھ جڑیں گے۔ ابھیمنیو کے لیے ایسا پہلی مرتبہ ہوگا کہ وہ دو ماہ کے بعد کسی میچ کا حصہ ہوں گے۔ انہیں آسٹریلیا میں کسی بھی ٹیسٹ میچ میں کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ کے ایل راہل نے بریک کی درخواست کی ہے۔ پری کوارٹر فائنل میں بنگال کا مقابلہ ہریانہ سے ہوگا۔ ابھیمنیو آج ٹیم کے ساتھ پریکٹس بھی کریں گے۔ بنگال ٹیم کے ایک اور رکن آکاش دیپ کمر کی معمولی چوٹ کی وجہ سے وجے ہزارے ٹرافی میں نہیں کھیل رہے ہیں۔ اس انجری کے باعث وہ آسٹریلیا کے خلاف آخری ٹیسٹ میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ گھر واپس آنے کے بعد وہ براہ راست بنگلورو میں سنٹر آف ایکسی لینس جائیں گے۔ بڑودہ کے خلاف کوارٹر فائنل میچ سے قبل پرسدھ کرشنا اور پڈیکل کے 10 جنوری تک کرناٹک ٹیم میں شامل ہونے کی امید ہے۔

نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو 113 رنوں سے ہرایا

ہیملٹن، 8 جنوری (یو این آئی) راچن رویندرا (79)، مارک چیپ مین (62) کی شاندار بلے بازی اور گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے بدھ کو بارش سے متاثرہ ڈے نائٹ ایک روزہ مقابلے میں سری لنکا کو 113 رنوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی ہے۔ نیوزی لینڈ کے 255 رنز کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور محض 22 کے اسکور پر اپنے چار وکٹ گنوادیے۔ پتھم نسانکا (ایک)، کوسل مینڈس (2)، اویشکا فرنینڈو (10) اور کپتان چارتھ اسالنکا (4) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے جنیت لیانگے نے کامندو مینڈس کے ساتھ اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 17ویں اوور میں نیتھن اسمتھ نے جنیت لیانج (22) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ 25ویں اوور میں چامینڈو وکرماسنگھے (17) رن آؤٹ ہوئے۔ ویندو ہسرنگا (ایک)، مہیش تیکشنا (6) اور احسان ملنگا (4) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا کی جانب سے کامندو مینڈس نے سب سے زیادہ (64) رنو کی اننگ کھیلی۔ نیوزی لینڈ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے سری لنکا کی پوری ٹیم 30.2 اوورز میں 142 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کے راچن رویندرا کو 79 رنز کی شاندار اننگ کھیلنے پر 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ولیم اورورک نے تین اور جیکب ڈفی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ میٹ ہنری، نیتھن اسمتھ اور مچل سینٹنر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بارش کی وجہ سے میچ کو 37-37 اوورز کا کردیا گیا تھا۔ بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 31 کے اسکور پر اوپنر ول ینگ (16) کا وکٹ گنوادیا۔ انہیں اے فرنینڈو نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے مارک چیپ مین نے راچن رویندرا کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 112 رنز جوڑے۔ 20ویں اوور میں مہیش تیکشنا نے مارک چیپ مین 52 گیندوں میں (62) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ 23ویں اوور میں ہسرنگا نے راچن رویندرا 63 گیندوں میں (79) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ٹام لیتھم (1) رن آؤٹ ہوئے۔ گلین فلپس (22)، کپتان مچل سینٹنر (20) اور ڈیرل مچل (38) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ سری لنکن باؤلرز نے آخری اوورز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نچلے آرڈر کے بلے بازوں کو سستے میں آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو بڑا اسکور بنانے سے روک دیا۔ نیوزی لینڈ نے اپنی آخری چار وکٹیں صرف آٹھ رنز جوڑ کر گنوا دیں۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم 37 اوورز میں نو وکٹوں پر 255 رنز بنا سکی۔ سری لنکا کی جانب سے مہیش تیکشنا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ ویندو ہسرنگا کو دو وکٹ ملے۔ احسان ملنگا اور اسیتا فرنینڈو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

چیمپئنز ٹرافی: ''فخر زمان کی پاکستانی ٹیم میں 100 فیصد واپسی''

8رجنوری: پاکستان کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بیٹسمین فخر زمان نے چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھرپور کم بیک کی تیاری شروع کردی اور وہ ہوم گراؤنڈ پر واپسی کے لیے پر امید ہیں۔ پاکستانی بلے باز فخر زمان نے وائپر وائسز پوڈ کاسٹ کو انٹرویو میں بتایا کہ وہ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں کھیلنے کیلئے 100 فیصد پر امید ہیں اور پوری محنت سے ٹورنامنٹ کی تیاری کر رہے ہیں۔ فخر زمان نے کہا کہ فی الحال انکا پورا فوکس چیمپئنز ٹرافی پر ہے، اسی لیے وہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقا میں نہیں کھیلے، انکی توجہ صرف چیمپئنز ٹرافی کیلئے خود کو دستیاب بنانے اور ٹورنامنٹ کے لیے مکمل فٹ ہونے پر ہے۔

فخر زمان نے کہا کہ وہ T20 ورلڈ کپ کے بعد بیماری اور فٹنس مسائل کے سبب ٹیم کا حصہ نہیں تھے لیکن اب وہ 100 فیصد ٹھیک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سلیکٹرز، ہیڈ کوچ سے بات کی اور ہر کوئی چاہتا تھا کہ میں چیمپئنز ٹرافی میں کھیلوں، آپ مجھے پاکستان کی آئندہ وائٹ بال سیریز میں دیکھیں گے۔

واضح رہے کہ فخر زمان نے جون 2024 میں ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد سے بین الاقوامی کرکٹ نہیں کھیلی انہوں نے اپنا آخری ون ڈے 2023 کے ورلڈ کپ میں کھیلا تھا۔ فخر زمان نے چیمپئنز ٹرافی 2017 کے فائنل میں بھارت کے خلاف 114 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر پاکستان کو ٹائٹل جتوانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

فخر زمان نے 22 سالہ اوپنر صائم ایوب کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صائم ایوب نے اپنے ون ڈے کیریئر کا شاندار آغاز کیا ہے، نو اننگز میں تین سنچریاں اور ایک ففٹی، جس میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقا میں سنچریاں شامل ہیں۔ امید ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔ فخر زمان نے مزید کہا کہ صائم اتنا زبردست کھلاڑی ہے کہ اگر وہ اگلے چار پانچ سال تک کھیلتا رہا تو وہ دنیا کے ٹاپ تھری کھلاڑیوں میں شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس دنیا کے تین بہترین کھلاڑی بابر اعظم، محمد رضوان اور صائم ایوب ہیں، اس لیے کبھی کبھی میں ٹیم میں شامل ہونا اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہوں۔

کھیلوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام کھلاڑیوں کو ٹریننگ دی جانی چاہیے: شیخاوت

جے پور، 8 جنوری (یو این آئی) ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا ہے کہ کھیلوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام کھلاڑیوں کو تربیت دی جانی چاہیے۔

مسٹر شیخاوت نے یہ بات منگل کو راجستھان اسٹیٹ اسپورٹس کونسل اور والی بال فیڈریشن آف انڈیا کی ایڈہاک کمیٹی کے زیر اہتمام سینئر نیشنل والی بال چمپئن شپ کا افتتاح کرنے کے بعد منعقدہ ایک تقریب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان میں اس طرح کے ایونٹس کا انعقاد ہونا چاہیے تا کہ کھلاڑیوں کو بہتر کارکردگی کا موقع مل سکے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹرو پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804